

جادو گروں کے راز

عملیات شعبہ بازی

المعروف
جنرل منتر منتر

خفیہ راز

مصنف

باوا دیال

مترجم

مہر داس



خوش چہ کے سر فراز شاد و ج مانچ سر

جنتر منتر

مصنف: بادادیاں
مترجم: مہر داس



غلط جنتر منتر منتر سے نقصان ہو سکتا ہے۔ بیماری، جادو آسیب
کیلئے جنتر منتر تنتر اچھی طرح دیکھ کر تلاش کر کے مریضوں کو
کمزور لوگوں کو جادو ہوئے لوگوں کو دیں مکمل کام کریں گے

پروپرائیٹر: نصیب گل بک سینٹر روزی بازار حضدار

خوش جیوے سرفراز شاہ واج ماچھر

فہرست

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
15	پہری دور ہو	7	منتر سدھی کے بیان میں لوگوں کی
15	رسان حاصل کرنا		نظروں سے غائب ہونا
15	دلی مراد پوری ہونا	7	منتر اہم کنگونی کرویر کے سوا
16	یکسی کو حاضر کرنا	7	دیوی سدھ کرنا
17	دیوی کو حاصل کرنا	8	دیوی سدھ کرنے کا دوسرا منتر
18	دھنیز حاصل کرنا	8	دیوی کی سدھی کا منتر
18	شلوک	9	دشمن کو زیر کرنے کا منتر
18	دولت حاصل کرنا	9	بر دل عزیز ہونے کا منتر
19	کالی دیوی کے سدھ کرنے کا منتر	10	دیوی کو حاضر کرنا
19	دیوی سے دعا حاصل کرنا	10	حاکم خوش کرنا
19	مراد پوری ہو	10	دلی خواہش کو پورا کرنا
20	سندھ اور سدھی کرنا	11	دیوی کو بس میں کرنا
21	غیب سے حالات جاننا	11	دیوی کو پرین کرنا
22	واک سدھی کرنا	12	نظروں سے غائب ہونے کا سرمہ
22	منہ مانگی مراد حاصل ہو		حاصل کرنا
22	تکلیف دور ہو جانے	12	دکھا سدھ کرنا
23	دیوی کو خوش کرنا	13	رسان سدھ کرنا
23	کایا پلٹ کرنا	13	دیوی کا منتر
23	بہنیزاری کبھی ختم نہ ہو	14	دیوی بس کرنا
24	عینی طاقت حاصل کرنا	14	تنگی دور ہو

33	نیش جی سدھ کرنے کا طریقہ	24	مراد پوری ہو
34	دیوی سدھ کرنے کا منتر	24	جو چیز مانگو فوراً مل جائے
34	مرنگی کا انوکھا علاج	25	عمر دراز ہو
35	رکت کما دیوی کا منتر	26	اسرت حاصل ہو
35	ہنومان کو سدھ کرنے کا طریق	26	بھنڈا ریش کی سدھ
35	ہنومان کو ظاہر دیکھنے کا منتر	27	انا ج ختم نہ ہو
36	دشمن کو تکلیف پہنچانے کا منتر	27	محبت کرنے کے لیے منتر موٹی منتر
37	طلسماتی دھوپ تیار کرنا	28	تک کے ذریعے عزت بڑھانا
37	ہنومان کے ذریعے بھوتوں کو قابو میں لانا	28	مندرجہ ذیل منتر محبت کے لیے اکسیر
37	ہنومان جی کا منتر		ہے
38	بھید معلوم کرنے کا منتر	29	دشمن کے دل کو گھبرا دینے کا طریقہ
38	کالی دیوی سدھ کرنے کا منتر	29	دشمن کو پاگل بنانے کا منتر
39	نیش جی کا منتر	29	دیگر
39	نیش کو سدھ کرنا	29	بذریعہ منتر دشمن کو دیوانہ کرنا
40	شری نیش جی کا منتر	30	دشمن کا پیسہ بند کرنے کا طریقہ
40	چوتیس سدھوں کا حال	30	دشمن کو بیمار کرنے کا منتر
42	ان پورن بیج منتر	30	دشمن کو بیمار کرنے کا طریقہ
43	سفید آک لائے کا منتر		باب دوم
43	چھتائی کو سدھ کرنے کا طریقہ	31	بھوت پریت اور دیوتا دیوی کو سدھ کرنا
44	راجہ کو قابو میں لانا	31	بھوت دیکھنے کا طریقہ
44	عورت کو قابو میں لانا	31	دوران عمل عامل کس حالت میں رہے
44	راہت کے وقت عورت کو پاس بلانا	32	کشمی منتر
44	راجہ کو اپنی طرف کرنے کا منتر	32	کسی شے کا بھاء معلوم کرنے کا طریقہ
45	خواب کی بیماری کو دور کرنا	33	ہنومان اور بھیروں کو سدھ کرنا

53	سیاروں کی خوبیاں	45	باغبان سے انتقام لینے کا طریقہ
54	دن اور رات کی ساعتوں کا بیان	46	پریوگ
57	بارہ ہرجوں کا بیان	47	پریوگ کا حال اعلیٰ عقل اور دولت حاصل کرنا
58	راسوں کا معلوم کرنا	47	عقل اور سمرنی حاصل کرنا
59	راس معلوم کرنے کا نقشہ	48	عورت کو پاس بلانا
59	تعویذات کی قسمیں	48	دوراندیشی حاصل کرنا
61	حب کے لیے مندرجہ ذیل عمل کرو	48	آسان پر سیر کرنے کا طریق
62	محبوب کو حاضر کرنے کا طریقہ	49	فوج کو شکست دینے کا طریقہ
62	حب کے واسطے فائدہ منتر	49	کپالتی سدھ کرنے کا منتر
63	منتر برائے مطلوب	49	چور کو قتل کرانے کا طریقہ
63	جنت برائے مطلوب	50	شیر سخا اور نذر آدمیوں سے نذر ہونا
64	محبت میں دیوانہ کرنے کا منتر	50	خواہش کے مطابق سدھ حاصل کرنا
65	مطلوب کو تابع کرنے کا منتر	50	چوٹ سے بے ہوش کو ہوش میں لانا
66	بیوی اور خاوند میں محبت بڑھانے کے جنت	51	برول عزیزی حاصل کرنا
69	عزت پیدا کرنے کا تعویذ	51	بھوت ڈاکنی پشاجنی وغیرہ کو دور کرنا
69	محبت و عزت بڑھانے کے جنت	51	کام سدھ کرنے کا منتر
70	معشوق کے ساتھ محبت پیدا کرنا		باب سوم
70	کسی دوسرے سے محبت کرنے کا جنت	52	علم تعویذات یعنی جنتوں کے بیان میں
71	حاکم وقت سے محبت کرنا	52	سیاروں کی نیل و بدی حب کے عمل کے طریقے
71	محبت و مقصد حاصل کرنے کا جنت	52	دھونی دینے کا طریقہ
72	خاوند کو عورت سے دور کرنے کا منتر	52	خوش جیوے
72	عمل بانجھ عورت کے واسطے	53	آتش بادی۔ آبی اور خاکی

86	جگر کا درد بنانے کا منتر	73	سانپ کے کانے ہوئے کے علاج کا منتر
86	تسہیل ولادت سے محفوظ رہنے کا منتر	73	دشمن کو شکست دینے کا عمل
86	تپ لرزہ کو ہٹانے کا منتر	74	اپنے محبوب کو راضی کرنا
87	بچے کو رونے سے ہٹانے کا منتر	75	محبت پیدا کرنے کا منتر
87	ہر ایک بیماری کو ہٹانے کا منتر	77	مطلوب کو اپنے قبضے میں کرنے کا منتر
87	درد زہ کی بیماری کو ہٹانے کا منتر	78	بھائی کو ماتحت کرنے کا منتر
88	زکے ہوئے پیشاب کے کھولنے کا منتر	78	کسی اور کو اپنی محبت میں قابو کرنے کا منتر
88	تپ لرزہ کو دور کرنے کا منتر	79	اپنی محبت میں دیوانہ کرنے کا منتر
88	مرگی کو ہٹانے کا منتر	80	عشق میں پھنسانے کا منتر
89	مسل کو حفاظت میں رکھنے کا مجرب منتر	80	کسی دور کو محبت میں پھنسانے کا طریقہ
89	روتے بچے کو چپ کرانے کا منتر	81	دشمن کو غیرہ کو تباہ کرنے کا منتر
90	چچک سے بچنے کا منتر	81	چوری کیا ہوا مال واپس لانے کا منتر
90	عقل بڑھانے کا منتر	82	دشمنی پیدا کرنے کا منتر
90	ناسور دور کرنے کا طریقہ	83	دشمن کو شکست دینے کا منتر
90	گلے کی درم دور کرنے کا منتر	84	دشمن کی حفاظت کرنے کا منتر
91	مسل و طفل کی حفاظت کرنے والا منتر	84	جر کر دفعہ کرنے کا منتر
91	منتر در کے واپس لانے کا منتر	85	ناف کے ٹھیک کرنے کا منتر
92	برائی کی نظر سے بچنے کا طریقہ	85	درد و گلے کا درد ہٹانے کا منتر
92	دشمن کو سانپ سے کٹوانے کا طریقہ	85	عکس اور درد ہٹانے کا منتر
93	ہر ایک کو اپنے پر مہربان کرانے کا منتر	85	عکس اور درد ہٹانے کا منتر
93	چوری شناسخت کرنے کا طریقہ		
94	خدا تعالیٰ کے نام اور ان کی خوبیاں		

تحریر

مستوفی

مستوفی

مستوفی

باب چہارم		باب ششم	
تسخیر ہزار	96	علم قیافہ	110
ہمزاد کی حقیقت	96	سر	110
ہمزاد کے کام	97	آنکھیں	110
ہمزاد کے اختیارات درجہ اول	97	پیشانی	111
اختیارات دوم	97	ناک	111
ہمزاد کی خرابیوں اور تکلیفوں کو دور کرنا	99	ابرؤ	111
ہمزاد کو قابو کرنے کے لیے چند شرائط	100	لب	111
نقصیتیں اور شرطیں وغیرہ	101	آواز	111
ہمزاد کے عمل کی قسمیں	102	دانت	112
ہمزاد کے عمل درجہ اول	102	کان	112
علم مسریم	106	چہرہ	112
عامل کے اوصاف	106	اگرہون	112
معمول کے اوصاف	107	رخسار کے	112
آنکھوں میں قوت متناہسی پیدا کرنا	107	چھاتی	112
معمول پر طلاق متناہسی ڈالنا	108	زبان	113
معمول بوبوش میں لانے کا طریقہ	108	پازو	113
عامل کے لیے ضروری ہدایات	108	باب ہفتم	108
امراض کا علاج بذریعہ مسریم و شمشاد	109	قائمانہ	114
سرور کا علاج	109	الب در یافتہ کر۔ نہ کا طریقہ	114
		دعا	114

منتر سدھی کے بیان میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا

منتر اوم کنگوئی کر ویر گے سواہا

کرشن ماوش کی کچھ سے لے کر ایک ماہ تک ہر روز سادھن ودھی اس منتر کا چپ تین ہزار تک کیا جاوے اور ۲۴ ہزار منتر سے کچی کا ہون کرے اور جب یہ ہون آخری رہ جائے اور ہون میں جو کٹری جلائی جائے وہ منہ کی ہونی چاہیے اور پھر اس طرح عمل کرنے کے بعد جو راکھ ہون سے تیار ہو اس کو ماتھے پر لگا دیں جس سے یہ ہوگا کہ اس عامل کو کوئی نہ دیکھے گا اور جب ماتھے سے اس ٹمک کو اتار دے گا اپنی اصلی حالت پر آجائے گا۔

دلیوی سندھ کرنا

منتر: اوم نموا کچھ بر سندر ی سواہا

سادھن ودھی۔ صبح سویرے اپنے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ماہ ساون کی چھبھ کو عمل شروع کرنے اور اشناں وغیرہ کر کے صاف لباس پہن کر اس منتر کا چپ ایک روز میں سات ہزار بار کرے جب چپ ہونے کے قریب ہو تو اس وقت چھ ہزار منتر کا کچی سے ہون کرے اور دوران عمل زمین پر سوتے۔ جھوٹ سے پرہیز کرے۔ دودھ چاول کے سوا اور کچھ نہ ہو اس ایسا کرنے سے منتر سدھ ہوئے پر دلیوی درشن دے گی جس سے آرام ہوگا اور ہر ایک قسم کی تکلیف سے نجات ہوگی اور بے شمار دولت ہاتھ آئے گی۔

نوٹ: ترین کرنے کی یہ دھبی ہے کہ ہاتھ میں کشا یعنی ڈب کا تنکالے کر اور پانی لے کر مندرجہ بالا منتر کا جاپ کرے اور منتر کے آخر ہون کی مدھی بھی اس طرح سے ہے اور آگ جلا کر ایک اور منتر پڑھ کر اور سواہا کے لفظ پر ایک ایک آہونی آگ میں ڈال دے جس سے یہ منتر سدھ ہو جائے گا۔ اور مندرجہ بالا پھل پر ایت ہوگا۔

دیوی سدھ کرنے کا دوسرا منتر

منتر: اوم ہرینگ کلینگ شریک نمہ
سادھن ودھن:

یہ پانچ حروف کا منتر ہے اگر اس منتر کا ہر روز بیس ہزار بار بیس دن کیا جائے اور آخری دن دودھ کی کھیر پکا کر دو ہزار منتر کا جاپ کر کے ہون کرے اور ہزار منتر سے ترین کرے۔ زمین پر سوئے اور سوائے کھیر کے اور کوئی بھوجن نہ کرے۔ تو دیوی منتر کے سدھ ہونے پر درشن دے گی اور تمام قسم کا زور و مال دے گی اور تمام لوگ اس کی عزت کریں گے۔

دیوی کی سدھی کا منتر

منتر:

- ۱۔ اوم ہرینگ کلینگ شریک نمہ
 - ۲۔ منتر کا منتر
- ان دونوں منٹروں کی ترکیب ایک ہی ہے یعنی ان دونوں منٹروں کو ایک ہی طریقہ پر سدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے اس منتر کا بار بار اسدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے اس منتر کا بارہ لاکھ چپ کیا جائے اور پھر ایک لاکھ چپ کیا جائے۔ پھر ایک لاکھ میں ہزار منٹروں کا پانچ بیسوں کا ہون کیا جائے تو دیوی سدھ ہو کر قابو میں آجائے گی۔ اور یہ عمل کچھ کی بجائے تھکی کے سوائے اور کسی دن نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کے سدھ کرنے کا یہی دن اچھا سمجھا جاتا ہے۔

۲۔ منتر اور ناچن پدمادتی سولہا۔

اس منتر کا ایک لاکھ چپ کے ذریعے ہون کرنا چاہیے۔

سادھن ودھی:

اور جون گھی گل سیلونی وغیرہ ان چیزوں کا ہونا چاہیے اور جب منتر کو سدھ کر بنے لگے تو ایک مٹی کا برتن لے اور اس میں ماش یا چاول بھر دیوے تو دیوی سدھ ہو کر درشن دے گی اور سب خیر حاصلت کو پورا کرے گی اور اس کو سوائے ریوتی کھجتر کے کسی اور دن میں شروع نہ کیا جائے پھر پانچ روز اور دو کیا کرے اسی طرح کر کے ایک لاکھ منتر کا چپ پورا کرے۔

دشمن کو زیر کرنے کا منتر

منتر ادم نموسدھی دھامنیہ یسور واکا ترے سرب کھن برشٹانے سر دھج دشتی کرنا سے
سر دجن سردا ستری پر کھلا کر کھٹانے شریک اوکھ سولہا۔

سادھن ودھی:

اپنے دشمن کو تباہ کرنا ہو یا اس کو کسی قسم کا نقصان پہنچانا ہو تو عامل کو چاہیے کہ اسی منتر کا چپ متواتر ہر روز سو وار سے شروع کر کے دس ہزار دفعہ کرے اس طرح سے منتر سدھ ہو جائے گا اور عامل کا کام پورا ہوگا۔

سادھن ودھی:

مندرجہ بالا منتر کا بہتر ہزار چپ کرے اور متواتر چپ منگل کے دن شروع کرے اور ہر روز متواتر ۷۲ یوم تک اس کا چپ کرتا رہے اور سات ہزار دو سو منتر کے ذریعہ ناریل کے ساتھ ہون کیا جائے جو راکھ اس بخون جیسے تیار ہو اس کو ماتھے پر لگا کر جہاں جائے گا قدر و منزلت حاصل کرے گا اور اگر راکھ کو ماتھے پر سے اتار دیا جائے تو پھر اپنی اصلی حالت پر آجائے گا۔

دیوی کو حاضر کرنا

منتر دوم شری کاک کل دردھنے سروکار بہ سردار تھا ان دیکی دیکی سروکار یک کر پردی چہ یہ
سردھمی پاوگا یا نگ بنگ کبنگ درو دھشاں درہنے سردھمی پراد سے سواہ۔
سادن ودھی:

اس منتر کا چپ ایک لاکھ کرے اور چپ کرنے کے بعد دس ہزار منتر سے چنوں کا ہون
کرے نواں کرنے سے دیوی سدھ ہوگی اگر تم اس وقت تمام دنیا کے پھل پھول بانگوئے اسی
وقت مل جائیں گے۔ بس تمہارے اشارے کی ضرورت ہے کہ دیوی اس وقت حاضر ہو کر آپ
کی خواہش کے مطابق کام کرے گی اور یہ چپ کچھ نیچتر سے شروع کیا جاوے کیونکہ اس نیچتر
کے شروع کرنے سے منتر جلدی سدھ ہوگا اور منتر کا چپ ہر روز متواتر ایک ہزار کرنا چاہیے تاکہ
عاطل پورا ہو۔ اپنا سدھ دھائے۔

حاکم خوش کرنا

منتر: اور دم سندھ رکت جائے کھرنگ کھرنگ ملک دس مانہ سواہ۔
سادھن ودھی:

پہلے اس منتر کا ایک لاکھ چپ کرو اور پھر کیز کے پتے لے کر ایک ہزار منتر سے ہون کرو تو
تمام لوگ تمہارے قابو میں ہو جائیں گے ایک ہزار منتر کا چپ ہون کے ہمراہ برگ جوہی کے
ساتھ کیا جاوے تو عورت خوش ہوگی اور فرزند کے پیدا ہونے کی امید ہوگی اور منتر کا چپ کچھ
منتہر سے شروع کرنا چاہیے اور متواتر ایک ہزار روزانہ کرنا لازمی ہے۔

دیوی خواہش کو پورا کرنا

منتر: اوم نے پننگے چیلے نانا پشو سواہ
خوش بیوے سر فراز شاہوچ ماچس

اس منتر کا چپ ہر روز شام کے وقت کرے اور متواتر ہر روز ایک ہزار چپ سو سال تک

باری رکھو اور جب شروع کرتے وقت مندرجہ ذیل اشیاء کو اپنے سامنے رکھو سپاری نامہ میں اور
زعفران پھر گوگل کی دھونی دے کر پرارتھنا کرو دیوی خوش ہوگی اور اگر اس کے ہم بستر ہو جو گوگ
کرد تو بہت ہی خوش ہوگی جس سے تمہارے دل کی خواہش پوری ہوگی یہ منتر مکھا مختبر سے
شروع کرنا ہوگا۔

منتر: اوم ہندی دل گل سواہا۔

جس وقت قوس و قزح ظاہر ہو مندرجہ بالا منتر کا جب شروع کرے اور از ایک ہزار جب
کر لے اور جب ایک لاکھ کے قریب ہو جائے تو پھر دس متروں سے کوئی سے پانچ میوں کے
ذریعے ہون کیا جائے اور جو جب کیا جائے تو درخت تر کندی کے نیچے بیٹھ کر کیا جائے اس سے
فبذری خوش ہوگی اور پاتال کی اشیاء کر دیگی اگر اس کے ساتھ ہم بسر ہو گے تو بہت خوش ہوگی۔

دیوی کو بس میں کرنا

منتر: شکھ وبارنی اشکھ و ہارے ہرا نگ ہر تیک کا و ہنگ کلینک مشر تیک :-
سادھن ودھی:

عامل کو چاہیے کہ صبح سویرے بے آفتاب کے طلوع ہونے سے پیشتر اٹھے اور ضروری
حاجات سے فارغ ہو کر ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ جاوے اور اس منتر کا جب دس ہزار
سورج نکلنے سے پہلے پہلے کر لیوے اور کسی بالا ہون کرے تو دیوی سدھ ہوگی اور جو چیز مانگو گے
حاضر کر دے گی اور کسی قسم کا عذر نہ کرے گی۔

دیوی کو پرسن کرنا

منتر: اوم ہر تیک چندر کے سواہا

سادھن ودھی:

خوش جیوے سر فراد شاد خجائے
اس منتر کا جب بھی بڑے درخت کے نیچے بیٹھ کر کیا جائے اور پون وغیرہ بھی ساتھ ہو

یعنی مطلب یہ ہے کہ جس طریق سے مندرجہ بالا منتر کو سدھ کیا تھا کیا جاوے تو دیوی خوش ہو کر آسمیات دے گی مگر یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اس منتر کو وہی آدمی سدھ کرتا ہے جو ہر وقت پاک و صاف ہو اور منتر کے پڑھتے وقت برے خیالات کے متعلق دھیان نہ دیوے بلکہ ہر وقت نیک خیالات ہی رکھے۔

نظروں سے غائب ہونے کا سرمہ حاصل کرنا

محرر: اوم بدن میکھے نمہ سواہا

دھتورے کے درخت کے نیچے چننے کر مندرجہ بالا سادھن ودھی کا جاپ ہر روز متواتر چودھ طن کے اندر ایک لاکھ کا جب مکمل کرے تو دیوی خوش ہو کر ایک سرمہ دے گی جو اس کو لگائے گا وہ سب لوگوں کو دیکھ سکے گا لیکن خود کسی کو بھی دکھائی نہ دے گا اور اگر اندھیرے میں کوئی چیز دیکھنا چاہے تو دیکھ سکتا ہے اگر کسی اندھیری جگہ پر چلا جاوے تو وہاں روشنی نمودار ہو جاوے گی مگر عامل کو چاہیے کہ جب شروع کرتے وقت برے خیالات کو جگہ نہ دیوے تاکہ اس کا منتر سدھ ہو جائے اور اس کا جپل پرائیت ہو۔

دکھا سدھ کرنا

محرر: اوم وکے ایک ہر جیکے ایک شریک سواہا

اور جب منتر کا جپ کر چکے تو آخر میں دس ہزار منتروں کے ذریعے کثیر کے پھول ملے گی
انہی کو کھی میں لٹا کر دیوے اور ہون کرے ایسا کرتے سے دکھا تمہارے تابع ہو جاوے گا۔

جوش جیوے سر فراز شاہ واج ماچسٹر

رسائن سدا کرنا

منتر: اوم نیشی دنگ شری کلاد بارنی سواہا
ماہنن ودھی:

اس منتر کا جپ ایک لاکھ اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے اور مور کے پردوں کا دھوک دکھاوے اس سے دس ہزار منتروں کے ذریعے برگ کنیر و گھی ملا کر ہون کرے پھر دیوی خوش ہو کر ایک سال دے گی اس سے عامل جس قدر چاہے سونا بنا سکتا ہے مگر یہ لازمی ہوگا کہ اس منتر کا جپ مادیہ لاکھ میں سواتی منتر سے شروع کرنا چاہیے اور روزانہ ایک ہزار جپ کیا جائے۔

دیوی کا منتر

منتر: اوم ایک اتی سریک لپے ہی سندری ہس ہس سواہا۔
ماہنن ودھی:

صبح سویرے اٹھ کر کسی چورستے میں بیٹھ کر اس منتر کا ایک لاکھ جپ کرے اور دس ہزار منتر کے ذریعہ گلاب کے پھول اور گھی ملا کر ہون کرے تو دیوی پرسن ہو کر ایک خیر عنایت کرے کی بس کے ذریعہ کچھ حکومت کرنے کی امید ہوتی ہے اگر دس ہزار منتر سے صرف گھی کا ہون کیا جائے تو ایک آواز آتا ہے جو کہ بہت ہی کار آور ہے۔ سینکڑوں میل دور کا فاصلہ ایک منٹ میں طے کرتا ہے۔

منتر: اوم کلینگ سوچنا ودھی دیوی سواہا۔
ماہنن ودھی:

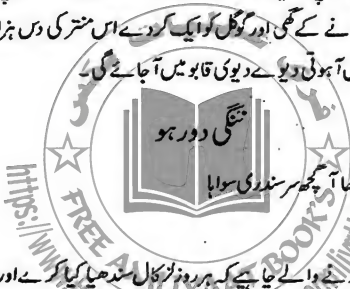
ہر روز بوقت شام کسی ندی کے کنارے پر جایا کرنے اور برابر تین ماہ تک تین لاکھ جپ کرنے کے بعد ایک لاکھ منتر گھی سے ہون کرے تو دیوی خوش ہو کر کھڑا دیں عطا کرے گی ان دیویوں کو عامل ہزار کوس کا فاصلہ ایک منٹ میں طے کر لے اور لطف یہ کہ تھکاوٹ

بالکل نہ ہو خواہ کیسی ہی مسافت ہو اور یہ عمل بیساکھ سواتی بختہ کے سوائے اور کسی دن شروع نہ کیا جاوے ورنہ اس کے سدھ ہونے کی امید نہ ہوگی۔

دیوی بس کرنا

منتر: اوم ہریک درجاہتی دلاستی آگچھ کچھ ہریک پر یہ سے بھوکلینک
سادھن ودھی:

مندرجہ بالا منتر کا جب دریا کے کنارے بیٹھ کر کرنا لازمی ہوگا اور جب پچاس ہزار کرنا چاہیے اور پھر بعد ختم کرنے کے گھی اور گول کو ایک کر دے اس منتر کی دس ہزار آہوتی دیوے جتنی ہوں کرے اس میں آہوتی دیوے قابو میں آجائے گی۔



منتر: اوم ہریک آگچھا آگچھ سر سندی سواہا
سادھن ودھی:

اس کے جب کرنے والے چاہیے کہ ہر روز ناکال سندھیا کیا کرے اور ہر روز ایک ہزار منتر کا روپ کرے اور اس طرح ستواہر تین ماہ تک عمل جاری رکھے اور مہادیوی کی سورتی کے پاس بیٹھ کر گھی اور گول پندرہ وار منتر کے ذریعے ہوں کرے عمل پورا ہونے پر منتر سدھ ہوگا اور دیوی حاضر ہوگی اس وقت اس کو دیکھ کر منسکار کرے اگر دیوی کہے کہ بول تو کیا چاہتا ہے تو ہاتھ جوڑا کر پراہتھا کرے یعنی یہ منتر پڑھے۔

منتر: دیوی وادور پے دو گدھو سکی منتے ناشتہ ستواہگ۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ مجھے طول نے بہت دکھی کیا ہوا ہے اور مغلسی سے بہت تنگ ہوں

اس لیے ان سے مجھے بچا دے اور ان کا ناش کر دے تاکہ میں آرام سے رہوں۔

مول بیوے سر فر از شاہ واج ماچنسر

اور برے خیالات کو بالائے طاق رکھ کر اس کی پوجا کرے تو اترا سی طرح چھ ماہ تک کرتا رہے۔ جب منتر سداہن پڑھا تو دیوی سداہن ہو کر درشن دے گی۔ پھر اس کے سامنے اپنی خواہشات بیان کر لینی جائیں وہ پوری ہو جائیں گی جس سے آپ کی زندگی کا بہت سا حصہ آرام و سکھ سے گزرے گا اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

منتر: اوم ہرینگ پر سودائے سواہا۔

سادھن ودھی:

ہر روز رات کے وقت پوتراشن پر بیٹھ کر ایک ہزار جپ کرے اور اسی طرح سے ہر روز متواتر باقاعدہ تین ماہ جپ کرتا رہے تو دیوی سداہن ہوگی اور تمہاری مراد برآئے گی۔ یہ عمل جب چاہے شروع کر دو۔ کوئی دن یا تاریخ مقرر نہیں۔

یکھنی کو حاضر کرتا

منتر: اوم ہرینگ اتواراگنی مہسن پرے

سادھن ودھی:

ایک سرخ رنگ کا پارچہ سہا کر پھر اس پر اگنی اتواراگنی کی مورتی کی شکل اس طرح سے بنائی جائے کہ ہاتھ میں کل کے پھول ہوں اور بہت ہی اعلیٰ پٹر سے زیب تن ہوں خوبصورت بہت سی قیمت والے زیورات سے بھری ہو پھر اس مورتی کی پوجا شب و صبح سے شروع کی جائے۔ اس طرح سے متواتر ہر روز ایک جاپ ایک ماہ کیا جائے اور جب جپ پورا ہو جائے تو دیکھنا یکھنی آدھی رات کے وقت حاضر ہوگی یہ تمہاری مراد پوری کرے گی اور پچیس عدد دینار بننے کی مگر عامل کو خاص خیال رکھنا چاہیے کہ ان دیناروں کو سوائے نیک کاموں کے کسی اور جگہ خرچ نہ کرے اور اس کے برخلاف کیا تو یاد رکھیے آخر کو پچھتانا پڑے گا۔

۲۔ منتر: اوم ہرینگ کھ لسی کنگ دتی سواہا۔

سرفراز شاہ وچ ماچنسر

ماہنامہ ودھی:

اس منتر کو سدا کرنے کے لیے ترتیب لکھنا ہے فائدہ ہوگا کیونکہ اس منتر کو مندرجہ بالا منتر دن طرح سیدھا کیا جاتا ہے۔ اگر اس منتر کو اچھے پاک و صاف خیالات سے کیا جائے تو حامل اپنے مطلب کو بہت جلد پالیتا ہے اور ہر طرح سے آرام لے سکتا ہے۔

دیوی کو حاصل کرنا

منتر: آدم ہر نیگ یعنی بھائی پرے سوا

ماہنامہ ودھی:

اس منتر کو سدا کرنے کے لیے اتوار یا سوموار کو بھون اچھا ہوتا ہے اور اس کے شروع کرنے سے تین دن تک برت رکھنا پڑا ہے اور دھوپ دیپ پشت وغیرہ سے پوجا کرنی لازمی ہے اور بوقت چاند گرہن یا سورج گرہن کے شروع سے آخر تک کرے۔ جب اس طرح کیا جائے گا تو منتر سدا ہوگا اور دیوی پرکاشی و سریشا دے گی۔

تمباری خواہشات کو ہر طرح سے مکمل کرنے کو ہر وقت جیسا ہوگی بشرطیکہ منتر کا جپ بے خیالوں سے ہی کر لیا جائے۔ تاکہ کامل قیمتی وقت کا بھلا پیدا نہ لے سکے۔

منتر: آدم ہر نیگ یعنی بھائی پرے سوا

ماہنامہ ودھی:

صبح سویرے اٹھ کر نہری حجت سے فارغ ہو کر اٹھان وغیرہ کر کے اپنے کو پوتر کرے پھر ایک منڈل گندہت چندن کا دیزھٹ مربع تیار کرے اور اس میں پدمنی یعنی کی دھاتی ہنگل عورت بنا کر رکھی جائے پھر اس کی پوجا اس طرح کی جائے کہ مندرجہ بالا منتر کا جپ ہر روز ایک ہزار تک کرے اور برابر ایک ماہ تک مرتبہ رہے پھر کیا ہوگا دیوی قیو ہو کر سامنے آئے گی جس سے آپ پرکاشی ہوں گے۔

پیشوے سر فراد شاہ و ج ماچھر

دفعینہ حاصل کرنا

منتر: ہرنیگ کالینگ چترتی سواہ۔

ضروری حاجات سے فارغ ہو کر آم کے درخت کے نیچے بیٹھ جاؤ اور ہر روز اس منتر کا جپ ایک ہزار تک کرو اور متواتر تین ماہ تک کرتے رہو اور آخر میں کسی پھل کے ذریعہ دس ہزار منتروں کا ہوں تو دیوی خوش ہو کر سرمہ عنایت کرے گی۔ اس کو عامل چاند کی پہلی تاریخ کو اپنی آنکھ میں لگا لے تو اسے بڑا خزانہ ہاتھ لگے گا۔ جس سے عامل کی زندگی آرام سے گزرے گی۔

شلوک

گورنگ تیرا نگ شرودد کتیرا نگ بلیا پران چند ن گندھ نہ مالیا نگ چتیا نگ شلینگ
دھین کپا نگ منو گیا نگ شیا ما نگ سدا کری وچتر انگ۔

ارشاد: اسے مرگ بھی (آبو چتر) موسم سرما کی چاند کی مانند صاف کھدائی سندر سروپ والی سرخ ہونٹوں والی تیز ناک والی اور خوبصورت پوشاک والی ایسی جو دیوی ہیں وہ تمہارا دھیان رکھے گی۔

دولت حاصل کرنا

منتر: او ہریک عرب کاندے منو ہرے سواہ۔

سادھن ودھی:

یہ منتر و ہزار کر لے۔ منتر کرنے کی جگہ ندی کا کنارہ ہونا چاہیے اور آخری دن کو دس ہزار منتر سے ہون کیا جائے تو دیوی خوش ہو کر اور حاضر ہو کر بہت سامان دے گی مگر عامل کو لازم ہوگا کہ دولت جمع کرنے کی خواہش ہرگز نہ کرے بلکہ اس کو نیک کاموں میں لگا دیوے اگر اس کے برخلاف کرے گا تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا اور اس منتر کو جپ کرنے سے چند شتر یہ لازم ہوگا

کرنا از شاہ واج ماچھر

اے مندرجہ ذیل شلوک کوڑھے اور اس کو چپ کرتے وقت اس بات کا بھی خیال رکھو کہ اس دن پندرہ ماں شہر راشی پر ہو۔

کالی دیوی کے سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم کارکا دیوی سواہا۔

سادھن دوہی:

گنوں کے رہنے کی جگہ گوشالہ میں جا کر اس منتر کا دو لاکھ چپ کرو اور بیس منتر بھی کا ہوں کیا جائے تو دیوی سدھ ہوگی اور جو منہ سے یا گلوں سے مراد ملے گی اور منتر بحساب ہر روز ایک ہزار کے تمام دو لاکھ چپ کرنا چاہیے لیکن عامل کو لازم ہے کہ سوائے منگل کے روز کے کسی اور روز چپ شروع نہ کرے نہیں تو منتر سدھ نہ ہوگا اور اس کی محنت فضول جائے گی۔

دیوی سے ور حاصل کرنا

منتر: اوم کرن پستاجی میکے لو پنے سواہا۔

سادھن دوہی:

اس منتر کا چپ خواہ کتنے دن لگیں ایک لاکھ تک کرنا لازمی ہے لیکن متواتر کیا جائے جب اس طرح پورا چپ کر چکو تو پھر دس ہزار منتر کے ذریعے ہون کرو پھر ایک ہی وقت گڑیل ملا کر کھانا چاہئے ایسا کرنے سے دیوی خوش ہوگی اور تمہیں وردے گی کہ تم بات کو خود معلوم کر لو گے اور ساتھ ہی مال خزانہ بھی بتا دے گی جس سے کہ تم اپنی زندگی بہت وسیع پیمانے پر بڑے آرام سے گزارو گے مگر یہ عمل پیروار کو شروع کرے تاکہ اپنی محنت کا پورا پورا پھل لے۔

مراد پوری ہو

منتر: اوم پترے پتر دو میخ شاکت کرے سواہا اتر از شاہ واج ما پتر

سادھن ودھی:

صبح سویرے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اٹھان کرے۔ پھر صاف ستھرے کپڑے پہن کر ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ جاوے پھر ایک لاکھ جپ کر لے جب جپ کر چکے تو شہد دودھ گھی میں ملا کر ہون بذر یح دس ہزار منتر سے کر لے پھر دیوی خوش ہو کر تمہاری خواہشات کو پورا کرے گی جس سے آپ کی زندگی سدھر جائے گی۔

منتر: اوم ہریٹک مہانندے بھیلنے ہریٹک ہریٹک سواہا

سادھن ودھی:

جہاں پر تین راستے آ کر آپس میں ملتے ہوں وہاں پر اس منتر کا جپ ایک لاکھ بار کیا جاتا ہے اور جب اس طرح سے تین ماہ ہو جائیں پھر دس ہزار منتر کے ذریعے سچی اور گول کا ہون کر لے تو دیوی قابو میں ہو جائے گی اور تمہارے کہنے کے مطابق عمل کرے گی۔

منتر: اوم ہریٹک مہا کیٹک دتی سواہا۔ سواہا۔

سادھن ودھی:

کسی ایسے مکان میں بیٹھ جاؤ اور ہر روز متواتر ایسے روز تک دس ہزار منتر کا جپ کرتے رہو۔ دیوی آدھی رات کے وقت خوش ہو کر درشن دے گی اور ہر خواہش پوری کرے گی۔

بھنڈا رسدھی کرنا

۲۔ منتر: اوم ہریٹک دبھر مہروپے کرو کرو ایہی ایہی بھگوتی سواہا۔

سادھن ودھی:

ہر روز رات کے وقت قبرستان میں جا کر دو لاکھ کا جپ کرو اور اس منتر کا جپ تین ماہ تک پورا کرو اور جب مکمل کر چکو تو پچیس ہزار منتر سے گھی کے ذریعے ہون کرو تو پھر دیوی خوش ہو کر پچاس آدمیوں کی خوراک ہر روز دینے لگے گی جس سے آپ کی بڑی مشہوری ہوگی اور آپ ایک

ہے آدمی گئے جاویں گے اور یہ عمل سینچر کے روز شروع کیا جائے۔

۳۔ منتر: اوم ہرینگ جل پاتھی جوتل جوں ٹنگ لوگ سواہا۔

سادھن ودھی:

صبح سویرے ابھ کر اور حاجات سے فارغ ہو کر اٹھان کر کے بیٹھ جاؤ اور اس منتر کا جب 13 لاکھ تک کرو جو کہ ۱۳ ماہ میں پورا ہو جائے۔ ہر روز ایک لاکھ منتر سے کھیر کا ہون کر دو تو دیوی نوش ہو کر چاندی سونے کی بارش کر دے گی مگر عامل کو چاہیے کہ اپنی خوراک دوران عمل سوائے روکھ کے اور نہ کرے اس منتر کا جب شکروار کے موالا دن نہ کرے۔

۳۔ منتر: اوم بھوتے سلوچنے اوگ سواہا۔

سادھن ودھی:

اس منتر کا جب کل گیارہ لاکھ گیارہ بار میں فتح کیا جاوے اور لاکھ کا ہون کرے جب پانڈ گرہن ہو اس وقت مالتی کے پتھلوں سے ہون کرے اور ساتھ تیرہ ہزار جب سورج گرہن ہیں یہی عمل کرے اس طرح کرنے سے دیوی خوش ہو کر حاضر ہوگی۔ اور ایک ہزار انسان کی خوراک عطا کرے گی۔ جس سے آپ کی عزت بڑھے گی۔

غیب سے حالات جاننا

منتر: اوم ایک چہ چہ ساہا۔

سادھن ودھی:

اس منتر کا جب ہر روز ایک بار تک دو اور ساتھ ہی اپنے خیالات کو پاک و صاف کہو تو دیوی سدھ ہو کر حاضر ہوگی۔ پھر دیوی سے جو بات آپ پوچھیں گے اس کا جواب کان میں دے گی۔ پھر آپ کا فرض ہوگا کہ وہ ہر بات باہر ج کر کہہ دیں آپ کا سب کام درست ہوگا۔

خوش جیوے سر فراز شاہ وچ ماچھر

واک سدھی کرنا

منتر: اوم نمود لنگود بہود ورنہی مے واچنگ سرنگ ون پروت وراگ درگ دزگ ڈرونگ
ہوا:

سادھن ودھی:

کسی بستے ہوئے جل میں کھڑے ہو جاؤ اور اپنا بایاں ہاتھ سر پر رکھ لو۔ پھر ایک لاکھ منتر کا جپ کر لیوے۔ اس سے منتر سدھ ہو جاوے گا تو آپ جو بات کہیں گے۔ وہ ہو جائے گی اور آپ سچے خیالات کے گئے جائیں گے لیکن عامل کو یاد رکھنا چاہیے کہ مندرجہ بالا منتر کا جاپ تین ماہ کے اندر اندر پایہ تکمیل تک پہنچا دے تاکہ آپ کو محنت کا پھل ملے۔

منہ مانگی مراد حاصل ہو

منتر: اوم میوتیا گی مہرتیا گا جنک دیگی ست رنگ دیگی رے رنگ ہوا:
سادھن ودھی:

صبح سویرے اٹھ کر اٹھان کر کے پاؤں صاف کر لے۔ پھر کرمان پر ہینڈ جاؤ۔ پھر گول یا دھوپ دھکاؤ اور چار لاکھ کا جپ ایک سال کر سکتے رہو ایک سال کے اندر اندر ہوی حاضر ہوگی اور جو چیز تم مانگو گے لا کر دے گی۔
یعنی تمہاری ہر ایک خواہش کو پورا کرے گی۔

تکلیف دور ہو جائے

اوم : ٹیٹ شریک۔ ست واجنی کشیہ کل پر سوت۔ ست کیننی اینی اینی ہوا۔
اس منتر کا جپ اومے عاتے شروع کرے۔ اور رات کے وقت جہاں تین راستے ملیں ہیں
بائے اور پر گتے دو سے منتر کا جپ کرے اور پھر اپنے اندر سے خوش ہو کر منتر کو

ایک سرمہ اور رچہ جنات دیگی پارچہ کا فائدہ یہ ہے اگر آبدی مصیبت کے وقت پہن لے تو تمام آفتوں کا دور دورہ دفع ہو جائے گا اور سرمہ کا یہ فائدہ ہوگا کہ اگر حاملہ عورت متواتر دو ماہ آنکھ میں لگائے تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور آپ کی شہرت کو چار چاند لگائے گا۔

دیوی کو خوش کرنا

منتر: اوم نموبھگوتے رودرائے چندریو گتے سواہا۔

سادھن ودھی:

رات کے وقت بڑے درخت پر چڑھ جائیے اور صبح سے لے کر دوپہر تک تقریباً چھ گھنٹہ تک اس منتر کا جپ کرتا رہے ہر روز اس منتر کا جپ کرنے سے ایک لاکھ جپ پورا کرے اور ہر روز منتر کے جپ کے اخیر میں اس منتر کو سات مرتبہ پڑھے اور اپنا مونہہ کانچی سے دھولے۔ ایسا کرنے سے دیوی خوش ہوئی اور بہت سی ایسی چیزیں عنایت کرے گی جو کہ مافی نہایت مشکل ہوں۔

کاپاپلٹ کرنا

منتر: اوم ہرنیک ذتے نراگت برتوگت کلپت ایسی مہی سواہا۔

سادھن ودھی:

اس منتر کو ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار جپ کر لے اور جب برابر ستائیس دن ایسا کر چکے تو دیوی بس میں آ جائے گی اور آپ ایسی چیز عنایت کرے گی اس کو جو کہ دیوی عورت دن پر پڑے تو خواہ عورت اور کور۔۔۔ تک کا ہو جائے۔

جھنڈا کی کبھی ختم نہ ہو

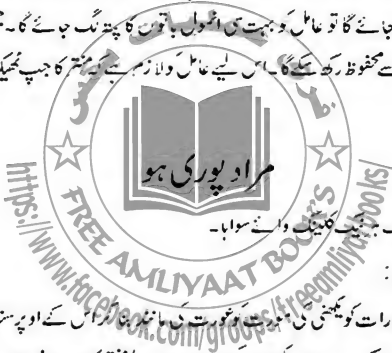
منتر: اوم سواپیشوری پل برہمیشوری دووی دینی سدگنی جا۔۔۔ ہاتھ بھر دھندلے اور اس کرپو سدھنی

درخیا کریشنی ان پورن ہوا۔۔۔ جھنڈا کی کبھی ختم نہ ہو

غیبی طاقت حاصل کرنا

سادھن ودھی:

اس منتر کا دس ہزار چپ کرو یعنی اس منتر کا چپ کیا جائے اور پہلے کا دوسو تیس دفعہ یہ عمل کچھ میں چند روزہ دن کیا جائے اسی طرح برابر دو سال کرتے رہیں۔ جب ایسا کر چکو تو پھر ایک دفعہ اس منتر کو پڑھنے سے جب بھنڈا روکا تھ لگائے تو اسی وقت بھنڈا روک دیا جائے گا۔ جس سے کہ آپ کی زندگی بڑے آرام سے گزرے گی اور چپ کو دو سال کے اندر بہ روز کر کے ختم کرے۔ جب منتر سدھ ہو جائے گا تو عامل کو بہت سی اچھول باتوں کا پتہ لگ جائے گا۔ جس سے کہ اپنی زندگی کو خطرے سے محفوظ رکھ سکے گا۔ اس لیے عامل کو لازم ہے کہ منتر کا چپ ٹھیک خیالات سے کرے۔



منتر: اوم شریٹک جی ٹیک ٹیک وائے سواہ۔

سادھن ودھی:

دیوالی کی رات کو کیمٹی کی مورتی وغیرہ کی مانند بن کر اس کے اوپر سندھو چڑھاؤ اور دھوپ میں دیپ سینک سے اس کی پوجا کرو اور اوپر والے منتر کا دوسو دفعہ چپ کرو جب عامل ایسا کر چکے گا تو بھنڈا ستمل ہو جائے گا اور آپ کی مراد پوری کرے گا۔

جو چیز مانگو فوراً مل جائے

منتر: اوم نموچا سندے پر چندے اندر رے اوم نمو پر چندا منی ہیو بھنڈی پر کھ کھنی آ کر کھیا

دردیہ مانیہ ہنٹ پھٹ سواہ۔ خوش جیوے سرفراز شاہ واج ماچھر

سادھن ودھی:

اس منتر کا ہزار چپ کرو اور ایسا نبی برابر تین ماہ تک کرتے رہو اور جب آخری دن رہ جائے اور اس طرح کرنے سے یہ خواب ظہور میں آوے تو چاہیے کہ اکیس دن اور یہ عمل کرے جب یہ منتر سداہ ہوگا تو دیوی رات کو کسی قسم کا ڈر خوف دے گی۔ اس وقت عامل کو چاہیے کہ مستقل مزاج رہے اور دل کو مضبوط رکھے۔ اس طرح خود بخود دیوی بس میں ہو رہے گی۔ اور جو چیز اس سے مانگو ہو فوراً حاضر کرے گی۔

اوم نمودھرنیندر اپد پادتی آچھچہ آچھچہ کارینک کرو کرو جہاں بھیجوں وہاں جاؤ جو منگاؤں سو آن دیو تو شری پارمن ماتھ کی او گیا ستیہ میو کرو سواہا۔
دھنن ودھی:

اس منتر کو سداہ کرتے وقت اپنا منہ مشرق کی طرف اٹھان کر کے بیٹھ جاؤ اور ماہ کا تک کرشن پکھ کی تردی سے لے کر یکم تک ہر روز ایک ہزار چپ کر کے تو منتر کے سداہ ہونے پر دیوی حاضر ہوگی اور جو چیز مانگو ہے فوراً حاضر کرے گی اور کسی قسم کا عذر نہ کرے گی۔

عمر دراز ہو

منتر: اوم نیک مہا منے پچت سواہا
سادھن ودھی:

انسان کے جسم کی ہڈیاں لے کر اس کی ایک مالا بناؤ اور پھر قبرستان میں چبے جاؤ اور وہاں پر پاک و صاف ہو کر آسن پر بیٹھ جاؤ۔ اس منتر کا ایک لاکھ چپ کرنا شروع کر دو تا کہ ایک ماہ کے اندر اندر یعنی ایک ماہ تک چپ پورا کر لو تو دیوی سداہ ہو جاوے گی اور حاضر ہوگی اور تمہیں رسائن دے گی۔ جس میں یہ خوبی ہوگی کہ جو آدمی اس کو کھائے گا وہ پہاڑ جیسے شیروں کا مقابلہ کر سکتا ہے اور پہاڑوں کو اپنی طاقت سے چلا سکتا ہے اور ساتھ ہی اس کی عمر لمبی ہو جاتی ہے عامل کو یہ کہ اگر ایک ماہ تک منتر سداہ ہو تو ایک ماہ اور ایک ماہ پھر۔ منتر سداہ ہو جائے۔

امرت حاصل ہو

منتر: اوم ہر نیک چندرے ہسا کلینک سواہا۔

سادھن ودھی:

ماہ کا تک کے شکل کچھ میں ہر روز اس منتر کو جپ کرے اور جب تک چاند چاندنی یعنی اگر شروع دنوں میں چاندنی تھوڑا عرصہ رہتی ہو تو جپ بھی اتنی ہی دیر کرتا رہے جب اس طرح سے عمل ہو جاوے تو دیوی خوش ہو کر درشن دے گی اور ایک امرت وسائے گی جس کو عامل پی کر اندھ ہو جائے گا۔ جس کا اثر یہ ہوگا کہ وہ کبھی نہ مرے گا اور اگر عامل چاہے تو دوسروں کو بھی موت کے منہ سے بچا سکتا ہے۔ مگر اس کے حاصل کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ عامل پر سا پرہیز گار اور نیک خیالات کے جاننے والا ہو ورنہ یہ ہر ایک کے لیے حاصل کرنا بہت مشکل امر ہے۔

بھنڈار میں کمی نہ ہو

منتر: اوم ہر نیک شریک کلینک اینتور دھیا نکسا ان پور نالی نمہ۔

۲۔ منتر: اوم ہر نیک شریک کلینک ہر نیک کل کرو۔

سوانستی جنے و بے اپتھر چھوے کر مہیہ سدا تک کر سواہا۔

سادھن ودھی:

پہلے نمبر والے منتر کا جپ کیا جاوے اور برابر تین ماہ تک کرنے پھر نمبر ۲ کو آٹھ دفعہ کرے اور ساتھ ہی کھانے کی چیزیں بھنڈار میں رکھ دے اس سے کیا ہوگا لیکن عامل کو یاد رکھنا چاہیے اور جب منتر کو سدھہ کرنے بیٹھے تو نہا دھو کر پاک و صاف ہو کر اور نیک خیالات کو لیے ہوئے بیٹھے اور ساتھ ہی دوران عمل میں کسی روز بھی نہ نہ کرے کہ سب چیزیں بڑھتی جائیں گی۔ اور بھنڈار ترقی پڑے گا۔ اگر نہ ہو تو منتر نئے سے سے دوبارہ شروع کرنا پڑے گا۔ اس لیے تربیت کا نہ صرف خاص رکھنا ہوتا ہے بلکہ بھناؤ اور وقت کو ضائع نہ کیا جائے۔

انا ج ختم نہ ہو

منتر: اوم اپنی کلماتے کمل واسی۔ قتل ثلیا و بد جشوش ٹھاس سوا وارس دستا نگ نیا بھورو ہنگ
 ہنیر پلیر گ پد جھو بابا بردی کر جانیوی بھوید ہر ہر تر چکر کھی ہر سنگھ بھیجے سواہا۔
 سادھن ودھی:

پہلے پہل اس کا منتر ۱۰۸ دفعہ چپ کرو بعد میں نیک خیالات کو من میں رکھتے ہوئے کسی کاغذ پر اس منتر کو لکھو وہ کاغذ جس پر منتر لکھا گیا ہے جس انسان کو آپ بڑھانا چاہیں اس میں رکھ دیا جائے وہی انسان بڑھے گا۔ جس سے آپ اندکریں گے۔

۱۔ منتر: ادم مسواناری پرکھ ان راکھو شام کٹھمارنھبھار کی تالانجی کھول دوان دور جک ووچون
 دوان ناجوں وی پورن کرو جوک دے دن میل سوبانی آگے میل
 سادھن ودھی:

اس منتر کا ہر روز ایک ہزار چپ لرو اور شواہر ستا میں دن تک چپ کرتے رہو اور پتھر جب آخری دن رو جائے تو اس منتر کو صاف خوشخط ایک پتھر پر لکھ دو اور پھر جس اناج میں رکھو لے وہی ترقی میں ہوگا۔ بشرطیکہ حامل اپنے دل میں بے خیالیت کو جذبہ نہ دے اور نہ کسی کا برا بیاے۔

محبت کرنے کے لیے منتر موہنی منتر

اگر کسی محبت میں قابو کرنا ہو تو اس منتر کا جاپ کرو اور جاپ کرتے وقت عامل کو مندرجہ ذیل عمل کرنا چاہیے۔ یعنی عامل سرخ رنگ کے کپڑے پہنے اور ماتھے پر زعفران کا ایک لکڑا لگائے پھر سات دن تک اس منتر کا جپ ۵ ہزار بار کرے اور ہر بت میں جس طریق پر ربتے ہیں اگر اس طریقہ پر رہے تو کبھی کھانا نہ کھائے اور محبت کا ٹکڑا پرانیت ہوئے۔ منتر یہ ہے:- منتر ادنگ ہر

مطلوب کو کھلا دی جائے تو تمام عمر آپ کا فرمانبردار بن جائے گا۔ لیکن یاد رہے کہ یہ منتر کسی سے ارادہ سے نہ کیا جائے اور نہ اس نیت سے یہ منتر کبھی سندھ ہو سکتا ہے ہاں اگر ضرورت پڑے کہ کہیں میاں بیوی میں ٹکرا رہو جائے اور ان میں محبت کرنا ہو تو یہ عمل کیا جاوے۔

منتر: اوم اوم اوم ہری ہری ہری ہری ائی ائی ائی سواہا

دشمن کے دل کو گھبرا دینے کا طریقہ

اتوار یا منگل کے دن گھٹھو کا سر لائیں اور اسے باریک پیس کر دشمن کی پیشانی پر اس کو مال دیں۔ اسی وقت اس کا دل اچاٹ ہو جائیگا اور بھڑک اٹھے گا۔

دشمن کو پاگل بنانے کا منتر

اتوار کے دن کوئے کے سیدھے بازو کے پر لٹاؤ اور گیند کی دم لٹاؤ دونوں کو گول کی جونی دیویں بھرائیں دشمن کی چار پائی کے نیچے رکھ دیں۔ جب دشمن اس چار پائی پر لیٹے گا تو ایوانہ اور پاگل ہو جائے گا۔
 دیگر اتوار یا منگل کے روز گھٹھو کی لہریوں کی بکڑی میں کاغذ بن چاول کی مرکبٹ کی بڑی پتے ان تمام چیزوں کو اکٹھا کر لی پھر انہیں دستور سے مرق میں پیسیں یہاں تک کہ خشک ہو جائے اور اس کے بعد اس کا پور بنا کر دشمن کے گھر میں ڈال دیں اس وقت اسے وحشت ہو جائے گی دیگر اتوار یا منگل کے روز گھٹھو کے پر پر منتر ذیل ۱۰۸ بار پڑھیں اور پھر اس دشمن کے گھر میں ڈال دیا جائے اس وقت اس کا دل اچاٹ ہو جائے گا منتر حسب ذیل ہے۔
 منتر: پر دیش امو کے گرہ پیشان کل سواہا

بذریعہ منتر دشمن کو دیوانہ کرنا

اتوار یا منگل کے روز گھٹھو اور کانٹے لٹوئے کے پر لٹاؤ اور دونوں کو ایک ساتھ اکٹھا کر کے ایک میں جلانا شروع کر دیں جو خاک اس سے بنے اس پر مندرجہ ذیل ۱۰۸ دفعہ پڑھیں پھر یہ

راکھ احتیاط کے ساتھ رکھ لیں۔ جس وقت یہ خاک ایک چٹلی بھر کر جس کے سر پر ڈالی جائے گی۔ اسی وقت وہ دیوانہ ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

منتر: اوم نموی وی جی یا اموکن اچاٹ لوچاٹ لا بھٹ سواہا

دشمن کا پیشاب بند کرنے کا طریقہ

کسی اتوار کے دن چھوٹا راکھ کر دیا اور اس کی کھال اتار دیا پھر جہاں دشمن نے پیشاب کیا ہو وہاں کی مٹی لے کر اس کی کھال میں ڈال دو۔ اب اسے کسی اونچی جگہ پر ٹھک دیا جائے تو دشمن کا پیشاب بند ہو جائے گا اگر اس مٹی کو کھال میں سے نکال لیا جائے تو دشمن کو پیشاب آنا شروع ہو جائے گا۔

دشمن کو بیمار کرنے کا منتر

سوموار یا منگل کے روز مرگھٹ کی راکھ لاؤ اور اس لکڑی کا کوئلہ جو اسی دن بنایا گیا ہو مندرجہ ذیل منتر کو پڑھیں۔ دشمن بیمار ہو جائے گا۔ منتر مندرجہ ذیل ہے۔

دشمن کو بیمار کرنے کا طریقہ

کسی سنچر یا اتوار کے دن دشمن کے پاؤں کا جوتا انہیں بشرطیکہ جوتا لٹا پڑا ہو۔ اب اس جوتے کو پانی میں ڈال کر نیچے آگ جلا نہیں۔ یہاں تک کہ پانی اٹنے لگے۔ پھر کیا ہوگا۔ دشمن اسی وقت بیمار ہو جائے گا۔ اور بستر مرگ پر لیٹ جائے گا۔



خوش جیوے سر فراز شاہد و ج ماچھر

بھوت پریت اور دیوتا دیوی کو سدھ کرنا بھوت دیکھنے کا طریقہ

اوم نکشے نمہ

گیدڑ کی ایک آنکھ لے کر اس کو باریک چس کر اس کا سرمہ بناؤ۔

ترکیب: اس سرمہ کو لگاتے وقت مندرجہ بالا منتر پڑھنا چاہیے اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ بھوتس کا درشن ہو جاوے گا اور ساتھ ہی بڑا بھاری خزانہ ملے گا۔ اسے آنکھوں سے لگانے سے یہی پھٹل ہوتا ہے۔ یعنی بھوتوں کا درشن اور خزانے کا ملنا یہ دونوں کو حاصل کرنے کے واسطے منتر صرف ایک ہی ہے اور وہ اوپر درج ہے۔

دوران عمل عامل کس حالت میں رہے

تمام عمل کرتے وقت عامل کو مندرجہ ذیل حالت رہنا لازمی ہے۔ اول ایک کچو لویت عورت کے باتوں کا بنا کر پہننے۔ بال اس عورت کے ہوں جو کہ سب لوگوں میں غنی اور مشہور ہو یعنی جس وقت کوئی اچھی سی عورت مرے تو اس کے بالوں کا تیسو پویت بنا کر پہننے اور ساتھ ہی ان کے جسم کی راکھ کو اپنے جسم پر ملے اور تمام سر منڈا کر کچو لویت اور جسم پر راکھ مل کر ننگا رہے اور ایب پونچھ بھی پہننی ضروری ہے جب ایسی حالت بنا لیں تو بعد ازاں ضروری ہے۔ کہ مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتا ہو ہون کرے۔

ایسے سر فر از شاہ و ج ما چمسر

منتر: اوم سنگو چائے سواہا۔

جب اس منتر کا جاپ ایک سو تین دفعہ پورا کر کے ہون کر لیوے گا تو وہ تیج دان ہو جائے گا یعنی اس کی طاقت بڑھ جائے گی اور تمام لوگوں میں سے کسی کو بھی طاقت نہ ہو سکے گی کہ وہ اس کے اوپر کسی قسم کی کوئی بات نہ کرے گا۔

لکشمی منتر

منتر: اوم شیریں لہریں نکلیں مہا لکشمی منتر کے۔

ترکیب: صبح سویرے اٹھے۔ توریخ حاجات سے فارغ ہو کر اسے لازم ہے کہ زرد رنگ کے کپڑے پہنے۔ اب پمپل کے پتے تقریباً ایک لاکھ لے کر دریا کے کنارے بیٹھ جاوے اور ان پمپل کے پتوں پر باری باری ایک ایک پر منتر لکھ کر بہا دے۔ مندرجہ بالا تھری پانی میں بہاتا جائے جب اس سے تمام پتے منتر لکھ کر بہا دے گا تو اس وقت دیوی سندھ ہوگی اور عامل کو چاہیے کہ جس چیز کی ضرورت ہو دیوی سے مانگ لے اور ساتھ ہی اس کی مرضی کے مطابق بہت سی دولت مل جائے گی۔ اور عامل کو جس وقت ضرورت پڑے دیوی فوراً حاضر ہوگی۔ اس طرح عامل کو بہت آرام ملے گا اور زندگی آرام سے گزرے گی۔

کسی شے کا بھاؤ معلوم کرنے کا طریق

منتر: ہرین شرین کلین ان لکشمی سواہا۔

ترکیب: جس چیز کا بھاؤ معلوم کرنے کی ضرورت ہو اس کو تہہ کر کے مندرجہ بالا منتر کو پڑھتے ہوئے ایک پتے میں باندھ دو اور رات گزر جانے پر پھر اس کو صبح دیکھو۔ اگر اس کا وزن کم معلوم ہو تو جان لو کہ وہ چیز ضروری مہنگی ہوگی برخلاف اس کے اگر وہ چیز بھاری دکھائی دیوے تو لاوی امر ہوگا کہ وہ چیز سستی ہوگی۔ یہ منتر نیو پار یوں کے حق میں بہت مفید ہے۔ کیونکہ وہ اس کے مطابق اپنے مال کو نفع سے فروخت کر کے

صبح سویرے بستر سے اٹھو اور حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اس منتر کا وچار اپنے من میں قائم رکھو۔ جب کرتے وقت انجنی کی مالا اور سرخ رنگ کے چندن کا تلک اپنے ماتھے پر لگا دو اور پھر کنیش جی کی طرف اپنے خیال کو رکھو جب اپنا دھیان پکا ہو جائے تو اس وقت اس منتر کا ۱۲ ہزار چپ کرو۔ پھر تمہیں ظاہر ہو کر درشن دیویں گے اور اس کے بعد کنیش جی کو پانچ پانی سے آشان کرائے اور ۱۰۸ ہوتی دے اور اس کے بعد ایک مالا کا چپ اور کیا جائے تو کنیش جی خوش ہو کر دومی سدھی دیں گے اور جب کنیش جی درشن دیویں تو اس وقت غافل کو لازم ہوگا کہ جس چیز کی ضرورت محسوس کرے مانگ لے اس وقت فوراً موجود ہوں گے اور ہر بات منظور ہوگی۔

دیوی سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم کارمکھے دواچے لے ام ہوں چٹکے ہے ہے سواہ۔

ترکیب: پہلے اس منتر کو ۱۰۸ دفعہ چپ کرو اور بعد چپ کے جو کھانا آپ کو پسند ہو دو دھت کے درخت کے نیچے بیٹھ کر بھوک لگائے اسی طرح سے متواتر ایک ماہ کرنے سے سدھ ہو اور درشن دے گی اور کھانا کھالے گی تم چاہو تو وہ ہر روز تمہارے پاس آ کر کھانا کھائے اور ماضی حال اور مستقبل تینوں زمانوں میں جو بات ہوئے والی ہوگی بتا دیا کرے گی۔ یہ تصویر پہاڑوں کو جلا سکتی ہے باوجود اس کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔ یعنی جس چیز کی ضرورت ہو فوراً لا کر دیتی ہے۔ جو غافل اس کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ وہ اس پر قابو پا سکتا ہے۔

مرگی کا انوکھا علاج

منتر: اور اندر رکھیہ بریم رکھیہ سواہ۔

ترکیب: اس منتر کو پڑھتے ہوئے دیئے کے تیل کو شاستہ نند رادو۔ اور اب یہ مندر اہوا۔

تیل مرگی کے مریض کے جسم پر ملو اور اچھی طرح سے مالش کرو۔ جھٹ مرگی دور ہو جائے گی تاہم مرگی پاس آنے کی جرأت نہ کرے گی۔

رکت کما دیوی کا منتر

منتر: اوم برہمن رکت کھیلے مہادیوی مرکت سٹھاپے جتا چالہ میرو تان کیا نیلے دست ہوں ہوں۔

ترکیب: صبح سویرے حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اس منتر کا جپ کرو اور یہ جپ باقاعدہ ہر روز ایک مالا تین ماہ تک کرتے رہو اس سے دیوی سدھ ہو جائے گی۔ اس کے سدھ ہونے سے سب باتیں چلتی ہیں۔

ہنومان کو سدھ کرنے کا طریق

منتر: اوم جیہتی ہرو پ میرا رام سول کہیں ہنومان کرا بھر دانا انجینی پول کا پوت مہادشنو گردر چیت گوزرگا پاھ گنگا گیتا گائیری بلی مکر سٹاک پوجا سورج منتر۔

گوری گائے کا دودھ جب ضرورت کو گل گولا ایکس عدد کا سکی پڑی ۲۱ عدد دودھ کا پورا عدد تیل یا میہ بھر ہنومان کے ساتھ نام ہیں۔ ہر نام پر تیل لگایا جائے وہ تیل آجائے اس طرح ہنومان درشن دیتا ہے۔ اگر ماتھے پر تیل لگایا جائے تو اسی قسم کا ہنومان درشن دے۔ جس جگہ پر تیل لگاؤ گے اس نام کی قسم والی ہنومان درشن دیوے۔ ہنومان کی پوجا اس طرح کی جاتی ہے۔ حسب حیثیت روٹ لنگوٹ بجا بڑا سب طرح کے کھانے تیار کر کے ہنومان کی پوجا کرو۔ دروازے کھلے رکھو اور اکیلے بیٹھو اس سے ہنومان سدھ ہو جائے گا اور جو خواہش ہوگی۔ اس کے مطابق دے گا۔ یہ بہت طاقتور ہے۔ مشکل سے مشکل کام چند منٹوں میں کروا سکتے ہو۔

ہنومان کو ظاہر دیکھنے کا منتر

منتر: اوم نمو ہنومت دیر کپ دھرتی شریر مار مار ہنومت دیر ہاتھی سندھ تچ چڑ ہا ہاتھی چڑھے

تو ہنومت کھلتا جو آوے مار کرتا جو پھر آوے وہ پڑتا آدمی سکتی کا تلک کرو تیس تھیوں
نیوں دش کروں دلش ہنومت تیرا روپ کھنڈ گوگل را کہ دھوپ آسن ہنمدن کروں
درکہ دشنی باندھ دے موئی میرا دیری تیری حکیکھ بھیجا پھوڑا پھوڑا کلیجہ دیکھ ابنت نسا
پلنٹ مار کھور مار گھسٹ بار بنگ تا پچھاڑ مار مار مار دیگ مار مار مارے تو ماما انجینی
کے پتر پاؤں دھرے سواہا۔

ترکیب: پہلے ہنومان کی ایک صورتی لو۔ اوپر لکھے ہوئے منتر کو ۱۰۸ دفعہ پڑھو۔ پھر اس کے
آگے سوا سیر کا روٹ دہرو۔ بعد میں کسی کنواری لڑکی کا سٹ لے کر ہنومان کو پہناؤ
اور اکیس پان پیز ابھی آگے رکھو اس کے بعد پھر ۱۰۸ دفعہ منتر کا جپ کر دھوپ کر چپنے
کے بعد ناریل کے دو ٹکے چڑھ کر اپنی جگہ پر آ جاؤ اور یہ جب اکیس دہی کر دھار ساتھ
عی منگووار کا برت رکھو اور ہنومان کی پوجا کی پوتر جگہ یا شمع کے درخت کے نیچے بیٹھ
کر کرو۔ جب اکیسواں دن ہو تو اس وقت آزد تیر تھ کا جل تھی گڑ اور تلوں کو ملا کر ایک
لڈو بناؤ اور پانچ اناج خیرات کرو اس سے ہنومان خوش ہو کر درشن دیں گے اور ہر
خواہش کو پورا کریں گے۔

دشمن کو تکلیف پہنچانے کا منتر

منتر: اوگ ہوں ہوں کر دایک میں کارنگہ سکھی روی داڑ دنا دوار جھنکاں بتیس کروڑ دیوتا
کرت سنی نہیں بھو دیو نہیں لوگ سنی ہاتھ گنار گنی ملی منہ کی اسی ہنتر منج کسب پاتاں
دہر دھار تر سنگھ دیوتا تر سنگھ دہناں کا یارو کا لکھیا کی کوٹ آ گیا اوم ہرین ہرین کلین
ہوں ہوں جھوں جھوں پھٹ سواہا۔

ترکیب: اس منتر کو اپنی جوتی کے نیچے تلے پر رکھو اور دشمن کی صورتی بنا کر اپنے سامنے کھڑا کر
کے اب صورتی پر دشمن کا نام لے کر اس پر جوتیاں مارو اور یہ عمل لازمی ہوگا کہ جہاں
دشمن موجود ہوگا۔ اس کے سر پر جوتیاں پڑتی ہوں گی۔ اور جب تک یہ عمل جاری رکھو

گئے تب تک دشمن کے سر پر بھی جوتیاں پڑتی رہیں گی اور ساتھ ہی دشمن کو بھی معلوم ہو جائے گا کہ اس کو کون جوتیاں لگا رہا ہے۔ حالانکہ آپ کسی دور مقام پر بیٹھے ہوں گے۔

طلسماتی دھوپ تیار کرنا

منتر: اوم شری کھنڈ کلاسن شری ری کا بان منوتا سنگھ ہنکاریاں کہاں گھنی وار کری چھوہارا
جا نفل تری پوجائے ہمارا منتر سدھ کردے شبد سا نچا پنڈ کا نچا چلو منتر ایشور وراچ
نرسنگھ کی ایک مورتی بناؤ اور اس کی پوجا کر کے اس کے منہ کے آگے گوگل اور لوبان کا
دھوک دیوے اور مندرجہ بالا منتر کو ۱۰۸ دفعہ پڑھو اور اس طرح سے جب ۲۱ دن کرو
اب اس دھوپ کو جس جگہ پر لگاؤ گے۔ یعنی جس عضو پر لگاؤ گے وہ مصیبت میں پڑ
جائے گا حتیٰ کہ جس چیز یا جس جگہ پر لگایا جائے وہ اس جگہ کو کھا جاوے گا۔

ہنومان کے ذریعہ بھوتوں کو قابو میں لانا

متن: اوم ہنومانو ہنمانی ہنمانی جاپ جینا سوا سیر کا روٹ پہلی جیتور سوا سات سیر پانی کا بیڑا سات کویں دوز جاو رکتی سنگھنی بھوت پرست دیو داونو کو پکڑو اور باندھ کر لاؤ نہ لاؤ گئے تو ماتا کا دودھ حرام کر دئے شیدو سا سنا۔

ترکیب: منگل کو ہنومان جی کا برت رکھو ایک روٹ پانی کا بیڑا اور جینو چڑھا کر دھوپ وغیرہ سے اس کی پوجا کرو۔ اور ۱۰۸ دفعہ مندرجہ بالا منتر کا جاپ کرو۔ یہ عمل اس طرح تین منگل وار متواتر کرو اس طرح کرنے سے ہنومان تمام بھوت پریت کو تمہارے بس میں کر دے گا اور تم اپنی خواہش کے مطابق جو کام ہو اس سے کرا لو گے اور وہ تمہارا حکم بجالانے میں کوتاہی یا انکار کر س تو فوراً ہنومان کو یاد کر کے سزا دو۔

هنومان جي ڪامنٽر

منتر: اوم نمواۋیش گرو گا اوم رنگہ رنگہ رنگہ رنگہ رنگہ رنگہ یسویں بند تو می سوہنگ سوہنگ

ہو جاوے اور آخری دن رہ جائے تو اوپر لکھے ہوئے منتر کے ذریعہ پانچ میوؤں کے
چندن اور کافور کی اگنی جلاؤ اور پانچ منتر سے ہون کرو۔ بس تمہارا منتر سدھ ہے اور
گنیش جی قابو میں ہو جائے گا اور جو چیز آپ مانگیں گے وہی لا کر دیں گے۔ اور کسی
قسم کی حیل جت نہ کریں گے۔

منتر: اوم مم کریک سادھیہ اوم شریک ہر نیگ اوماست گنیش نے تیج دفعے امرت
کپولائے مم ہنود گھٹ لاؤ ذرائے رومی تپیانے پارا ماسنائے کے ایک ہی ایسی مہمنود
انجھت پور یہ لکھی دیوی دہی نرتیہ نرپتہ دھارنگ نر خاسدھے سردنرم چنگ کر کرو
شری تپناستی گنیشا نے سواہا۔

شری گنیش جی کا منتر

منتر: اوم کن رومی پتی کرنا دی پتی کنا دی پتی دے سان جو میں مانگتے آن پت لڈر سندھو
بھراں اسند دیواند و پتی بھان پھٹ باکیں برسیا وے تو اک پھولے ہاتھی جیو ترمن
رہے مٹواہاں ساتھ کری جاؤ تو بیٹھی کرے منتر رہے صرف فرق اتنا ہی ہے کہ اس کی
پوجا صرف ایکس دن تک کی جاتی ہے اور جب ۳۱ دن پورے ہوتے ہیں تو گنیش
درشن دے کر پرین کریں گے اور وہی سدھی دے کر گزرتے ہیں اس اسہال پر عمل
کرنے والے کو ضروری ہے کہ وہ سدھیوں کی سیوا کرے کیونکہ ایسا کرنے سے گنیش
بہت خوش ہوں گے جو چیز مانگو گے دیں گے۔

چوبیس سدھیوں کا حال

انہما: جس آدمی کو یہ رسدھی حاصل ہو جاوے۔ اپنے جسم کو اپنی مرضی کے مطابق چھوٹا بڑا کر سکتا
ہے۔

دیکھیا: اس سدھی کو اپنے جسم سے جب چاہیں ہکا کر سکتے ہیں اور آسمان پر اڑ سکتے ہیں اور ہر
ایک کام بخوبی ہو سکتا ہے۔

سمہا: جب یہ سدھی حاصل ہو جاتی ہے تو اس وقت آدمی اپنی مرضی سے اپنے جسم کو گھٹا بڑھا سکتا ہے۔

پراعتی: اس کے مل جانے سے جس چیز کی ضرورت ہو جو خواہش دل میں ہو۔ وہ پوری ہو جاتی ہے اگر یہ خواہش ہو کہ زمین پر بیٹھے چاند کو ہاتھ لگا دیا جائے تو یہ ہو سکتا ہے۔
اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر آدمی جب چاہے اس میں داخل ہو سکتا ہے اور کسی قسم کی رکاوٹ یا تکلیف نہیں ہوتی۔

دشتو: اس سدھی کو حاصل کرنے والا زمین کے تمام بھوتوں اور جنوں پر قابو پا سکتا ہے۔
لہشتو: بھوتوں پر ارتھوں اور ان کی بلا کرنے کی طاقت ہوتی ہے۔

منوجا: اس سدھی کے حاصل ہونے سے آدمی جہاں چاہے جا سکتا ہے اور اپنے دل کی خواہش پوری کر سکتا ہے۔

ہتوکت: اس سدھی کے مل جانے سے آدمی جہاں چاہے اپنی موت کو لے آوے۔
اتورگنی: اس سدھی کے حاصل ہونے پر جسم پر نرمی اور نرمی بالکل اثر نہیں کرتی۔

پرکایا پردیش: اس سے انسان ایسا کر سکتا ہے کہ اگر وہ چاہے تو مزے میں جان ڈال سکتا ہے اور بعد میں آپ مردہ ہو جاتا ہے یعنی اپنی روح کو دوسرے جسم میں ڈال سکتا ہے۔
سوریہ دشتو: اس سدھی سے عامل سورج کو اپنے جس میں کر سکتا ہے اور حسب خواہش سورج سے کام لے سکتا ہے۔

جل وشتو: اس سے عامل پانی پر ایک طرح کا قابو پالیتا ہے اگر وہ آنکھوں پہر اس میں رہے تو بالکل نہیں ڈوبتا۔

دور رشتی: اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل جتنی دور تک چاہے دیکھ سکتا ہے۔
دور شرونی: اس کے حاصل ہونے سے آدمی کو اتنی دور تک آواز سنائی دے سکتی ہے جتنی عام لوگ نہیں سن سکتے۔

کامبگ مودنا: اس سدھی کے مل جانے سے عامل جس کسی خواہش کا اظہار کرے۔ وہ پوری ہو۔

اپر تال گئی: اس سدھی کو حاصل کرنے سے عامل جہاں چاہے جا سکتا ہے۔ کوئی روک ٹوک نہیں۔

دیوتا۔ سر دپ سدھی: اس کے حاصل ہونے پر عامل تیس کروڑ دیوتاؤں کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔

سیلی سدھی: اس کے حاصل ہونے سے عامل تینتیس کروڑ دیوتاؤں کے چکر میں پھر آوے۔
ہرنا: اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل کسی سے ہار نہیں سکتا۔ خواہ مقابلہ کتنا ہی سخت کیوں نہ ہو۔

ترکلا: اس سدھی کے حاصل ہونے پر عامل ماضی حال و مستقبل تینوں زمانوں کے حالات سے آگاہ ہو سکتا ہے۔

اگنی دشبہ: اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر عامل کو آگ کبھی بھی نقصان نہیں دے سکتی۔ خواہ وہ آگ میں ہاتھ ڈال دے۔

شید سدھی: اس سدھی کے حاصل کرنے سے جو بات دل سے کہے سچ ہو جاتی ہے جھوٹ نہیں ہو سکتی کہ چوبیس سدھیاں گوردگوڑ تکھ ناتھ جی نے کہی تھیں۔ ان سدھیوں کے حاصل کرنے والے کو لازم ہے کہ تمام نشہ والی چیزوں کو ترک کر دے۔ گوشت سے قطعی پرہیز کرے اور کوئی فکر نہ کرے۔ وہ آدمی جن کی شادی ہو چکی ہے ان کے واسطے بڑا مشکل امر ہے کیونکہ اس کے حاصل کرنے میں ضروری شرط یہ ہے کہ عامل دینی فکر اپنے دل میں نہ رکھے۔

ان پورن پنج منتر

منتر: ان پورنی ان پورنے اندر پور تے پانی ودھی سدھی گنیش پورے تدھی پرا بھوائی
ایشوری جھنڈار بھر مہشیوری ستیل سنتوش کی ڈمی تین لوک لوئی آؤ سدھو جیونی سب
کوئی ستیا ماتا کی سونی۔ جنم نہ نکالی رسوائی چلا منتر مہا منتر اوم کمر ٹھپکت سواہا اوم اجیہا

جیتا آ کے سواہا اوم شمشری جیوہوں کے ہونا ہے سواہا اوم چما چمسر

منگل کے دن کسی سات گاؤں کے ہر ایک گھر سے اناج اٹھا کر اس کو الٹی چکی میں پیسہ۔
 پیسے کے بعد اس کا ایک روٹ بنا کر ہنومان کی پوجا کرو اور ساتھ ہی مندرجہ بالا منتر کا جپ کرو
 اس طرح سے متواتر چھ منگل ایسا کرو اور بعد ازاں ایسا کرنے کے ساتویں منگل کو یہ طریقہ کرو
 کہ سوادس انگلی کی مورتی بنا کر اس کی پوجا کرو زان بعد اس کو بھنڈار میں رکھو تو بھنڈار اتنا بڑھ
 جائے گا کہ اس کو کھانے کے لیے سوادی بھی آجائے تو یہ بھنڈار ختم نہ ہوگا۔

سفید آک لانے کا منتر

منتر: سپیک نوزک کئے برہما سپیک تو ایک ورکھ کیستہ تین تو ایک کھان پشی نم کاریہ کرو بھو۔
 ۲۔ کھد پر پنچ رکھیں کھسینا لہری پانٹھ کا ارم۔ ارم ایشو تیرست درانگ جیواشیو نیارک
 مدھریت ادم شویت درکھ مانی سواہ۔

ترکیب: دیوالی کے روز نہا دھو کر اور پاک ہو کر رات کے وقت مشرق کی طرف منہ کر کے
 بالکل ننگے ہو کر سفید آک کے پاس بیٹھ جاؤ۔ اول حصہ کے منتر کو تین دفعہ پڑھو اور
 پھر خیزی کیلی سے کھد کر اس کے بعد ادم ادم کے منتر کو ایک سو ساٹھ دفعہ جپ کر کے
 سفید آک کو اٹھاؤ۔ جب اٹھاؤ چکو تو اس وقت شویت درکھ وغیرہ منتر تین ہزار جپ
 کرو اور جب کرنے کے بعد اس کو اپنے گھر میں لے آؤ۔

چھتا منی کو سدھ کرنے کا طریقہ

منتر: ہم کاریک ساوہ ادم شریش مہریں کیں ہوں انا مت کنیشا لے تو می مبرائے منج
 درنائے امرت کپولائے مم منود نچھ لا بھ دروائے رو ہی سدھی چیتائے پنا ستائے
 ایہی ایہی منو انچھن پورے پورے سکھی دیلی تریہ تریہ تریہ دھا دھا پرچار مد ہے سرد
 زم میں کروگر وشرنی چھتا منی کنیشائے سواہ۔ شخبیر بھونی کنیشائے کے کرتے دھانتی

ہو میں سیدھ بھوتی شی جیوے کر از شادھ کرانجی ہوگر مہیش جی کی مورتی کو اپنے
 کیب: صبح سویرے اٹھ کر اور نہ روئی حاجات کے فاران ہوگر مہیش جی کی مورتی کو اپنے

آگے رکھ کر مندرجہ بالا منتر کا ایک لاکھ جاپ کرو اور اس جب میں سے دسواں حصہ ہون کر د اگر جب باقاعدہ تند ہی سے کیا جائے۔ تو چھتا منی ضرور سدھ ہوگی۔

راجہ کو قابو میں لانا

سفید آک سرخ چندن اور گورو جن کو ملا کر راجہ کے ماتھے پر ٹیکہ لگاؤ اس سے راجہ تمہارے قابو میں ہو کر اور کسی بات پر دھیان نہیں دے گا۔ لیکن تمہارے کہنے پر سب کام کرے گا اور جو بات آپ کہیں گے آکر فوراً کرے گا۔ اگر تم کو دولت و عزت کی ضرورت ہے تو یہ بھی راجہ سے ملے گا۔ غرضیکہ راجہ آپ کی ہر طرح سے مدد کرے گا۔ مگر یہ شرط بھی ضروری ہے کہ مندرجہ عمل پورے نیک دل اور پاک خیالات کو مد نظر رکھ کر کیا جائے۔

عورت کو قابو میں لانا

سفید آک کنگکم اور سرخ چندن تینوں چیزوں کو برابر وزن کے ٹکڑے بناؤ اور جس عورت کو قابو میں کرنا ہو اپنے ماتھے پر اس کا لیپ کر دو۔ وہ عورت آپ کے قابو میں آجائے گی بشرطیکہ لیپ ماتھے پر احتیاط اور صفائی سے کیا جائے۔

رات کے وقت عورت کو پاس بلانا

سفید آک گورو جن نئی چلی سرخ مائی لال جالی ہر ایک چیز کو برابر وزن میں لے کر باریک پیسوا یا باریک پیسو کہ یہ سفوف بن جائے بعد ازاں تازہ مکھن لے کر سفوف میں حل کر دو اور بعد ازاں رات کے وقت اس سفوف اور مکھن وغیرہ کو لے کر عضو پر لیپ کر دو۔ اسی وقت عورت آپ کے پاس آجائے گی۔
نوٹ: مکھن بھیز کا ہونا چاہیے۔

راجہ کو اپنی طرف کرنے کا منتر

منتر: اوم نمویونی بھدر رائے اشراک امل اپن پراک ماہ کل مایے اوم اور: دھنیش نے را

پکائی مایے چھاتی دست درجن چھیدے چھیدے درج سنگ جیک کرو کرو شترو
مانگ کنگ بندھے سواہ۔

ترکیب: رجب کے سامنے کھڑا ہونے سے عشر مندرجہ بالا منتر کا دسی ہزار دفعہ جب کرو اور
جب پیش تھی۔ تو تب اس کا منتر جب کرتے ہوئے حاضر ہو۔ جس سے آپ کی
طاقت اور دلیری بڑھ جائے گی۔ اور رجب ہر کام کی نسبت اس کی طرف داری کرے
گا۔ جسے لوگ دیکھ کر حیران ہو جائیں گے۔

خواب کی برائی کو دور کرنا

منتر: اوم نمو آں اوم بھورو کو را دونوں بھائی نیک سواہ نیک سنو بھائی سو ہو پھل پھول نیچے
پانی بھیا پھرے تو سنھارام جی کی دا چا پھرے۔

ترکیب: جب خواب سے بیدار ہو جاؤ اسی وقت مندرجہ بالا منتر کا سات دفعہ جب کرو تو خواب
میں جو بری باتیں نظر آتی ہیں دور ہو جائیں گی نیز ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ جو
برے خیالات تمام دن دل میں پھر لگاتے رہتے ہیں اس منتر کا جب کرنے سے دور
ہو جاتے ہیں۔ اور بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ رات کو خواب کی حالت میں زور
زور سے پکارنے لگ جاتے ہیں کہ جس سے اس پاس کے تمام لوگ ڈر کے مارے
جاگ اٹھتے ہیں ان کو لازم ہے کہ اس منتر کو سوتے وقت سات دفعہ پڑھ لیا کریں،
تاکہ یہ حالت نہ ہونے پائے۔

باغبان سے انتقام لینے کا طریقہ

منتر: اورم میرو پروت دائی واڈائے نیومیٹ وے گیا جھاڑا پھوں کڑے پھل کیڑا پڑے
نہیں سنوت لی آنا۔

ترکیب: اس منتر کا جب کرتے وقت سات کنکری لے کر سات دفعہ منتر کے ساتھ اس باغ
میں پھینک دو جس باغبان سے آپ کو انتقام لینے کی خواہش ہو۔ ایسا کرنے سے باغ
کے تمام درختوں کے پھل خراب ہو جاتے ہیں اور باغبان کا نقصان ہوتا ہے۔

پریوگ

ہدایت: اچھے آدمیوں کو لازم ہے کہ ایسی اعلیٰ ودیا برے کام کرنے والی چوری چھاری خجوا بازی پر ماتما کی بھگتی سے منکر اور چٹل خور کو نہ دی جائے جو اپنے ماتما پتا کے تابعدار پر ماتما کے ماننے والے ہوں کیونکہ اس کے برخلاف خراب اور برے آدمیوں کو فائدہ کی بجائے نقصان دہ ہوگا۔ لہذا لازم ہے کہ ایسا کرنے سے پرہیز کرے۔ عامل خدا کی پوری پوری بھگتی اور پریم رکھنے والے ہوں جو آدمی یہ منتر نہ جانتا ہو وہ کچھ نہیں کر سکتا اور جو یہ منتر جانتے ہوں کبھی بھی بے فائدہ نہیں جاتا۔ خواہ زمین اپنی گردش کو چھوڑ دے۔ سورج کا مشرق سے طلوع ہوتا بند ہو جائے۔ چلتا پانی ٹھہر جائے لیکن یہ منتر عمل کے بغیر نہیں رہتا ضرور فائدہ دیتا ہے۔

جیسے کہ قاعدہ ہے کہ آگ لوگوں کو جلا دیتی ہے۔ اس طرح اس ہدایت کے جاننے والے کے دشمن تباہ ہو جاویں گے اور ان کو کسی قسم کا فکر نہ رہے گا۔ اور اس منتر کا سدھ کرنا سوائے حوصلے والے کے اور کوئی نہیں کر سکتا۔ اس کی سدھی کرنے والا دنیا میں اپنی زندگی بڑے آرام سے مبر بسر کر سکتا ہے جس چیز کی خواہش کرے وہ میسر ہو جاتی ہے عامل کو مندرجہ ذیل باتوں کا پرہیز ضروری ہے۔

- ۱۔ اپنے دل میں برے خیالات کو جک نہ دے۔
- ۲۔ ہر وقت صفائی رکھے۔
- ۳۔ چپ کرتا رہے۔
- ۴۔ صاف ستھرے کپڑے پہن کر منتروں کا چپ بذریعہ ہون کرے کیونکہ گندے کپڑوں کے ساتھ بھی عمل میں فرق رہ جانے کا اندیشہ رہتا ہے اور یہ بھی لازم ہے کہ عامل ہر طرح ہر وقت اپنے دل میں کسی سے نفرت نہ کرے اور ہر ایک کو ایک جیسا جانے اور کسی کو غصہ اور گالی نہ دیوے۔ غرضیکہ تمام باتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ عامل کو اپنی دھمکی بظہر ایک پرہیزگار کے بنانی چاہیے تاکہ ہر منتر کو سدھ کر سکے۔

عامل کو لازم ہے کہ اپنی زندگی بیشک بڑے آرام سے بسر کرے اور جب کوئی آدمی اس کے پاس آکر کسی خواہش کا اظہار کرے تو اس کی خواہش کو پورا کرنے کی کوشش کرے۔ جہاں تک ہو سکے ہر ایک کو فائدہ پہنچائے۔

پریوگ کا حال، اعلیٰ عقل اور دولت حاصل کرنا

منتر: اوم کنیشے نمہ:

ترکیب: مندرجہ بالا منتر کو پڑھتے ہوئے گھمار کے گھر سے مٹی لاؤ اور اس مٹی کو لے کر گنیش جی کی پوجا کرو۔ اور مورتی کے سامنے مندرجہ بالا منتر کا جب ایک ہزار دفعہ باقاعدہ سات دن تک کیا جاوے تو دل کو بہت تسکین اور آرام حاصل ہوتا ہے۔ اگر اس منتر کو زیادہ دفعہ کرے تو زیادہ ٹھنڈ بن جاتا ہے۔ اس منتر کا برابر ایک ماہ تک جب کیا جائے تو عزت حاصل ہو جاتی ہے۔ اگر چھ ماہ جب کیا جائے اور پوجا کی جائے تو دولت ملتی ہے۔ اور ہر کام ٹھیک طرح سے انجام پاتا ہے کبھی قسم کی رکاوٹ وغیرہ کا اندیشہ نہیں ہے۔

عقل اور سمرنی حاصل کرنا

منتر: اوم ایس نمہ

پہلے دھوپ اور سفید پھول حاصل کرو اور بعد ازاں گنیش جی کی مورتی کو لے کر مندرجہ بالا منتر کا جب کرتے ہوئے اس کی پوجا کرو۔ خوشبودار چیزوں سے گنیش جی کی جگہ خوشبودار بناؤ اور کھانا صاف ستھرا کر کے کھاؤ اور بعد ازاں اس منتر کا جب شروع کرو۔ اور ایک جب ایک ہفتہ تک کرو۔ اس کے بعد متواتر عمل کرنے سے تمہاری عقل اور سمرنی بڑھ جائے گی اور ساتھ یہ یادداشت بھی ٹھیک ہوگی اور عامل کوئی بات نہ بھولے گا۔ اگر جب زیادہ کیا جاوے گا تو عامل کی عزت بہت بڑھ جائے گی اور اس کی تمام عمر آسانی سے گزرے گی۔

کر کر از شاہ واج ماچسٹر

عورت کو پاس بلانا

منتر: اوم بھون ہریں ہریں ابیرا نگ سواہا۔

ترکیب: مندرجہ بالا منتر کا جپ کرتے ہوئے جس عورت کو پاس بلانے کی خواہش رکھتے ہوں اس کا خیال دل میں رکھ کر جپ کرو اور دس ہزار جپ کر چکو اس وقت عورت اکیلی آپ کے پاس پہنچے گی اور آپ کی مرضی کے مطابق کام کرے گی۔

لیکن خیال رہے کہ یہ جپ کسی سنسان جگہ پر کیا جائے سنسان جگہ پر جپ کرنے کا مطلب کوئی نہیں جانتا۔ اگر یہ جپ جگہ کسی پرجوم پر کیا جائے تو ہاں پر کئی عورتیں آتی ہیں۔ لیکن اس سے آپ کے دل تسلی ہونا ناممکن ہے اس لیے لازم ہے کہ اس منتر کی سدھی کے لیے سنسان جگہ کا انتخاب کیا جائے۔

دوراندیشی حاصل کرنا

منتر: اوم ہریں اوم ہوں ہوں ہوں اوم

ترکیب: صبح سویرے ضروری حاجات سے فارغ ہو کر پہلے ہون کر کے جپ شروع کرو۔ اس طرح ہر روز جپ کرتے رہو جب تین لاکھ پورا ہو جائے تو اس وقت عامل گناہوں سے بچ کر اتنا طاقت ور ہو جائے گا کہ آسمان پر اڑ سکتا ہے۔

آسمان پر سیر کرنے کا طریق

ترکیب: صبح سویرے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اس منتر کا جپ شروع کرو اور جپ کے ساتھ ہی ہون بھی کرتے چلو۔ جب اس طرح دس لاکھ منتر کا جپ ہو جاوے گا۔ اس وقت تمہارے جسم میں اتنی طاقت پیدا ہو جائے گی۔ کہ آپ آسمان پر اڑنے کے قابل ہو جائیں گے اور ساتھ ہی آپ کے دکھ اور غناہ وغیرہ سب ناش ہو جاویں گے۔

یونے سر فر از شاہ وچ ما چمسر

فوج کو شکست دینے کا طریقہ

منتر: اوم ہریں رکشا نگ او جنگ۔ بھیج کل کی سواہا۔

ترکیب: اس منتر سے دیوی کی پوجا کرنی چاہیے اور تقریباً ایک لاکھ جپ کرو۔ جپ کرنے سے آپ میں ایسی طاقت پیدا ہوگی کہ تم ہزار جوانوں کو شکست دے سکو گے اور دشمن کی فوج کو مارنے کا طریقہ بھی عجیب ہے جو سوائے عاقل کے کسی کو معلوم نہیں جو جپ کرے گا وہ اس طریقہ کو سمجھ سکے گا۔

کپالتی سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم ہروں ہروں کالی کالی کرانی ہروں کھیاں کھیں کھول پھٹ۔

ترکیب: جب مندرجہ بالا منتر کا ۱۰۸ دفعہ جپ کرو تو ریتان میں جا کر کرنی چاہیے۔ جپ اس طرح سے سات دن عمل کرو گے۔ تو کپالتی سدھ ہو جاوے گی اور پھر حسب خواہش جتنی دولت اکتانہنگنا چاہو مانگ سکتے ہو لیکن یہ ضروری ہے کہ جو دولت کپالتی سے حاصل کرو اس کو کہیں پروان کر دیا جس طرح سے ہو خرچ کر ڈالو۔ کیونکہ اگر تم نے اس کو اپنے پاس رکھا تو یہ تم کو بہت زیادہ نقصان دے گی۔

چور کو اقبال کرانے کا طریقہ

منتر: اوم بھینے کالی سواہا کپالتی سواہا اوم ہوں ہریں اھیں چینگ اھیں بندھنی ٹھٹھ

ترکیب: صبح سویرے ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ہر روز اس کا جپ کرو اور دس ہزار تک کرو۔ جب جپ کر چکو تو اس منتر کی سدھی ہو جاوے گی جس سے کہ چور کو اقبال کرایا جائے گا اقبال کرانے کا طریقہ یہ ہے کہ تھوڑی مٹی لے کر مندرجہ بالا منتر سے اس مٹی کو مندارا جاتا ہے بعد ازاں چور کے آگے ڈالی جاتی ہے مگر احتیاط کرنی چاہیے کہ ہر بار منتر پڑھ کر سات دفعہ چور کے آگے مٹی کو ڈالا جائے۔ ایسا کرنے سے چور میں ایک ایسی حرکت ظاہر ہوگی۔ جس سے وہ اقبال برہم کر لے گا۔

ہر دل عزیزی حاصل کرنا

منتر: اوم رکھو ایشوری غور گھور کھنسی چاسنڈے میوا دھو کیش ماہرگ کھیال پھٹ سواہا۔

ترکیب: صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر بعد ازاں مندرجہ بالا منتر کا جب کر۔ اس سے تمام برائیاں مٹ جاتی ہیں۔ غرضیکہ ہر قسم کے دکھ کو دور کرتا ہے اس منتر کا ۱۰۸ دفعہ جب کرنا چاہیے اگر ایک سال تک متواتر جب کیا جائے تو پیٹ میں جو کچھ بھی ہوتا ہے سب ختم ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے پیٹ کی بیماری کا خطرہ نہیں رہتا۔ جب پیٹ میں کسی قسم کا خطرہ نہیں تو اس سے جسم خالق پر رہے گا اور غذا ختم کرنے سے دوسرے اعضا بھی اپنا اپنا کام کرتے رہیں گے جس سے آدمی تندرست ہو جاتا ہے اور کسی قسم کی تکلیف نہیں رہتی۔ جب تمام دکھ اور بیماریاں دور ہو گئیں تو جسم بھی طاقتور ہو گیا۔ تو خود بخود ہر دل عزیزی حاصل ہو جاتی ہے۔

بھوت ڈاکنی پشاجنی وغیرہ کو دور کرنا

منتر: اوم بھگوتے روہا کے لہریں ہوں براہراست۔ سواہا اوم شو جھکوتے اور کہے ہوں۔ پھٹ سواہا۔

ترکیب: اگر منتر کا دس ہزار دفعہ جب کرنے سے تمام بھوت یعنی ڈاکنی پشاجنی وغیرہ دور چلے جاتے ہیں۔ اور جو آدمی ان بھوتوں سے جکڑا ہوا ہو۔ اس کو اگر پاس بٹھا کر مندرجہ بالا منتر کا جب کریں تو وہ نجات پا سکتا ہے اور ہر طرح سے تندرست رہ سکتا ہے۔

کام سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم ہوں پر مور سبزی ہرنیک پر چورے ایں ہرگ رنگ ادنگ پھٹ سواہا۔

ترکیب: صبح سویرے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اور بعد ازاں منتر کا دس ہزار دفعہ جب کرنا چاہیے۔ ہون کنڈ پر بیٹھ کر ۱۰۸ ہون کنڈ کرنا اور منتر کو ہون میں اس طرح پڑھنا اور تمہارا دل ہر برے خیال سے پاک ہو۔

علم التعویذات یعنی جنتروں کے بیان میں سیاروں کی نیکی و بدی حب کے عمل کے طریقے

- مرغ: نجس اکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا منتر نہیں لکھنا چاہیے۔
 زحل: نجس اکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا منتر نہ لکھو۔
 قمر: سعد ہے اس کی موجودگی میں محبت کا تعویذ لکھنا چاہیے۔
 شمس: سعد ہے اس کی موجودگی میں محبت کا تعویذ لکھو۔
 عطارد: اس کی موجودگی میں محبت کا منتر لکھنا بہت اچھا مانا گیا ہے۔
 زہرہ: سعد اصغر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا منتر لکھنا بہت اچھا ہے۔
 مشتری: سعد اکبر ہے اس کی حاضری محبت کا منتر لکھنے سے منتر سدھ ہو جاتا ہے۔

دھونی دینے کا طریقہ

طالب محبت کا منتر لکھتے وقت یا عمل کرتے وقت سیاروں کی ساعت کے لحاظ سے دھونی

کو استعمال کرنا چاہیے ورنہ تحریر کا منتر اور عمل سب بے فائدہ معلوم ہوگا۔
 (www.facebook.com/group/taawoojmaghsoor)

نام سلامت سیارہ	قسم ہونی
زحل	مودلوبان رال لوئک
مشتری	مشک چودانہ کافور مندل سرخ عود شکر
مریخ	لوبان۔ مود۔ رال
شمس	دار چینی۔ مود۔ مشک زعفران
زہرہ	مود۔ عذیر مشک مندل سفید کافور
عطارد	مندل سرخ لوئک کافور نمک سنگ عود
قمر	شہد کافور عود

آتش بادی۔ آبی اور خاکی

حروف ابجد کے اعداد

آتش	۱	۵	ط ۹	م ۲۰	ف ۸۰	ش ۳۰۰	ذ ۷۰۰
بادی	۲	۶	ی ۱	ن ۹۰	ص ۹۰	ت ۳۰۰	ض ۸۰۰
آبی	۳	۷	ک ۳۰	س ۲۲	ق ۱۰۰	ث ۵۰۰	ظ ۹۰۰
خاکی	۴	۸	ل ۳۰	ع ۷۰	ر ۲۰۰	خ ۶۰۰	غ ۱۰۰۰

سیاروں کی خوبیاں

منتر کے لکھنے یا منتر پر عمل کرتے وقت ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل نقشہ سے سیاروں کی خوبیاں معلوم کر لینی چاہئیں منتر کا پڑھنا اور اس پر عمل کرنا فائدہ مند ہوگا۔ ورنہ منتر کا پڑھنا اور اس پر عمل کرنا بیکار ثابت ہوگا اور ساری محنت رائے گاں ہو جائے گی۔

خوش جیوے سر فراز شاہ وچ ماچھڑ

نام	زحل یا شنبہ	مشتري یا برہسپتہ	مرئخ یا منگل	شمس یا سورج	زہرہ یا شکر	عطارد یا بدھ	قمر یا چاند
مونث مذکر	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر	مونث	مونث	مذکر یا مونث
رنگ	سیاہ	زرد	سرخ	قلابی	سفید	فیروزہ	سبز
مزاج	خاکی	آتش	آتش	آتش	ہادی	ہادی	خاکی
مقام	فلک ہفتم	فلک ششم	فلک پنجم	فلک	فلک سوم	فلک دوم	فلک اول
				چہارم	دوم	اول	
عالم	شنبہ	پنجشنبہ	سہ شنبہ	یک شنبہ	جمعہ	چار شنبہ	دوشنبہ
سویک	شرائیل	رومائیل	رومائیل	رومائیل	برائیل	لومائیل	عطرائیل
حروف	ابجد	سورج	کلیکل	منع	نفس قمر	عیف کیم	وضطع

دن اور رات کی ساعتوں کا بیان

یہ بات پوشیدہ نہ رہے کہ یہ تمام نے اپنی خلقت میں ہر قسم کی تاثیر دے رکھی ہیں اور ان کے اثر ہمیشہ ظاہر ہوتے رہتے ہیں اور جس وقت کوئی ستارہ کسی راہ میں ہوتا ہے وہ اپنے وقت میں اپنی تاثیر دکھاتا ہے یہی وجہ ہے کہ عالم ان خرمیوں اور تاثیروں کو مد نظر رکھ کر متریا تعویذ وغیرہ لکھتے اور عمل کے وقت یکسوئی کرے جو عمل اس طریقہ پر کیا جاتا ہے وہ مکمل اور پورا ہوتا ہے کیونکہ عامل کو سیاروں کی تاثیر سے واقفیت ضروری ہے۔ اب نقش ملاحظہ کریں۔

اول ماہ		نقش ساعت نامہ				دوم ماہ
دن رات	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶
شب شنبہ	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز شنبہ	زحل	مشتري	زہرہ	عطارد	قمر	عطارد

شب یکشنبه	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرخ	خس
روز یکشنبه	خس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب دوشنبه	مشتری	مرخ	خس	زهره	عطارد	قمر
شب سه شنبه	قمر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زهره
روز دوشنبه	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرخ
روز سه شنبه	مرخ	خس	زهره	عطارد	قمر	زحل
شب چهارشنبه	زحل	مشتری	مرخ	خس	زهره	عطارد
روز چهارشنبه	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرخ	خس
شب پنجشنبه	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
روز پنجشنبه	خس	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب جمعه	مشتری	مرخ	خس	زهره	عطارد	قمر
روز جمعه	قمر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زهره
روز جمعه	زهره	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرخ

چهارم ماه

سوم ماه

دن رات	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
شب شنبه	مشتری	مرخ	خس	زهره	عطارد	قمر
روز شب	قمر	زحل	مشتری	مرخ	خس	زهره
شب یکشنبه	مرخ	خس	زهره	عطارد	قمر	زحل
شب یکشنبه	زحل	مشتری	مرخ	خس	زهره	عطارد
روز دوشنبه	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرخ	خس

شب سہ شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مشتری	مرغ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہار شنبہ	قمر	زحل	مشتری	مرغ	شمس	زہرہ
روز چہار شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرغ
شب پنج شنبہ	مرغ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنج شنبہ	زحل	مشتری	مرغ	شمس	زہرہ	عطارد

سوم پھر

دن رات	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
شب جمعہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرغ	شمس
روز شب جمعہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مرغ

مندرجہ ذیل مہینوں اور تاریخوں میں قمر در عقرب ہوتا ہے

نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ
چیت	۱۶	بہاگ	۱۷	چیت	۲
ہاز	۱۱	ساون	۸	بھادوں	۶
اسوج	۳	کاتک	۱	مکھ	۱۸
پوہ	۲۰	ماگھ	۲۳	پھالگن	۲۱

مندرجہ بالا نقشہ میں جو تاریخیں دی گئی ہیں ان میں کسی قسم کا عمل کرنا منع قرار دیا گیا ہے۔ اس لیے عامل کو لازم ہے کہ ان تاریخوں میں کوئی عمل نہ کرے ایسا نہ ہو کہ عمت اکارت جائے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ ماچسٹر

بارہ برجوں کا بیان

برج کو ہندی میں راس کہتے ہیں اور ان کی تعداد بارہ ہے پہلے برج کا نام حمل ہے۔

حمل: ہندی میں اس کا نام میکھ ہوتا ہے اور نجوم کے علم کے رو سے میکھ کو ماہیت بھی کہا جاتا ہے اور یہ مینڈھے کی شکل و صورت سے ملتا ہے اس کے دو سینگ ہوتے ہیں اس کا سر مغرب کی طرف دم مشرق کی طرف پیٹہ شمال کی طرف اور پاؤں جنوب کی طرف ہوتے ہیں۔ اور منہ نیچے کی طرف ہوتا ہے اس کا منہ دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ گویا کسی چیز کی طرف دیکھ رہا ہے۔

ثور: ہندی میں اس کو برکھ یعنی ماہ بینہ کہتے ہیں اس کی شکل و صورت گائے سے ملتی جلتی ہے۔ سر مشرق کی طرف اور دم مغرب کی طرف ہوتی ہے۔

جوزا: ہندی میں اس کا نام مٹسن رکھا گیا ہے اپنے مٹسن کو نجوم کی رو سے ماہ اسازھ بھی کہتے ہیں اس کی شکل ایسی ہے کہ جیسے دو لاکے نکلے کھڑے ہوئے آپس میں ملے ہوں ان کا سر شمال اور مشرق کی طرف اور اس کے اعضاء جنوب مغرب کی طرف ہوتے ہیں۔

سرطان: ہندی میں اس کا نام اوگ ہے۔ اوگ نجوم کی رو سے ساون کا مہینہ بولا جاتا ہے۔ اس کی شکل و صورت چڑیا کی جافور کیڑا اور کنگلا کی مانند ہے۔

اسد: ہندی میں اس کو میکھ بولتے ہیں اور نجوم کی رو سے اسے بھادوں کا مہینہ بولتے ہیں۔ اس کی شکل و صورت صحرا کے تیر سے ملتی جلتی ہے۔

سنبلہ: ہندی میں اس کو کنیا بولتے ہیں اور نجوم کی رو سے اسے ماہ اسوج بولتے ہیں اس کی شکل ایسی ہے جیسے کہ لڑکی نے اپنا دامن اٹکایا ہوا ہے اور داہنا ہاتھ کندھے پر رکھا ہوا ہے اور ساتھ ہی اس کے ہاتھ میں درخت کی ڈالی پکڑی ہے۔

میزان: ہندی میں اس کو حلا کہتے ہیں علم نجوم میں اس ماہ کو کاسک کہتے ہیں اس کی فصل و صورت ترازو کی طرح ہے۔

عقرب: اس کو ہندی میں برجک اور نجوم کی رو سے مٹھر کا مہینہ بولتے ہیں اس کی فصل بھو جیسی ہے۔

قوس: ہندی میں اس کو دمن مایا مایوس بولتے ہیں اس کی فصل آدمی کی سی ہوتی ہے اور ہاتھ میں تیرکمان ہے۔

جدی: ہندی میں اس کو کمر یا ماہ ماگھ بولتے ہیں اس کی فصل بکری سے ملتی جلتی ہے۔

دلو: ہندی میں اس کو کنہہ کہتے ہیں اور نجوم کی رو سے اس کو چامگن بولتے ہیں اس کی فصل آدمی سے ملتی جلتی ہے۔ جو کہ ہاتھ میں ایک ڈول لیے کھڑا ہے اور ڈول سے گرنا جاتا ہے۔

حوت: ہندی میں اس کا نام مین ہے۔ اور علم نجوم میں اس کو ماہ چیت بولتے ہیں۔ اس کی فصل ایسی ہوتی ہے۔ جسے دو مچھلیاں آپس میں ملی ہوتی ہیں۔

راسول کا معلوم کرنا

علم جیوش یا نجوم جاننے والوں نے دنیا کی تمام موجودات کو مندرجہ ذیل نقشوں میں تقسیم کیا ہے۔ اس لیے جس کو اپنی راس کا پتہ لینا مطلوب ہو تو اسے چاہیے کہ پہلے اپنے نام کا پہلا حرف دیکھے پھر وہ اس راس کے نقشہ میں اپنے نام کے پہلے حرف کو تلاش کرے جہاں وہ حرف لکھا ہوگا۔ اس کے اوپر جو راس لکھی ہے وہی اس کی راس ہے۔

چونکہ ہم آپ کو ہر ایک برج کا نام ہندی عربی میں بتا چکے ہیں اور ساتھ ہی ان کی فصل و صورت بھی بتائی گئی ہے لہذا اب ان کے نقشہ و صورت کو دیکھ کر ان کا نام پتہ کرنا آسان ہو جائیگا۔

صورت بھی بتائی گئی ہے لہذا اب ان کے نقشہ و صورت کو دیکھ کر ان کا نام پتہ کرنا آسان ہو جائیگا۔

راس معلوم کرنے کا نقشہ

نام	یکہ	برکہ	مستن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچیک	جی	ملکہ	کنبہ	مین
سہری	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
چو	ای	کا	بی	آ	لو	را	تو	یہ	بھر	گو	ری	تو
	چھ	او	کی	ہو	ی	یا	ری	ان	یو	ن	گے	دو
	چو	اے	کو	جے	مو	پی	رو	نی	بھا	بی	گو	تھ
	لا	او	کھا	ہو	جے	پو	رے	نو	بھی	چو	سا	جھا
	کی	وا	اوٹکا	دا	بو	کشا	رو	نے	بھو	جے	سی	نیاں
	لو	دی	چھا	ڈی	نا	استاد	تا	نو	اوسا	کھائے	سو	دے
	سے	وے	کے	ڈو	نی	لھا	قی	یا	چھا	کھی	نے	دو
	لو	وے	کو	ڈے	نو	جے	تو	بھی	ڈھا	کے	سو	چا
	م	دو	ہا	ڈو	نے	پو	تے	بھے	جی	گا	پو	چی

تعویذات کی قسمیں

آتش تعویذ

تعویذ آتش: بادی آبی خاکی چار قسم کے ہوتے ہیں جو صاف عمدہ کاغذات اور جانور کی کھال پر لکھ کر محبت کے واسطے آگ میں ڈالے جاتے ہیں انہیں آتش کہتے ہیں۔

آتش تعویذ لکھتے وقت مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں۔ پہلے اپنا منہ مشرق کی طرف کر

لیا اور کہیں: ہمیں پاس رکھو۔

تعلیقینہادی: اس کو کہتے ہیں جو لکھ کر درخت پر لٹکائے جاتے ہیں۔ لٹکانے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہوا سے جلتے رہیں اور جب یہ تعویذ لکھا ہو جو عامل کو ضروری ہے کہ وہ کسی اونچے مکان پر جہاں بہت ہوا آتی ہو بیٹھے اور اپنا منہ مغرب کی طرف کرنا چاہیے اور یہ عمل محبت کرنے والے کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔

تعویذ آبی: اس تعویذ کو کہتے ہیں جن کو لکھ کر پانی میں ڈالا جاتا ہے ان کو دریا کے کنارے بیٹھ کر لکھا جاتا ہے اس کے لکھتے وقت عامل کو چاہیے کہ اپنا منہ دکن کی طرف رکھے۔

تعویذ خاکی: اس کو لکھتے وقت عامل کو اپنا منہ شمال کی طرف کرنا چاہیے یہ زمین میں دفن کیا جاتا ہے یا پرانی قبروں میں دبائے جاتے ہیں یہ تعویذ کام پورا کرنے میں بڑے ہی کارآمد ہیں۔

آداب تعویذ: اول عامل کو چاہیے کہ نبھا دھو کر فارغ ہو جائے اور اگر نہا ناممکن نہ ہو تو صبح اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر وضو کرے اور پھر بدن پر کوئی خوشبودار چیز لگائے اور تھوڑی سی خوشبو کو اپنے پاس رکھے اور عامل کو تعویذ لکھتے وقت خیال رکھنا چاہیے کہ کوئی تاپاک عورت پاس نہ آوے کسی سے کوئی بات نہ کرے اور تعویذ کے سرے پر ۸۶ کا عدد ضرور لکھ لینا چاہیے۔ محبت اور ترغیب کے تعویذ لکھتے وقت ضروری ہے کہ کوئی منہ می چیز منہ میں رکھنی چاہیے۔

ہدایات: عامل کو چاہیے کہ ناجائز محبت کے لیے یہ تعویذ ہرگز نہ لکھے جب عامل جائز تعویذ لکھنے لگے تو اسے چاہیے کہ اپنا منہ مطلوبہ کے گھر کی طرف کرے اور مطلوب کو ایسا خیال کرے کہ گویا اس کے پاس کھڑا ہے جس واسطے تعویذ لکھا جائے پہلے اس کا رنگ دیکھے اگر رنگ کالا ہو تو سیاہی سے لکھے اگر زرد ہو تو زعفران سے اگر سفید ہو تو کافور سے اگر سرخ ہو تو سرخی سے لکھے اور عامل کو لازم ہے کہ جب نئی یا پاخانہ کرے تو تعویذ اتار دے اور پھر پاک ہو کر تعویذ پہن لے لیکن ایک بات یہ بھی یاد رکھنے والی ہے۔ کہ جس قلم سے تعویذ لکھا جائے وہ بھی کسی نیک وقت میں صاف دل سے گھڑی جاوے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ ماچھر

محبوب کو حاضر کرنے کا طریقہ

مندرجہ ذیل کو چار طریقہ سے استعمال کیا جاتا ہے (۱) تعویذ لکھ کر انار کے درخت کے

ساتھ لٹکا دیا جائے۔

قل	هو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلم
ولم	یو	لد	ولم
یکن	لہ	کفواً	احد

جس وقت یہ تعویذ ہوا سے بنے گا۔ مطلوب محبت میں بیقرار ہو کر فوراً حاضر ہوگا۔ اگر صحترا میں یہ لکھ کر دیا جائے تب تب بھی مطلوب حاضر ہوگا۔

اس تعویذ کو لکھ کر غیبیوں کے آنے میں گوندھے اور اس کی ٹوٹی بنا آسمان سے پہلے پہل اور یا میں اکیس روز تک ڈالتا رہے (۲) اس تعویذ

کو لکھ کر اس کی ایک بتی بنائے بعد ازاں اس کو چراغ میں ڈال کر روشن کرے اور چراغ کا منہ مطلوب کی طرف کرے اس طرح اکیس روز تک باقاعدہ عمل کرنے سے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

حب کے واسطے فائدہ منتر

۲	۴	۱۱	۱۴
۱۰	۱۵	۱۶	۵
۱۲	۹	۶	۱۹
۷	۱۸	۱۳	۸

مندرجہ ذیل منتر کو لکھ کر مطلوب کے کمر میں دیا دیں پھر کیا ہوگا عامل کے ساتھ محبوب محبت کرے گا۔

بار بار کا آزمودہ منتر ہے اس منتر کو کہہ کر اس

کی ایک بتی بنائی جائے پھر اس کو روغن کچھد میں

جلایا جائے اس سے مطلوب تھوڑے دنوں میں حاضر ہوگا۔ جنت سامنے ہے۔ نیز اس جنت کو کافہ

پر لکھ کر

۱۱	۸	۱۸	۱۵
----	---	----	----

آگ میں ڈال دیں۔ اور فلاں بن فلاں حب خوش ہوئے

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۱۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۱۷

فلاں بن فلاں عاشق شد لکھے ۱۱۳۵۵ ط ۱۱۱۱۹۹۱۱
 متعلقہ طاوور فلاں بن فلاں کے طالب اور مطلوب
 ان کا نام لکھے۔ جنتر یہ ہے۔ ۹۱۔ ۸۱۹۱۱۱۱۱ معصم معصم
 روح کلا ۱۱ معصم حلا۔

منتر برائے مطلوب

اگر آدمی یا عورت کے درمیان محبت کرانی ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو کبہ کر کسی میٹھی چیز میں
 کھلادیا جائے اس کا اثر بہت جلدی ہوگا۔ منتر یہ ہے۔

الہی بحرت جبرائیل	الہی بحرت میکائیل	الہی بحرت عزرائیل
الہی بحرت جبرائیل	الہی بحرت ابابکر صدیق	الہی بحرت عمر خطاب
الہی بحرت عثمان غنی	الہی بحرت علی کرم اللہ	الحب فلاں بن فلاں حب فلاں

جنتر برائے مطلوب

مندرجہ ذیل جنتر کو مشک و زعفران سے لکھ کر مطلوب کر پایا جائے اور جس برتن میں پایا
 جائے وہ چینی کا ہو مطلوب فوراً حاضر ہو کر اکھار محبت کرے گا۔ منتر یہ ہے۔

۶	۰۰۶	۰۰۷	۰۰۹	۸
۷	۰۰۶	۰۰۸	۰۰۳	۳
۳	۰۰۱۰	۰۰۶	۰۰۵	۵

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر محبت
 سے لکھا جائے اور جس سے محبت ہو
 اسے کسی چیز میں ملا کر کھلایا جائے
 اس سے زیادہ محبت ہوگی اور دوسرے
 نہایت برا خیال نہ ہوگا۔ منتر یہ ہے۔

خوش چہرے سرفراز شاہ و جہانگیر

۷۸۶			
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۳
۴	۱	۸	۱۱

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو شروع چاند میں سوموار یا جمعہ کے روز صبح نماز پڑھنے کے بعد بازو پر باندھ دیا جائے تو محبوب حاضر ہو کر اظہار محبت کرے گا۔

جنتر							
ح	۶	۳	۱۰	۵	۱۶	۳	۱۱
۴	۱۲	۱۳	۳	۱	۸	۱۱	۱۱

اس جنتر کو لکھ کر آگ میں جلیا جاوے مطلوب خود ہے قرار ہو کر تمہارے پاس آجائے گا۔

۱۱	۱۹۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
----	-----	----	----	----	----	----	----

اور اظہار محبت کرے گا جنتر یہ ہے:

مندرجہ ذیل جنتر کو سر یا اس دو کے درخت میں باندھ دیا جائے تاکہ ہوا کے ذریعہ وہ باندھا ہوا جنتر بلتا رہے

۱۵۱ لاک ل ل ل ل

رہے مطلوب محبت میں بیتاب حاضر ہو جائے گا۔

اور محبت کی خواہش کرے گا اور جنتر اوپر درج ہے۔

مندرجہ بالا تعویذ کو لکھ کر نوپنی یا پگڑی میں رکھ لے یا الحب فلاں بن فلاں لکھ کر بازو پر باندھ لے اس کی تمام خلقت پر عزت ہو اور جسے بڑے بڑے حضرات نے لوگوں کو قابو کرنے کے لیے باندھا ہے وہ یہ ہے۔ یا عشا۔ لعظمت اللہ یا سلطان اللہ یا معصیہا یا لباسا یا سطو

محبت میں دیوانہ کرنے کا منتر

محبت کے واسطے اس جنتر کو لکھ کر اس کی ایک بتی بنائے اور روغن کھد میں ڈال کر ایسی جگہ بٹھائے

جگہ بٹھائے

۱۱	۸	۱	۱۴
۴	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۲	۶	۹
۵	۱۰	۵	۳

جو کہ پاک و صاف اور چراغ کا منہ مطلوب کی طرف رکھے۔ اور ابن فلاں بن فلاں حب فلاں لکھ دے جب چراغ بجھ جائے تو محبوب سبانی اور شاہ عبدالواحد اور شاہ عبدالصمد کی فاتحہ دے کر

تقسیم کر دے لیکن یہ ضروری ہے کہ اس جنت کو برے کام کے لیے برکز برز استعمال نہ کیا جائے ورنہ اثر نہ کرے گا۔

مندرجہ ذیل جنت کو چنبیلی سے تیل میں میں اور اس کی جلی بنا کر ڈالیں اور چراغ میں ڈال کر جلانا شروع کر دیں۔ فوراً مطلوب اور طالب

۳۵۳۱	۳۵۱۹	۳۵۱۵
۳۵۱۸	محبوب	۳۵۲۰
۳۵۱۹	۳۵۳۳	۳۵۱۷

درمیان محبت ہو جائے گی۔ جنت یہ ہے۔

مطلوب کو تابع کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل جنت کو کسی ایسے سفید کاغذ پر تحریر کرو اور بعد ازاں اس کو آگ میں جلادو ایسا

نے سے مطلوب خود بخود محبت میں بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اور تمام عمر آپ کی خدمت میں گایہ یاد رہے کہ

عم	عم	عم
عم	عم	عم
عم	عم	عم

ن برس خیال سے یہ جنت نہ کیا جائے ایسا نہ

۱۰۔ آپ کی محنت اکارت جائے: ایک جنت ذیل

میں تحریر کیا جاتا ہے مگر اس کو ایک طریقہ سے

۱۱۔ کیا جاتا ہے پہلے پہلے اس کو گیس کاغذ پر تحریر کیا جائے پھر اس کو دھو کر مطلوب کو پلایا جائے۔

۱۲۔

فلسفہ	فلسفہ
-------	-------

کرنے سے پہلے یہ ہدایت ضروری ہے کہنے سے پہلے چند مرتبہ یہ شفیع پڑھ کر کاغذ پر دم کرے۔ مطلوب حاضر ہو کر حکم بجالائے گا۔

مندرجہ ذیل منتر کاغذ پر تحریر کرو۔ مطلوب کو گھول کر شربت کے ذریعہ پلا دیں۔ مطلوب حاضر ہو کر بہت محبت کرے گا۔ جنتر درج کیا گیا ہے۔ مندرجہ ذیل جنتر کو سفید اور اچھے کاغذ پر تحریر کرو۔

۱۳	۳	۸	۱۳
۴۰	۱۷	۱۰	۷
۱۱	۶	۵	۱۶

پھر اس کی ایک جتنی بنا لوفتی بنانے کے بعد ایک چراغ میں تلوں کا تیل ڈال کر جتنی کوروشن کرو اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر

کی طرف کرو۔ مطلوب حاضر ہو کر اظہار محبت کرے گا اور کبھی بھی تم سے بے وفائی کرنے کا خیال دل میں نہ لائے گا۔ جنتر یہ ہے

۵۸۲۳۴۰	۵۸۳۳	۵۸۲۵۰
۵۸۲۳۹	۵۸۲۳۷	۵۸۲۳۵
۵۸۲۳۲	۵۸۲۵۱	۵۸۲۳۶

بیوی اور خاوند میں محبت بڑھانے کے جنتر

مندرجہ ذیل منتر کو کسی کاغذ پر تحریر کرو اور ایک منتر شوہر کے بازو پر باندھا جائے اور دوسرا

منتر

۶	۷	۳
۱	۷	۹
۸	۳	۳

عورت کے بازو پر باندھا دیا جائے اس طرح شوہر اور بیوی میں محبت ترقی کرے گی۔ جنتر یہ ہے مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر زمین میں

دبا دیا جاوے اور جنتر پر مطلوب طالب کا نام تحریر کر دیا جائے پھر طالب و مطلوب میں محبت ہو جائے گی جو کہ دونوں کی زندگی کو ٹھیک طریقہ پر چلا کر پر سکون بنا دے گی۔

۸	۳	۴	الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں	۶	۷	۲
۱	۵	۹		۱	۵	۹
۶	۷	۲		۸	۳	۴

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو لکھ کر آگ میں ڈالا جائے تو محبت کی زیادتی ہو۔

۲	۷	۱	الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں	۴	۳	۸
۹	۵	۱		۹	۵	۱
۴	۳	۸		۲	۷	۶

مطلوب کے لیے حرف الف کو جس وقت کہ قمر برق حمل میں ہو اس وقت سینہ کی تختی پر

لکھے اور

۸	۱	۵۹	۷۹
۸	۲	۸۴	۸۴
۸	۵	۷۸	۸۳

اس کو گلے میں ڈال دے جنتر یہ ہے مندرجہ

ذیل جنتر کو جب قمر برق دلو میں طلوع ہو اس

وقت اس کے نشان کو نگہ سے نہ کھال پر تحریر

کر کے اپنے پاس رکھے اس طرح محبت برتھے

گی اور طالب و مطلوب دونوں خوش رہیں گے

۲	۳۳	۲۳۸	۲۳۱
۲	۱۳۲	۲۳۳	۲۳۶
۲	۳۷	۲۳۰	۲۳۵
۲	۱۸	۲۳۱	۲۳۵

ان حروف و نمبری کے انڈے پر لکھو مگر اس وقت لکھو جبکہ قمر برق جوزا میں طلوع ہو ایسا کرنے

سے طالب اور مطلوب میں محبت کا جذبہ پیدا ہو جائے گا جس سے کہ دونوں اپنی زندگی آرام

سے بسر کریں گے۔ جنتر یہ ہے۔

بیوٹے سر فر از شاہ و ج ما چمشر

۷۸۶		
۱۳۰	۱۳۵	۱۳۸
۱۳۱	۳۱	۱۳۳
۱۳۴	۱۳۷	۱۳۲

حروف عین کو کسی تانبے کی تختی پر لکھو اور پھر اس کو اپنے پاس رکھو لیکن یہ اس وقت لکھو کہ جب قمر برج اسد میں طلوع ہوا اگر نہ کیا گیا تو منتر کے سدھ ہونے کی کوئی امید نہ ہوگی اور آپ کی تمام

محنت بے فائدہ جائے گی۔

حرف میم کو گنے کی سنڈیری یا گنے کے ٹکڑے پر تحریر کرے اور ٹکڑے یا گنڈیری کو مطلوب کو کھلائے۔ اس طرح سے بھی محبت جوش مارے گی اور مطلوب اظہار محبت کرے گا۔

۷۸۶		
۱۵۳	۱۵۹	۱۵۲
۱۵۳	۱۵۵	۱۵۷
۱۵۸	۱۵۱	۱۵۶
۷۸۶		
۳۹۶	۳۹۲	۳۹۴
۳۹۵	۳۹۷	۳۹۹
۴۰۰	۳۹۳	۳۹۸

سامنے سے جنت کو صفاں آب نارسیدہ پر تحریر کرے۔

مگر اس وقت جب قمر بن قوس میں طلوع

ہو نہیں تو جنت سدھ ہونے کی کوئی امید نہ ہوگی

اور وقت ضائع ہوگا

ن حرف بوسے کا غنہ بذر جنت مندرجہ ذیل

کے لکھے اور لکھنے کا وقت دو ہو جب قمر برج اسد

میں طلوع ہوتا ہے جنت سدھ ہوگا سامنے والا

منتر محبت کے لیے نہایت زود اثر اس کو پانی میں

یا دودھ میں گھول کر مطلوب کو پلانا چاہیے۔

مندرجہ ذیل منتر نہایت آزمودہ ہے اس کو صبح

کسی کا منہ دیکھنے سے پہلے دریا میں ڈالا جائے

۳۵	۴۰	۳۳
۳۴	۳۶	۳۸
۳۹	۳۲	۳۷

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ ماچسٹر

عزت پیدا کرنے کا تعویذ

عامل کو چاہیے کہ اگر وہ اپنی عزت کو فروغ دینا چاہتا ہے تو مندرجہ ذیل تعویذ کو کسی کاغذ پر تحریر کرے لیکن خود ضروری حاجات سے فارغ ہو کر نہایت سو کر بدھ اچھی طرح صاف ہو کر عمل شروع کرے اور

۲۲	۲۶	۱۹	۱۶
۲۸	۱۷	۳۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۳	۲۱
۳۵	۳۰	۲۰	۳۰

جب لکھ لے یاد رہے اس تعویذ کو مشک سے لکھا جائے کہ بہت جلدی اثر کرے پھر اس کو اپنے پاس رکھ چھوڑے۔ جہاں جائے گا عزت اور شہرت حاصل کرے گا۔ اور تمام لوگ خوش اخلاقی سے پیش آئیں گے۔ اور عزت کریں گے۔

محبت و عزت بڑھانے کے جمنتر

حرف واؤ تانے کی جمنتر پڑھنا کر اس سے اوپر لکھے۔ لکھنے کا وقت نیک ساعت کا ہو یعنی جس وقت

۳۴	۳۹	۳۲
۳۳	۳۵	۳۸
۳۸	۲۱	۳۶

قمر برج اسد میں طلوع ہو یہ جمنتر نہایت ہی اچھا اور بہت جلد اثر کرنے والا ہے مگر شرط یہ ہے کہ اس پر احتیاط سے عمل کیا جائے۔

مندرجہ ذیل منتر کو بہرین کی کمال پر تحریر کرے اور برج ثور میں قمر کے

۲۸۶

داخلے کے وقت تحریر کرے اس کے خواص پسند جیسے ہیں۔

۲۳۸	۲۵۳	۲۳۶
۲۳۷	۲۳۹	۲۴۱
۲۴۲	۲۴۵	۲۴۰

خوش جیوے سرفراز شاد و جاہل

۷۸۶

۱۱	۱۸	۲	۸
۷	۳	۱۵	۱۴
۲۷	۱۲	۹	۱
۴	۶	۱۳	۱۶

باندی سے کاغذ پر لکھو اور نیچے اپنا مطلب جس کو تم حاصل کرنا چاہتے ہو تحریر کرو پھر اس کی ایک جی بنا کر کسی کورے سکورے میں جلا دو اور سات دن تک باقاعدہ عمل کرو اور ساتھ یہ منتر پڑھو

اوم اوم سرینگ سرینگ

خاوند کو عورت سے دور کرنے کا منتر

اگر کوئی عورت اپنے پتی سے غصے ہو جائے تو مندرجہ ذیل جنترو کا استعمال کر لے اس جنترو کو پھول کے برتن پر سرخ صندل سے لکھ کر پانی میں ڈال دیا جائے۔ جب کھل جائے تو بعد ازاں رنجیدہ عورت کو وہ پانی پلا دیا جائے۔ تو عورت اپنے ہی خاوند سے غصے کا اعتراف کرے گی اور ہمیشہ کے لیے جدائی کا نام نہ لے گی اور آگے سے بھی بڑھ کر محبت کا اظہار کرے گی۔ اور کبھی کوئی خیال پتی کی بابت دل میں نہ لانے کی گنتری یہ ہے۔

۷۸۶

۳۸	۳۵	۲	۷
۸	۲	۳۰	۳۱
۳۴	۲۹	۹	۱
۴	۶	۳۰	۳۳

عمل بانجھ عورت کے واسطے

صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اشران کرتے اس طرح سے چائیس روز تک ایک سو ایک تک با وضو پڑھ کر روز کھلاوے ٹکڑ کھلانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ اس جنترو کو لکھ کر موم جامہ کر کے عورت کے دائیں ہاتھ میں باندھ دے جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس جنترو کو جو کہ ہاتھ کے ساتھ باندھ لیا گیا ہے۔ کنوئیں میں ڈال دیا جائے۔

نوٹ: جو بندے دائرے میں کئے گئے ہیں وہ جنسز کی چال کے ہیں۔

۱۷۴۷۳	۸	۱۷۴۷۴	۱	۱۷۴۷۹	۱	۱۷۴۷۶	۱۰
۱۷۴۷۸	۲	۱۷۴۷۵	۲	۱۷۴۸۲	۲	۱۷۴۷۷	۳
۱۷۴۶۸	۳	۱۷۴۸۷	۶	۱۷۴۷۴	۵	۱۷۴۷۱	۹
۱۷۴۷۵	۱۰	۱۷۴۷۱	۷	۱۷۴۶۹	۴	۱۷۴۸۰	۴

سانپ کے کاٹے ہوئے کے علاج کا منتر

عمل کڑوم گزیدہ ورنور گزیدہ درویش کوش درویش کوش کو جو کہ پاؤں سے سرتنگ ہوتے ہیں تمام کو دور کر دیتا ہے اور ہر ایک قسم کے سانپ اور ورم وغیرہ کو بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے وہ منتر مندرجہ ذیل ہے اس منتر و سلمات بار اور سات ہی بار پھونک مارے فوراً آرام ہوگا اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

دشمن کو شکست دینے کا عمل

اگر مندرجہ ذیل جنسز و مہینہ کے آخری منگل یا منگل کے دن بوقت دوپہر اچھی گھڑی میں تحریر کرو۔ اور جس دشمن کو پامال کرنا چاہتے ہو اس سے گھر میں دشمن کر دو۔ پھر دشمن تکلیف میں ہو کر پریشان ہوگا۔ جنسز یہ ہے۔

۲۴۱۷۴/۸	۲۴۱۷۷/۱۱	۲۴۱۸۰/۱۳	۲۴۱۶۷/۱
۲۴۱۷۹/۱۲	۲۴۱۶۸/۲	۲۴۱۷۳/۵	۲۴۱۷۹/۱۲
۲۴۱۶۹/۳	۶/منطلب اس خانہ میں لکھے	۲۴۱۷۵/۶	۲۴۱۷۲/۶
۲۴۱۷۶/۱۰	۲۴۱۷۱/۵	۲۴۱۷۰/۳	۲۴۱۸۱/۱۵

کر اپنے پاس رکھے اور اس وقت محبوب تاجدار ہو جائے گا اور تمہارے حکم کی تعمیل کرے گا۔

جنتریہ ہے۔ ۱۱۹۸ ۱۱ ۱۶۱۳ ۱۱ ۴۱۹ ۱۱ ۷ ع ع

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

دیگر مندرجہ ذیل جنت کو سوموار کے دن پہنچے وقت میں کسی کاغذ پر لکھیں اور بعد ازاں اس کو آگ میں ڈال دیں۔ اس وقت محبوب بے قرار ہو کر تمہاری خدمت میں حاضر ہو جائے گا۔

جنتریہ ہے۔ ۱۱ ۱۱۳ ۱۱ ۱۲ ۱۱۸۸ ع ع

فلاں بن فلاں ہے۔

دیگر مندرجہ ذیل جنت کو کسی کاغذ پر لکھیں اور اس کی ایک بتی بنا کر کسی چراغ میں ڈالیں اور چراغ کو روشن کر دیں۔ بعد ازاں چراغ کا منہ اس طرف رکھیں جہاں محبوب کے رہنے کی جگہ ہو۔ جہاں اس کا گھر ہو اس طرح کرنے سے محبوب مجبور ہو کر تمہاری اطاعت کرے گا۔

دیگر مندرجہ ذیل جنت کو کسی درخت کے پتوں پر تحریر کرے اور اس جنت کے ساتھ ہی اپنا نام اور باپ کا نام اور اپنی ماں کا نام بھی درج کیا جائے ایسا عمل کرنے کے بعد اس درخت کے پتوں کو آگ میں ڈال دے پھر کیا ہوگا۔ محبوب فوراً حاضر ہو کر اظہار الفت کرے گا۔

جنتریہ ہے۔ ۱۱ ۱۱۳ ۱۱ ۱۲ ۱۱۸۸ ع ع

۱۔ حب تنافیل بحق یا قیوم یا حی یا قیوم

محبت پیدا کرنے کا جنتریہ

مندرجہ ذیل جنت کو کسی کاغذ پر لکھا جائے اور پھر اس تحریر شدہ جنت کو کسی شربت میں دھویا جائے۔ بعد ازاں اپنے مطلوب کو یاد دیا جائے اس طرح کرنے سے منسوب آپ سے محبت

پیدا ہوگی۔ یہ جنتریہ شادی کے بعد بھی لکھا جائے گا۔

۱۲	۱۵	۱۸	۵
۱۷	۶	۱۱	۱۶
۷	۲۰	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۹

دیگر: کسی سرخ گھوڑے کا فعل لے کر اس کے اوپر مندرجہ ذیل منتر کو تحریر کیا جائے بعد ازاں تحریر شدہ جنت کو آگ میں ڈال دے محبوب خود بخود مجبور ہو کر آپ کے قدموں پر آکر حاضر ہو جائے گا۔

جنت یہ ہے۔ II ۹۱ III ۱۹۸۸ IV ۱۸



دیگر: اگر کوئی اپنے مطلوب کو اپنے اوپر مہر و ن کرنا چاہے تو وہی ہے کہ وہ ایک ییبوں کی روئی خود پکائے پھر اس روئی کو ۱۱ حصوں میں تقسیم کرے اور ایک ٹکڑا پر مندرجہ ذیل جنت کو بالترتیب باری باری سے لکھے اور ایک ایک ٹکڑا محبوب کا نام لے کر کالے کتے کو کھلائے۔ اگر کالے کتے کو نہ کھلا سکے تو کالی کتیا ہی کو کھلا دے اور وہ سب ٹکڑے ایک ہی کتیا کھا جائے تو محبوب بہت جلد حاضر ہو کر فریفتہ ہو جائے اگر نہ کھائے تو مطلوب کے آنے میں دیر لگے۔ شرط یہ ہے کہ پہلے وہ ٹکڑا کھلایا جائے جو سب سے پہلے تحریر کیا گیا ہو اور دوسرا دوسری دفعہ۔ اس طرح باتہ چپ کھلاتے جائیے۔ جب تک مطلوب حاضر نہ ہو جائے۔ یہ عمل جاری رکھیں۔ مطلوب حاضر ہو کر اشت کا دم بھرے گا۔

خوش جوئے سرفراز شاہ واج ماچسٹر

۲۷۸۶	۳۰۷۸۶	۲۰۷۸۶	۷۸۷۰۱
------	-------	-------	-------

دیگر: اس جنس کو پانچ ہزار دفعہ پڑھا جائے تو مطلوب ہے قرار ہو کر خود بخود حاضر ہو جائے گا اور تمام عمر تابع رہے گا۔ یہ جنس بہت دفعہ آزمایا گیا ہے اور سچا ثابت ہوا ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔

۷۸۶

غود	لغر	معدن	حسین
۵۷۰۶	۶۰۷۷۷	۷۰۷۸۶	۸۰۷۸۶
۳۱۱۰۰۱	دستور	مجموعہ	عط
	۹۱۷۷۶	۷۸۶۱۰	

طر علی صواہوط

مطلوب کو اپنے قبضے میں کرنے کا جنس

جب کبھی مطلوب کو اپنے بس میں کرنا ہو اور اس سے محبت بڑھانا چاہے تو دھار کھینچے اور بن کی کھال لے کر اس پر مندرجہ ذیل جنس تحریر کیا جائے لیکن جنس مشک وزعفران سے لکھا جائے اور ایک کیل لے کر اس کے دونوں سروں پر رکھ کر بخونے اور بادیوں پڑھتا جائے۔ پس اس طرح کرنے سے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا اور عمر بھر ماتحت رہے گا۔

ب	b	و	ج
۸	۶	۳	۱
۳	۳	۸	۶
۶	۸	۲	۴

دیگر: جس کو اپنے قبضے میں لانا ہے پہلے اس کی تصویر بناویں اور پھر مندرجہ ذیل جنس کو کسی کاغذ پر لکھیں اور چار اسوں کے نام ہر ایک ہر کوئی ہر ایک نام تحریر کر دوں اور پھر طالب و مطلوب کے

ناموں کے عددوں کو پہلے اشاعت کی طرف سے پڑھیں اور پھر قطاروں کو پڑھیں اور اسے اپنے پاس رکھیں۔ اس طرح سے مطلوب تا بعد ار ہو جائے گا اور ہمیشہ آپ کے زیر سایہ رہے گا۔

نام طالب	۱۶	۱۳۷	۴۰۴	ماں کا نام
۴۰۵	۱۳۶	۱۱۱	۱۲	۱۳۸
۱۲	۴۴	۴۰۲	۱۳۷	۱۱۲
۱۳۸	۱۳	۴	۱۳۵	۴۰۲
مطلوب کا نام	۴۰۳	۱۳۴	۱۱۳	اس کی ماں کا نام

بیوی کو ماتحت کرنے کا منتر

اگر خاوند اور بیوی میں ہر روز لڑائی ہوتی رہے یا کسی وجہ سے نا اہنگی رشتہ ہو یا بیوی خاوند سے لڑتی ہو تو شوہر کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل منتر کو ایک کاغذ پر لکھ لے اور اس طرح اپنے پاس اس لکھے ہوئے منتر کو رکھے سے بیوی قابو میں آجائے گی اور ہر طرح سے محبت کرے گی۔ منتر یہ ہے۔

۳۱۶۵۷۸	۳۱۶۴۸۱	۳۱۶۳۸۴	۳۱۶۳۷۰
۳۱۶۳۸۳	۳۱۶۳۷۱	۳۱۶۳۷۷	۳۱۶۳۸۲
۳۱۶۳۷۳	۳۱۶۳۸۶	۳۱۶۳۷۹	۳۱۶۳۷۶
۳۱۶۳۸۰	۳۱۶۳۷۵	۳۱۶۳۷۳	۳۱۶۳۸۵

کسی اور کو اپنی محبت میں قابو کرنے کا منتر

اگر کسی اور کو اپنا فریضہ شہیدانہ یعنی اپنی محبت میں قابو کرنا ہو تو عامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل منتر کو ایک کاغذ پر تحریر کرے بعد ازاں اس کو بھری کے دل کے درمیان رکھے اس

طرح کرنے سے مطلوب ہے۔ بے بس ہو کر تمہاری خدمت میں حاضر ہوگا اور جب تک رہو گئے ماتحت رہے گا۔

فلاں بن علی جب فلاں ترک اک روک کہ روک کہ

۱۵۰۰۲۵۱۷
۲۷۲۲ ی
۱۰۹۱۱_۸
۱۱ ۱۱۱۸

علی حب فلاں بن فلاں بن حب فلاں بن فلاں

دیگر دیردار کے دن مشتری کی پہلی گھڑی میں مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر تحریر کر کے پھر اس میں آٹا ملا کر اس کی گولیاں بنادیں اور دریا میں پھینک دیں پھر ہر روز تیس جنتر لکھ کر دریا میں گولی بنا کر ڈالیں پس مطلوب حاضر ہو کر درشن دے گا اور تمام عمر محبت کرے گا۔

۱۳۳	۳۲۶۷	۲۰
۲۸۶	۱۶۳	۲۴۶
۲۸۶	نام مطلوب	۲۰۳

فلاں بن فلاں الحب فلاں بن فلاں

اپنی غیبت میں دیوانہ کرنے کا منتر

اگر کسی کو اپنی محبت میں دیوانہ کرنا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر بکری کے مشانہ پر لکھے لیں جنتر

اتوار کے دن لکھا جائے پھر اس مٹانہ پر آگ کی گرمی پہنچائی جائے۔ اس طرح کرنے سے مطلوب خود بخود بے قرار ہو کر حاضر ہو جائے گا اور تمام عمر آپ کی خاطر تواضع کرتا رہے گا۔

عشق میں پھنسانے کا منتر

اگر کسی کو اپنے عشق میں مست بنانا ہو تو عامل کو چاہیے کہ گھوڑے کا ایک فعل لائے مگر شرط یہ ہے کہ فعل سیاہ رنگ کے گھوڑے کا ہو۔ پھر اس میں چھ سوراخ کریں پھر اس آدمی کا نام جس کو تم چاہتے ہو بعد اس کی والدہ کے نام کہے۔ اس پر لکھے جاویں۔ لیکن طالب کا نام معہ اس کی والدہ کے لکھا جان ضروری ہے اور ساتھ ہی فعل پر مندرجہ ذیل جنتز کو بھی تحریر کر کے اسے زمین میں دفن کر دے بعد میں اس پر منواتر آگ جلاتا رہے یہاں تک کہ اس کا مطلب حل ہو جائے یعنی مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو جائے۔

۱۱۸	۲۳۰۱۰۳۰۰
۱۱۹	۲۰۰۱۲
۱۱۹	۲۰۰۱۰۱۲

کسی اور کو محبت میں پھنسانے کا طریقہ

پہلے بکری کا شانہ لاویں پھر آفتاب کے طلوع ہونے کے وقت اس پر مندرجہ ذیل جنتز کو تحریر کریں اور اس کے ساتھ ہی طلب و مطلوب اور ان کی ماؤں کا نام بھی لکھا جائے اور اسے تنور یا چولہے میں دبا دیا جائے۔ پھر اس کے اوپر آگ جلا دی جائے پھر کیا ہوگا۔ مطلوب بے قرار ہو کر دوڑا دوڑا آئے گا اور آپ کی خدمت کرے گا۔ جنتز یہ ہے۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

دشمن وغیرہ کو تباہ کرنے کا منتر

دشمن کی زبان کو بند کرنے کا جنتر

اگر اپنے دشمن اور حاسد کی زبان کو بند کرنا ہو تو عامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کاغذ پر لکھے اور اس کے نیچے اپنا نام مع والدیت اور اپنے دشمن کا نام مع کلدیت کے تحریر کرے بعد ازاں ایک بھاری پتھر لے کر اس کے نیچے ایک شدھ جنتر کو دبا دے۔ دشمنوں اور حاسدوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

۱۶۵۶	۱۶۳۵	۱۶۵۸
۱۶۵۷	۱۶۵۵	۱۶۵۳
۱۶۵۶	۱۶۵۹	۱۶۶۳

چوری گیا ہوا مال واپس لانے کا منتر

جس آدمی کے مال کی چوری ہوگئی ہو تو اس کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کاغذ پر تحریر کرے۔ اس طرح سے تین یا سات بار جنتر لکھ کر اس کی ایک چراغ کی بتی بنائے اور اس کو چراغ میں ڈال کر جلانے اور ساتھ ہی ساتھ تین دفعہ جنتر لکھ کر آگ میں بھی ڈالے اور مٹی میں پلینٹ کر آگ میں دبا دیوے اس طرح چور کو بربت تکلیف ہوگی اور خود ہی آکر چوری کیا ہوا مال دے جائے گا اور وہ بستر مرگ پر پڑ جائے گا اور دست وغیرہ آئے نکلیں گے۔ جنتر یہ ہے۔

۱۱۸	۱۱۴۱	۱۲۴	۱۱۱
۱۲۳	۱۱۴	۱۱۷	۱۲۲
۱۱۳	۱۱۵	۱۱۳	۱۱۶
۱۲۳	۱۲۶	خوش ۱۱۹	۲۰

خوش ہوئے سرور از شاہ ذوق ماجنسر

دشمنی پیدا کرنے کا جنتر

جن دوا آدمیوں کے درمیان دشمنی کرانی منظور ہو۔ عامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل کسی کاغذ پر تحریر کرے اور پھر پانی میں گھول کر ان دونوں آدمیوں کو جن کے درمیان دشمنی کرانی ہو۔ پلا دیا جائے۔

۲۱۱	۷۵	۲۷	۹
۱۱	۹۲	۷	۷
۳۲	ع	ص	۹۳
س	ط	۲۳	۲۴

ایسا کرنے سے دونوں کے درمیان دشمنی ہو جائے گی۔ اور جب تک جیتے رہیں گے۔ دشمنی قائم رہے گی۔ جنتر سامنے ہے۔

یا اس طریق سے بھی ہو سکتا ہے کہ جنتر ذی کو ۳۱ بار لکھنے اور اسے تین دن برابر لکھتا رہے۔ پھر دشمن کا نام بمعہ اس کی والدہ کے جنتر کی پشت پر تحریر کرے اور دوپہر کے وقت کسی تنہا جگہ پر بیٹھ کر تیز آگ میں جلائے اور سوروانا اعطینا پڑھتا جائے اور لفظ اتر پانچ بار کہے کہ فلاں ہوا تر فلاں ہوا تر۔ اس طرح عامل کو چاہیے کہ تین روز تک ایسا کرے ایسا کرنے سے دشمن کے بدن پر آبلے پڑنا جائیں گے اور دو تباہ ہو جائے گا۔

مندرجہ بالا طریق سے تین روز تک دوپہر کے وقت دریا کے کنارے پر جایا کرے اور ہاں بیٹھ کر جنتر مذکور کا جپ کرے اور ایک ایک جنتر لکھ کر دریا میں بہاتا جائے اس طرح آٹھ یا دس دن تک کرے۔ دشمن تباہ ہو جائے گا۔ اور پاگلوں کی طرح پھرتا رہے گا اور جب یہ مراد پوری ہو جائے۔ یعنی جب یہ منتر سدھ ہو جائے تو عامل کو لازم ہے کہ ایک بار عزرائیل کی نیاز دے پھر اسے آگ میں جلائے یا دریا میں بہادے۔ اگر عامل ایسا نہ کرے گا تو اندیشہ ہے کہ اس پر مصیبت طاری ہو جائے لہذا احتیاط ضروری ہے۔ جنتر یہ ہے۔

۲۴	۱۱	۷	۷
۲۷	۶	۱۷	۱
۹۱	۳	۱۳	۸
۶۷	۱۶	۱۲	۱۱

تپ لرزہ کو دفعہ کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کاغذ پر تحریر کرے پھر مریض کے بازو پر بخار چڑھنے سے پیشتر باندھ دیا جائے فوراً آرام آجائے گا اور مریض صحت یاب ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

۸۵۷	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۱	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۲	۸۶۵	۸۵۶	۸۵۵
۸۵۹	۸۸۲	۸۵۲	۸۶۳

نیز اگر مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر سر میں باندھ دیا جائے تو مریض فوراً تندرست ہو جائے گا۔

۸۵۷	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۱	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۲	۸۵۵	۸۵۸	۸۵۵
۸۵۹	۸۵۲	۸۵۲	۸۶۳

آدھے سر کا درد دور کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھیں اور تازہ پانی سے دھو کر نیم سر درد کے مریض کو صبح کے وقت پلا دیں فوراً صحت یاب ہوگا۔

صلح		ہونوس	
یابدوح	یابدوح	یابدوح	

دیکھ: اگر مندرجہ ذیل جنتر کو بھی کسی فیک وقت میں کاغذ پر تحریر کریں اور مریض کے سر پر باندھ دیا جائے تو فوراً آرام آجائے گا اور صحت یاب ہو جائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۱۶۳۳	۱۶۴۷	۱۶۵۲	۱۶۳۷
۱۶۵۱	۱۶۴۸	۱۶۴۳	۱۶۴۸
۱۶۳۹	۱۶۸۲	۱۶۴۵	۱۶۲۲
۱۶۴۶	۱۶۴۱	۱۶۴۰	۱۶۵۳

حمل کی حفاظت کرنے کا جنتر

اگر کسی عورت کا حمل بار بار گر جاتا ہے تو حامل کو چاہیے کہ ایام حمل میں مریض کی کمر میں

باندھ دیوے جو کہ نیچے درج ہے

اوم	اوم	اوم	اوم
			اوم

پس اس کے باندھنے سے حمل نہیں گزے گا
اور امید ہو جائے گی۔ بچہ نہایت آرام سے پیدا
ہو جائے گا۔

جرکہ دفعہ کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر وہ جنتر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

بہت جلد تندرستی ہو جاوے گی۔ جنتر یہ ہے۔

ع	ع	ع	۳
۲	۴	ع	۱۵
سر ۲	سر	ر	۱۷
علی	الہ	۱۸	۶

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ ماچسٹر

ناف کے ٹھیک کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل کسی کاغذ پر اس جنتر کو لکھو پھر اس کو اپنی کمر میں باندھ لو فوراً تری ہوئی ناف درست ہو جائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

ا	ب	ج	د
ر	د	ا	ک
ز	در	ر	ر
ہ	ن	ع	لا

ورم و گلے کا درد مٹانے کا جنتر

اگر گلے میں ورم یا درد ہو جائے یا ان دونوں میں کوئی تکلیف ہو جائے مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر جہاں تکلیف ہوتی ہو۔ باندھ دیا جائے۔ فوراً درد کو آرام ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

گلٹی اور درد مٹانے کا جنتر

جہاں پر گلٹی اور درد وغیرہ ہو۔ وہاں پر مندرجہ ذیل جنتر لکھ کر باندھ دو۔ فوراً آرام ہو جائے گا اور درد بھی رفع ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

خوش جیوے سر فر از شاہ وچ ماچسٹر

جگر کا درد ہٹانے کا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر پانی میں دھو کر مریض کو پلا دیں۔ چند دنوں تک درد کو بالکل آرام ہو جائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

۴۰۴	۳۹۲	۳۹۷	۴۰۲
۳۹۳	۳۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۳۹۳	۴۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۴۰۰	۳۹۴	۳۹۴	۴۰۷

جو اس طرح بھی ہو سکتا ہے کہ سورہ الم نشرح پانی پر انیس بار دم کریں اور پھر مریض کو پلا دیں تو تمام تکلیف دور ہو جاوے گی۔

تسہیل ولادت سے محفوظ رہنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھ دیا جائے پس اس طرح سے درد دور ہوگا۔ اور اگر بچہ تندرست اور صحیح و سلامت پیدا ہوگا اور یہ جنتر لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ بھی تکلیفوں سے بچا رہے گا جنتر یہ ہے۔

الہی بجزمت پکتی بکھیلنا کشور خط شوس ارد خط یونس بوانس بوس

تپ لرزہ کو ہٹانے کا جنتر

اگر کسی آدمی کو تپ لرزہ آتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو تین دفعہ لکھیں اور پھر انہیں دھو کر مریض کو پلا دیں۔ اور ایک جنتر مریض کے گلے میں باندھ دیں یا بازو پہ باندھ دیں۔ فوراً آرام ہوگا۔

خوش جیوے سرفراز شاہ واج ماچھر

قلنا یا نارکونی	اسلام علی برات	درطردار	علنا ہم بکرم
برولی ط ۷۰۲۶	ع ۰۷	۲۶۰ کر با	۱۲۳۱
۵۵۲	۱۲۳۱	۷۳۷	ع ۰۷
۱۲۲۹	۸۷۲	۷۷۰۹	۷۳۸
ع ۰۸	۷۳۹	۱۳۲۸	۲۷۹

بچے کو رونے سے ہٹانے کا جنت

اگر چھوٹی عمر کا بچہ روتا ہے تو مندرجہ ذیل جنت کو کسی کاغذ میں لکھو اور پھر رات کے وقت جنت بچے کے گلے میں ڈال دو۔ اسی وقت بچے کا رونا بند ہو جائے گا۔

۷	۳۳	۱۳	۸
۱۷	۲۳	۶۱	۳۳
۱۷	۱۳۳	۷۱	۱۲۳
۷	۹	۹	۱۳

ہر ایک بیماری کو ہٹانے کا جنت

مندرجہ ذیل جنت ہر ایک بیماری کو دور کرنے کے علاوہ جن اور آسیب کو بھی دور کرنا ہے۔
 ب میں بھی فائدہ مند ہے جنت یہ ہے (یا غفور ام راف ج ج ج ج یا شید اشرف جہا نگیر جتن
 (سجاد) ہندو الجبرائیل۔

درد زہ کی بیماری کو ہٹانے کا جنت

اگر کوئی عورت درد زہ میں پھنسی ہوئی ہو اور بچہ نہ پیدا ہو تو حامل کو چاہیے کہ مندرجہ
 ذیل جنت کو لکھ کر حاملہ کی بائیں ٹانگہ پر لٹا دے۔ بحکم خدا بچہ ضرور پیدا ہوگا۔ لیکن احتیاط
 نہ ور رکھنا چاہیے کہ جب بچہ پیدا ہووے تو اسی وقت یہ جنت حوالہ دینا چاہیے جنت یہ ہے۔

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۶۰۰	۳۱	۲۳	۲۱
۲۴	۲۰	۱۹	۳۰۰

رُکے ہوئے پیشاب کے کھولنے کا منتر

اگر کسی شخص کا پیشاب رک گیا ہوا ہے سخت تکلیف کا سامنا ہو تو لازم ہے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کانڈ پر لکھیں بعد ازاں اسے بائیں ران میں باندھ دیوے فوراً پیشاب آجائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوگی جنتر یہ ہے۔

۶	۱۱	۱
۵	۵	۷
۷	۵	۳
۷	۵	۳
۲	۹	۴

تپ لرزہ کو دور کرنے کا جنتر

پہل کے سات عدد پتے توڑیں اور ہر ایک پر یہ جنتر لکھیں۔ بعد ازاں تپ لرزہ کے مریض کو یہ پتے چنادیں اس وقت آرام آجائے اور مریض تندرست ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

ح ح ح ح ح

مرگی کو ہٹانے کا جنتر

جو منتر اوپر درج کیا گیا ہے اسکو سفید مرغ کے خون سے پہل کے پتے پر لکھیں۔ بعد

ازاں مریض کے سر پر باندھ دیں بہت جلد آرام آ جاوے گا اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

حمل کو حفاظت میں رکھنے کا مجرب جنتر

اگر کسی عورت کو حمل قرار نہ رہتا ہو یا اگر جاتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو ایک کاغذ پر لکھیں۔
پتھر مریض کو دھو کر پلا دیں اور پھر ایک جنتر لکھ کر مریض کی کمر پر باندھ دیا جائے یا گلے میں لٹکایا
جاوے بہت جلد آرام آوے گا۔ جنتر یہ ہے۔

روتے بچے کو چپ کرانے کا جنتر

اگر گود کا بچہ روتا ہو اور چپ نہ کرتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو چار دفعہ کاغذ پر علیحدہ علیحدہ
لکھو۔ ایک جنتر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ اور باقی کے تین جنتر بچے کو دھو کر پلا دو پس بچے کا
روابند ہو جائے گا اور بچہ ہنسے لگ جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۱۹	۲۳	۸
۲۲	۲	۷	۲۰
۲۲	۱۴	۷	۶
۵۸	۵۷	۴	۲۳

چیچک سے بچنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو پدم حیرت رخ صندوق سے لکھیں پھر بچے کے گلے میں ڈال دیں بس
ایسا کرنے سے چیچک سے نجات مل جائے گی۔ اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری

عقل بڑھانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو روشنی میں چودس چودہ تاریخ خرمہ ماہ میں مال کنفی کے عرق سے آدی کی زبان پر لکھوایا کرنے سے آدی کی عقل و ذہانت میں بیشی ہو جاتی ہے۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۲	۹۱	۸۴
۸۷	۸۸	۳	۷
۱	۹	۸۵	۵۸۵
۸۰	۸۲	۶	۴۰

ناسور و دور کرنے کا طریقہ

جس آدی کو ناک میں ناسور ہو اسے دن میں ملا دیں جب سو جائے پھر سانپ کی کنبلی لے کر اسے پانی میں پیسیں اور پھر ناسور پر لگا یوں یہ ریض کو ہدایت کریں کہ جب تک وہ سوکھ نہ جائے۔ تب تک سوتا رہے اس طرح پر متواتر پانچ سات روز تک کرنے سے ناسور دور ہو جاتا ہے۔

گلے کی ورم دور کرنے کا جنتر

اگرچہ مندرجہ ذیل جنتر کو پپیل کے پتوں پر لکھ کر وہاں پر باندھا جاوے جہاں کہ ورم کی شکایت ہو تو اسی وقت کچھ عرصہ کے بعد ورم کی شکایت دور ہوگی اور آدی بالکل تندرست ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

حمل و طفل کی حفاظت کرنے والا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو دو دفعہ علیحدہ علیحدہ لکھیں اور ایک کو ترک کے حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیں اور دوسرے جنتر کو پانی میں گھول کر پلا دیں۔ ضروری ہے کہ بچہ تندرست اور اچھا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم	الحمد لله رب العالمین الرحمن
الرحیم مالک یوم الدین ایک نعت وایاک	علیہم غیر المغضوب علیہم والضالین
تستعین ابدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت	اس خانہ میں زعفران سے لکھیں

مفرور کے واپس لانے کا جنتر

سورہ یسین سات بار پڑیں اور جب الفاظ بین المنکرین پر پہنچیں مفرور کی نام میں اور اسے تفل مار کر باندھیں۔ پھر اس تفل کو جسے ہوا میں لٹکا دیں۔ بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے گا۔ اگر مع معلوم کرنا ہو کہ چور چوری کر کے کدھر کو گیا ہے۔ تو عامل کو چاہیے کہ رخی کے انڈے تک پہنچے گی۔ بھاگا ہوا چور سے فرار ہو کر واپس آجائے گا۔

سینہ کے درد کو دور کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو مریض کو دھو کر پلا دیں اور ایک جنتر لکھ کر مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ فوراً آرام آجائے گا۔

۸	۱۱	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۲	۷	۱۰	۹
۱۱	۵	۴	۶

برائی کی نظر سے بچنے کا طریقہ

نظر بد سے بچنے کے لیے اس جنتڑ کو کی کاغذ پ لکھو اور اس کو اپنے پاس رکھ چھوڑو۔ کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا۔ جنتڑ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۹	۱۶	۳	۶
۴	۵	۱۰	۱۵

دشمن کو سانپ سے کٹوانے کا طریق

ترکیب: اس جنتڑ کو کاغذ پر اندرائن سے لکھا جائے اور اپنے پاس رکھو۔ اور جس وقت آپ جی چاہے کہ دشمن کو ڈرانے کے لیے تو اس وقت یہ عمل کرو۔ اس تعویذ کو جس کی نقل نیچے درج ز گئی ہے۔ سانپ کے بل پر ڈال دو اور ڈالنے وقت اس دشمن کا نام بھی لے لین چاہیے۔ تو اسکو سانپ کاٹے گا اگر کاٹے گا نہیں تو یہ ضروری ہے کہ دشمن زوف۔ ہو جائے گا۔

۴۰۰	۵۰۰	۱۱۰۰	۶۰۰
۲۰۰	۵۰۰	۳۰۰	۶۰۰
۱۰۰	۸۰۰	۱۰۰	۷۰۰
۹۰۰	۸۰۰	۲۰۰	۷۰۰

غوث جیوے سر فراز شاہ وچ ماچھڑ

ہر ایک کو اپنے پر مہربان کرانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی سفید کاغذ پر لکھو اور بعد میں اس کو سفید موم لے کر اس میں لپیٹ دو بعد ازاں اس کو داہنے بازو پر باندھ دیا جائے یا گلے میں لٹکا دیا جائے۔ پھر کیا ہوگا جس وقت کسی بادشاہ یا راجہ یا کسی ایسے آدمی کے پاس جو کہ ظالم ہو وہ بھی اس پر مہربان ہوگا اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے پائے گی اگر شیر سے مقابلہ ہو جائے تو شیر کو بھی شکست دے گا اور ساتھ اس کے ہر جگہ عزت اور نام مشہور ہوگا۔

۳۰۸۱	۸	۳۰۸۵	۱۱	۳۰۸۹	۱۶	۳۰۹۲	۱
۳۰۸۸	۳	۳۰۹۵	۳	۳۰۹۰	۷	۳۰۸۶	۱۲
۳۰۹۶	۳	۳۰۹۱	۱۶	۳۰۸۳	۹	۳۰۹۹	۸
۳۰۸۲	۱۰	۳۰۹۸	۵	۳۰۹۳	۴	۳۰۹۰	۱۵

چوری شناخت کرنے کا طریقہ

اگر چور کو پہچانا ہو تو ایک بدھنی کو رسی لے آویں اور دو آدمی آپس میں بالمقابل بیٹھ جاویں اور بدھنی کو پر ماتما کا نام لیتے ہوئے پکڑ لیں اور بھر جن لوگوں پر چوری کا شک ہو ان کے نام علیحدہ علیحدہ کسی کاغذ پر تحریر کریں۔ پھر ایک ایک پرچی کو باری باری سے اس مذکورہ بدھنی میں ڈالتے جاویں۔ جب تمام پرچیاں بدھنی میں ڈالی جاویں تو ان لوگوں میں جن کے نام کی پرچیاں ڈالی گئی ہیں۔ اگر ان میں کوئی چور ہوگا۔ ان کے نام پر بدھنی گھومے گی جس وقت اس کے نام کی پرچی ڈالنے لگیں گے اگر وہ حقیقت میں چور ہوگا بدھنی اپنے گرد گھومے گی۔

خدا تعالیٰ کے نام اور ان کی خوبیاں

يَا اَللّٰهُ:

جو کوئی آدمی صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اللہ کا نام تین ہزار تین سو تک ہر روز کسی پر لکھے پھر ان کی گولیاں آنے میں بناوے اور جس چیز کی ضرورت ہو اس کا نام لے کر دریا میں ڈال دے۔ اس طرح مراد پوری ہوگی۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہیے کہ جس دن پہلے پہل گولیاں جس دریا میں ڈالے تقریباً چالیس دن تک اسی دریا پر ڈالتا رہے۔

یا سلام:

اگر کوئی بیمار ہو اور صحت یاب کرنا ہو تو اس لفظ کو ایک سو اکیس بار پڑھ کر دم کرے اور اسی وقت کچھ عرصہ کے بعد تندرست ہو جاوے گا۔

یا عزیز:

اگر کسی جگہ بارش نہ برسی ہو تو تمام گاؤں کے آدمیوں کو چاہیے کہ سب مل کر دو ہزار دفعہ رات کے آخر میں پڑھا جائے بارش برسنے کی امید ہو جائے گی۔

یا حافظ:

جو کوئی تین دن روزہ رکھے اور چوتھے دن ایک مجلس میں جا کر اس لفظ کو ستر بار پڑھے تو دشمن زیر ہو جاوے گا اور تمام قسم کی تکلیفوں اور رعلامتوں سے نجات ہو جاوے گی۔

یا جلیل:

جو آدمی اس لفظ کو زعفران اور مشک سے لکھ کر اپنے پاس رکھے یا اس کو کھا جاوے۔ وہ تمام خلقت کے دلوں پر قابو پالے گا۔ جہاں جائے گا قدر و منزلت حاصل کرے گا اور اس لفظ کو دس بار پڑھے اور پھر اپنے مال و اثبات پر پھونک مار دے تو اس کو چوری کا خطرہ بھی نہ رہے گا۔

سرگاز شاہ وچ ماچسٹر

یا متین:

اگر کسی بچہ کا دودھ چھڑانا ہو تو اس لفظ کو لکھ کر پانی میں گھول کر بچہ کو پلایا جائے بچہ دودھ پینے کی ضد نہ کرے اور صبر کرے گا۔ اگر کسی طرح سے تھن کو نقصان ہو یا ہے تو بھی یہ عمل کیا جائے۔ اس سے تھن کی بیماری دور ہو جائے گی اور دودھ زیادہ آنا شروع ہو جائے گا اور بچہ آرام سے رہے گا۔

یا ولی:

جو آدمی اپنی بیوی سے ناراض ہو گیا ہو یا بیوی خاوند سے خوش نہیں تو خاوند کو چاہیے کہ جس وقت بیوی کے سامنے جانے لگے تو اس لفظ کو پڑھتا جائے۔ پھر امید ہے کہ بیوی زیادہ محبت کرے گی اور ناراضگی کا اظہار نہ کرے گی۔

یا سعید:

اگر کوئی کسی کا عزیز باہر چلا اہو اور وہ لاپتہ ہو تو عامل کو چاہیے کہ اس لفظ کو گھر کے چار کونوں میں باری باری سے ہر ایک کونہ پر ستر بار پڑھے اس کے بعد عزیز کا نام لیوے اور کہے کہ آجا۔ امید ہے کہ ایک ہفتے کے اندر اندر وہ عزیز حاضر ہوگا۔ اگر وہ حاضر نہ ہوگا تو اس کے خیر و عافیت کی اطلاع ضرور آئے گی۔



خوش جیوے سرفراز شاہد وح ماچنسر



تسخیر، ہزار

ہزار کی حقیقت

آپ کو معلوم ہوگا اشرف المخلوقات کا ہزار کی حقیقت کے بارے میں الگ الگ خیال ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ ہزار ہر وقت اسان کے ساتھ رہتا ہے۔ ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے اور ساتھ ہی مرتا ہے۔ بعض اس کو شیطان کہتے ہیں اور اس کا یہ کام بتاتے ہیں کہ آدمی کو برے کاموں میں لگتا ہے۔ اور نیک کاموں سے روکتا ہے اور وہ مرنے کے بعد بھوت پریت بن جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس ہزار کی وجہ سے انسان گناہ کرتا ہے۔ اس میں اتنی قوت ہو جاتی ہے کہ اگر انسان مر جاتا ہے تو یہ پھر بھی زندہ رہتا ہے اس میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ روح و جس کے الگ ہونے پر بھی وہ انسان سے جدا نہیں ہوتا اس کو لوگ بھور کہتے ہیں۔

بعضوں کا خیال ہے کہ ہزار کا جسم طیف انسان کا سایہ ہے اور یہی سایہ جب کسی اور ہلکل میں جاتا ہے بات چیت کرتا ہے چلتا پھرتا ہے اور کام کاج وغیرہ کرتا ہے اور مرنے والے کا ہزار مرتا نہیں ہے۔ چنانچہ جو عملیات مردوں کے لیے کرتا یا کئے جاتے ہیں ان میں وہ زندہ ہو کر چلنے پھرنے لگتا ہے۔

کہتے ہیں کہ ہزار مرنے والے کا نہیں ہوتا بلکہ عامل کا ہزار اس مرنے والے میں داخل ہو کر کام کاج کرتا رہتا ہے۔

آخر میں معلوم ہوتا ہے کہ ہزار کا جسم ضرور ہے۔ خواہ وہ کسی شکل کا ہو۔ مرنے کے بعد فنا

ہو یا زندہ رہے۔

دوسرے سر فر از شاہ و ج ما پھر

ہمزاد کے کام

ہمزاد مختلف قسم کی طاقتیں اور اختیارات رکھتا ہے اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ جیسا کوئی کام کرے گا ویسے ہی اس کو اختیارات اور طاقت حاصل کرنے کا حق ہوگا اور یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر آدمی کا ہمزاد ایک علیحدہ قوت رکھتا ہو۔ ہر کام میں ایک خاص اثر رکھتا ہے۔

ہمزاد کے اختیارات درجہ اول

- سب سے بہتر اور جس میں انسان کی سب سے زیادہ محبت ہوتی ہے آپ آگے پڑھیں گے لیکن یہاں صرف ہمزاد کی قوتوں کا حال تحریر کیا جاتا ہے۔ جو کہ اس کے عمل سے ظاہر ہوتی ہے۔
- ۱۔ ہر ایک جگہ کہ پتہ دینا اور جو کام وہاں پر ہوتا ہے یا ہو رہا ہے اس کی اطلاع دینا۔
- ۲۔ ایک آدمی جس قدر وزن اٹھا سکتا ہو اور اتنی چیزیں قیمت دے کر لانا۔
- ۳۔ دوسرے لوگ کی وہ چیزیں جو کسی اور ملک میں نہ ہوتی ہوں مثلاً ہری سوگی الائچی، لونگ، بادام وغیرہ لانا۔
- ۴۔ ہر ایک مرد و عورت جس کو چاہیے ایک دوسرے میں محبت پیدا کرنا اور ورغلا کر کی قسم کا کوئی نساہر پا کر دینا۔ یعنی یہ اس کے ہمزاد کو ورغلا سکتا ہے۔
- ۵۔ حکم دینے پر جس کے کمر چاہے ایشیئیں پتھر وغیرہ بھیجے کرنا۔

اختیارات دوم

- دوسرا عمل جس کو پیدا کرنے میں دوسرے درجہ کا اختیار کرنا اس کی قوتیں حسب ذیل ہیں۔
- ۱۔ کسی دوسری جگہ کی خبر لانا اور اطلاع دینا۔
 - ۲۔ چھوٹی چھوٹی چیزیں قیمت ادا کر کے لانا۔
 - ۳۔ جس چیز کو جہاں چاہیے پہنچا دینا۔

سرفراز شاہ واج ماچسٹر

اختیارات سوم:

تیسرے درجے کے ہمزاد کی قوتیں یہ ہیں ہر ایک شخص کے ضمیر کی آواز عامل کو ہمزاد کے رعبہ معلوم ہو سکتی ہے مطلب والا آدمی اپنا مطلب عام لوگوں کے سامنے پوچھے کسی پوشیدہ طریق سے لوگوں کی خبر دینا اور شہرت بوحانا۔

ضمیر کا ایسا روشن ہو جانا جس سے آگے کا حال دیکھنا۔ دیگر اپنے آباء و اجداد کا حال معلوم کرنا خرابیاں جو ہمزاد سے ہوتی ہیں حسب ذیل ہیں۔

اول دوم درجہ کا ہمزاد زندگی میں ہر ایک کام کرنے سے روکتا ہے اور کوئی کام بھی سرانجام نہیں ہونے دیتا بروقت بیٹھے بٹھائے خیالات کو اپنی طرف کھینچتا رہتا ہے اور جب اس کا دل مرجاتا ہے تو اس کے منہ میں نجاست ڈال دیتا ہے اور بعض آدمیوں کے جسم میں حلول کر جاتا ہے۔

دوسرے درجہ کا ہمزاد انسان کو چوری کرنا سکھاتا ہے اور بروقت فکر میں ڈالے رہتا ہے ہر ایک قسم کی خوشی کرنے سے روکتا ہے اور اس پر برائی کے آثار پیدا کرتا ہے۔ انسان کو دلیری کے اختیارات دیتا ہے۔ وہ گنبدہ رہتا ہے اور ایک لباس رکھنے کو پسند کرتا ہے حال تو یہ چاہتا ہے کہ تمام زندگی کو سدھار لو لیکن ہمزاد کہتا ہے کہ جس طرح اس نے مجھ پر تمام عمر حکومت کی ہے اس طرح میں اس سے بدلہ لوں۔ خلاصہ یہ ہے کہ روح اور ہمزاد میں ایک قسم کا مقابلہ ہو جاتا ہے اس میں خواہ روح کامیاب ہو۔ خواہ ہمزاد تیسرے ہمزاد کے مرنے کے بعد عامل پر قابو نہیں پا سکتا مگر اسکو غم میں ڈال دیتا ہے اور بروقت اس کے دل میں ڈر رہتا ہے اور اگر کسی کے گھر بھی جائے تو بڑا ڈر ہے سمجھتا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ مجھے کوئی مار دے۔ مطلب یہ کہ بروقت موت سے ڈرتا ہے ایسا آدمی بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اور خود عام طور پر برے خیالوں میں پھنسا رہتا ہے بعض اوقات دیکھا گیا ہے ایسے لوگ دوسروں کو فائدہ پہنچاتے رہتے ہیں لیکن اپنی زندگی کو خراب کرتے رہتے ہیں اور خدا کو پھول جاتے ہیں اور بروقت لالچ کے پھندوں میں پھنسے رہتے ہیں۔ جس سے کہ ان کی زندگی تباہ و برباد ہو جاتی ہے شاہد وچ ماچر

ہمزاد کی خرابیوں اور تکلیفوں کو دور کرنا

جیسا کہ خرابیوں کا ذکر اوپر آچکا ہے ان میں بعض تو ایسی ہیں کہ ان کو دور تو کر سکتے ہیں مگر پھر بھی تھوڑی بہت کسر ضرور رہ جاتی ہے مطلب یہ ہے کہ ایک میں تھوڑی بہت کمی کی ضرور ہو سکتی ہے جب ہمزاد کو اگر بغیر کچھ دیئے بھی چھوڑ دیا جائے تو وہ خود بخود خبریں سناتا ہے۔ ادھر ادھر کی باتوں سے اطلاع کرتا رہتا ہے ان کا علاج صرف یہی ہے کہ ایسی حالت میں ہمزاد کو ایسی چیز جو کہ آپس میں مشکل سے جدا نہ ہو سکے دے دے اور وہ بڑی مشکل سے دیر تک اس کو جُدا کرنا رہتا ہے اور اتنے عرصہ میں آپ کو چاہیے یا اور کوئی کام جو کہ اس کے سپرد ہو کر سکتا ہے۔ مرتے وقت تکلیف ضرور ہوتی ہے اس لیے یہی مناسب ہے کہ مرنے سے پہلے ہمزاد کو چھوڑ دے اور خود اپنی عبادت کرے کیونکہ زندگی میں جتنے کام کیے ہیں ان کا صلہ پورا ہو جائے زیادہ عبادت کرنے سے روح کے کمزور ہو جانے پر مغلوب ہو جانے پر مغلوب ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے۔ ہمزاد کو چھوڑنے کا طریقہ یہ ہے کہ رات کو پا جامہ الٹا پہن کر سوئے اور یاد نہ کرے کہ کسی بڑے درویش کامل یا ولی کامل کے مزار سے فیض سے حاصل کرے۔

تیسرے درجے کے ہمزاد سے جو نقصانات ہوتے ہیں مثلاً غم میں پڑے رہنا وغیرہ یہ دور تو بالکل نہیں ہو سکتے لیکن ہاں تھوڑی بہت کمی ضرور ہو سکتی ہے۔ لیکن دہم و شک کسی حالت میں دور نہیں ہو سکتا اور باقی تکلیفوں کے نقصان کمال کرنے کی یہ تدبیر ہے کہ جب ہمزاد نابود ہو جاوے تو باد سرد و سورتبہ آدھے دن تک پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو صبح و شام دن میں ہر روز باقاعدہ پڑھ لیا کرے اگر ناعہ کیا گیا تو اثر زائل ہونے کا خطرہ ہے۔

برہمزاد کے نقصانات کو دور کرنے کا عام طریقہ یہ ہے کہ ہر روز صبح و شام ایک سو ایک مرتبہ دل کو یک جا کر کے پڑھے اسکے شروع کرنے سے پہلے ہندوؤں اور مسلمانوں کو نہادھو کر صاف ستھرے ہو کر پڑھنا چاہیے۔ ہندوؤں کا ایک خاص منتر بھی ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہے۔

منتر: اوم سواگت براگمک بری مارگش نگر و سواگت
منتر: اوم سواگت براگمک بری مارگش نگر و سواگت

اس منتر کی ترکیب یہ ہے کہ رات کو بارہ بجے نہادھو کر سو مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ تو امید ہے کہ نقصانات میں کمی ہو سکتی ہے۔

ہمزاد کو قابو کرنے کے لیے چند شرائط

ہمزاد کو قابو کرنے والے کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل باتوں سے بری ہو۔

۱۔ لنگڑا اور اپانچ نہ ہو۔

۲۔ دماغ درست ہو کسی قسم کی خرابی مثلاً سکتہ صرع یا کوئی ایسی خرابی نہ ہو۔ جس سے بیہوشی کے آثار پائے جائیں۔

جس میں دیکھنے کی طاقت نہ ہو یعنی اندھا ہوگا وہ ہمزاد کو قابو نہیں رکھ سکتا اور حتیٰ کہ جس قدر بینائی کمزور ہوگی اسی قدر ہمزاد کو قابو کرنا مشکل ہوگا یعنی اتنا ہی زیادہ عرصہ درکار ہے۔

جس کی قوت روحانی و حیوانی کم ہوگی اس کو بھی اتنی ہی دیر لگے گی اس کی کمی کی علامات حسب ذیل ہیں۔

۱۔ جماع کرنے سے یا کسی اور طریقہ سے دیر یہ مادامردگی کو زیادہ خراب کیا ہو۔

۲۔ بواسیر کی وجہ سے خون کا رائل ہو جانا۔

۳۔ مریض اختلاج یا حقدان میں مبتلا ہو۔

۴۔ کسی قسم کی فکر رکھنا مثلاً مفقودے میں بارہا یا قید ہو جانا یا کسی طرف سے دل اداس رہنا وغیرہ وغیرہ۔

۳۵ برس سے زیادہ عمر ہو۔ دماغی و جسمانی طاقت کمزور ہوئی ہو ان باتوں سے یہ سمجھ لینا چاہیے کہ جس میں یہ ایک بات بھی ہو اور اس کی حیوانی اور روحانی طاقت کمزور ہو اس طاقت کو پورا کرنے کے لیے ایسی دوائیں و غذائیں استعمال کی جائیں جو اس کی کوپورا کر سکیں یعنی قوت دینے والی ہوں۔ بری باتیں جن سے جسم کمزور ہو جائے یا صحت کے لیے نقصان دہ ہوں چھوڑ دی جائیں۔

خوش جیوے سر فراز شاہ وچ ماچھر

نصیحتیں اور شرطیں وغیرہ

عمل کرتے وقت بالکل نہ ڈرنا چاہیے کیونکہ وہ تمہیں کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکتا۔
عمل کرتے وقت اپنے خیال کو ایک طرف رکھنا چاہیے جہاں تک ہو سکے۔ یہی کوشش
کریے کہ عمل لوگوں کو معلوم نہ ہووے یعنی لوگوں کو یہ نہ کہتا پھرے کہ میرے قابو ہمزاد ہے بلکہ
کوئی راز بھی نہ ظاہر ہونے دے۔

خواہ مخواہ چیزیں منگا کر اس کو تنگ نہ کیا جائے۔

برایک شرط کو جو کہ لازمی ہے کسی طرح تسلیم نہ کرے۔ یعنی ہر ایک شرط کو پورا پورا استعمال
کرے۔

ہمزاد سے بغیر قیمت کے کوئی چیز نہ منگائے اور وہ چیز فوراً کھا کر یا دیکھ کر واپس نہ
کر دے۔

کسی غریب یا عصمت عورت کو نقصان نہ پہنچائے یعنی بعض نا اہل ایسا کرنے لگتے ہیں کہ
عورتوں کے کپڑے بھی اتروا کر پھینک دیتے ہیں۔

کسی دشمن کو دھوکہ دینا اس کی ناواقفیت کے سبب اس کو نقصان نہ دے اور زہی ایسا نقصان
پہنچائے جو کہ ہمزاد کے قابو میں آئے ہو نہیں ہو سکتے تھے کیونکہ موقع دیکھ کر دشمن کا ہمزاد عامل
کے ہمزاد سے مل کر بدلہ لینے کی کوشش کرے گا۔

جس طرح بھی ہو سکے یہ کوشش کرنی چاہیے کہ اس کو تمام تماشوں پر نہ جانے دے ورنہ
نقصان ہونے کا ڈر ہے۔ اس سے ہر ایک وقت کام نہیں لینا چاہئے ہاں اگر کوئی ضروری کام
ہو۔ تو حکم دینا چاہیے۔

کسی عامل کسی راجہ یا فقیر کا مل یا اس شخص کو جو کہ خدا کی عبادت کرتا ہے۔ اس کو کسی قسم کا
نقصان دے گا تو اندیشہ ہے ہمزاد عامل سے منہ پھیر لے گا۔ جس سے کہ عامل کو بہت بھاری
نقصان اٹھانا پڑے گا۔

مول جیوے سرفراز شاہ دوح ماچھر

ہمزاد کے عمل کی قسمیں

عملی طور پر ہمزاد کی یوں تو بہت سی قسمیں ہیں لیکن ہم نے ان کو صرف چار حصوں میں تقسیم کیا ہوا ہے پہلی علوی اور سفلی کی ہے۔ دوسری قسم جنتر منتر کی ہے۔ تیسری قسم تنتر کی ہے۔ چوتھی قسم عکسی یا عینی کی ہے۔ ہمزاد علوی بہت زیادہ قوی ہوتا ہے اور سفلی کا کم جس کو جنتر کہتے ہیں۔ وہ بھی بہت زیادہ قوت والا اور اختیار رکھنے والا ہوتا ہے۔ عکسی اور عینی سب سے کم طاقت والے ہوتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں ایک کامل اور دوسری ناقص کامل وہ ہے جس میں پوری طاقت موجود ہو۔ ناقص وہ ہے جو کسی بھی کام کے لیے کارِ مال اور نجوی یعنی عکس مشاغل سے صرف سیاروں کا حال بتاتے ہیں اور چمکیزیں وغیرہ نہیں لاسکتے اور اعلیٰ قسم ہمزاد کی وہ ہے جس سے مردہ قبر سے نکلتا ہے اور وہ ایسے کام کر سکتا ہے۔ جو کہ جسم رکھنے والے ہمزاد کے ہونے ناممکن ہیں۔ ایک ہمزاد کی قسم وہ ہے جو کہ خاص بندوؤں کے لیے ہیں اور مسلمانوں کے لیے عیحدہ ناظرین کو چاہیے کہ اس کتاب کا بغور مطالعہ کریں۔ اگر اس میں اگر ایک ادنیٰ اسی بات رہ گئی تو عامل کو ناکامی ہوگی اور ہمیں مفت میں بدنامی۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر ایک ہدایت و شرط کو مد نظر رکھا جائے اور اسکو پورا پورا رہتے۔

ہمزاد کے عمل درجہ اول

اس باب میں وہ عملیات بیان کیے گئے ہیں جن کے سب سے بڑی قوت والے ہمزاد قابو میں آجاتے ہیں جو منگل یا اتوار کے دن مرے اس کے کانوں کی روئی جو کہ بوقت غسل آدمی کے کان میں ڈال دیا کرتے ہیں لے۔ روئی کو قابو میں کر لینے پر کسی سے بات چیت نہ کرے اور روئی کو ایک بکس میں بند کر دے اور جنازے کے ساتھ اگر بندو ہے تو ہر انگ سوانگ پڑھتا جو دے اور کسی قسم کی کسی سے بات نہ کرے۔ مسلمان ہو تو باغوث پڑھتا جائے۔ اور جب مردہ کو دفن کیا جائے تو دفنانے سے پہلے جان میں آجئے شے کہ چنے کے رات کو ۱۲ بجے تمہارے پاس آویں گے۔ یہ آواز راستے میں کہہ دے مطلب یہ ہے کہ جس وقت بھی مقرر ہوئے یہ آواز دے

دے۔ پھر ایسا ہی اپنے مکان میں واپس آ جائے۔ اور ایک سیر بھر آتا گوندھے اور اس آٹے کا چراغ بنا کر اس میں کھئی ڈال کر تیار کر لے اور اس روٹی کو جو کہ مردے کے کان سے نکالی گئی ہے اس کی بتی بنا کر چراغ میں ڈالے اور باقی آٹے کی دو بڑی بڑی روٹیاں پکائے اور روٹیاں پکا چکنے کے بعد اس پر تھوڑا سا کھئی اور گڑ رکھ کر اور ساتھ ہی وہ چراغ لے کر ٹھیک بارہ بجے رات کے قبرستان پہنچ جائے جہاں مردے کو دفن کیا گیا تھا۔ پھر قبر کے درمیان چراغ رکھ کر روشن اور روٹیوں کو فی الحال اپنے پاس رکھے۔ اور دو گھنٹے تک ایک طرف دھیان رکھ کر یا غوث الاعظم پڑھتا رہے۔ اتنے عرصہ میں قبر پھینے گی اور مردہ نگاہ کر ہو کر باہر نکل آئے گا۔ اس وقت عامل کو لازم ہے کہ اس سے بالکل نہ ڈرے وہ اس کو کوئی نقصان نہ دے گا۔ پھر وہ روٹیاں جو اپنے ساتھ لایا ہے۔ مردے کو دکھا دے جب مردہ روٹیاں دیکھے گا تو تم سے روٹیاں مانگے گا۔ تو اس وقت عامل کو چاہیے کہ وہ خوب اپنے زعب و جمال سے اس کو اپنے قبضہ میں کرنے کی کوشش کرے اور پھر وہ روٹی مانگے تو اس سے سوال کر دو کہ تم ہمارا کوئی کام کر سکتے ہو۔ اگر نہ کرے تو روٹیاں دینے سے انکار کر دو۔ اور اگر ہاں کر دے تو دریافت کر دو کہ کون سا کام کر دے گا تو وہ تمہیں سلسلہ وار ان کاموں کا نام بتائے گا۔ جو کہ وہ کر سکتا ہے اس لیے تم کو اس وقت کا خیال رکھنا چاہیے کہ یہ وہی کام ہیں جو اول درجہ کا ہنر آد کر سکتا ہے اور اگر اپنی مرضی کا کوئی کام لینا چاہیں تو مردہ کو بتا دیا جائے کہ یہ کام بھی تمہیں کرنا پڑے گا اور یہ بھی حکم دو کہ تم کو کسی وقت پر ہمارے فلاں فلاں کام جو کہ عامل کو ہنر آد سے منے کے حق میں حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ہر ایک جگہ کی خبریں اور واقعات بتانا۔

۲۔ جو چیزیں کہیں ان کو فوراً مہیا کرنا۔ اس سے پہلے یہ بھی فیصلہ کر لینا چاہیے کہ چیزیں قیمت سے لائے گا یا بلا قیمت لانے کا اقرار کرے تو اس کو کہہ دیا جائے کہ جو چیز تمہیں بغیر استعمال کیے واپس کر دیں گے یہ ان کی قیمت نہ دیں گے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہنر آد بغیر قیمت کے کسی چیز کو بھی لانے کا اقرار نہیں کرتا۔ عامل دچاہیے کہ وہی چیز بغیر قیمت کے نہ مانگے۔ کیونکہ ایسا کرے گا تو ہنر آد کے جلدی چھوٹ جانے کا

اندیشہ رہتا ہے۔ کیا قیمت ۸ ہر ایک چیز وہ پہنچا دے گا اگر انہیں چائے کا تو زیادہ سے زیادہ کتنے وزن کی چیز لائے گا اور یہ بھی وعدہ لے لو کہ تم کو کٹر بلانا ہو تو کس طرح بلایا جائے بروقت کی حاضری بالکل منظور نہ کرے۔

ایسا اقرار ہرگز نہ لینا چاہیے کہ کسی کے برخلاف کسی کو دور غلایا جائے۔ یا کسی عورت کی عزت پر ہاتھ ڈالا جائے یا کسی کے دھن دولت کو نقصان پہنچایا جائے۔ بلکہ ایسے کام کرنے چاہئیں جو کہ جائز ہوں اور مناسب ہوں۔ مثلاً اگر کسی نے کسی کا مال چھین لیا ہے تو اصلی مالک کو مال دلایا جائے نہ کہ کسی اور کو ناحق چھین کر دیا جائے بلکہ چیز کی مالک وہ چیز دے دی جائے۔ اس کے بعد وہ اگر اپنے کھانے کی بابت پوچھے اور کہے کہ مجھ کو بروقت پیہ بھر کر کھانا ملنا چاہیے۔ تو یہ بات ہرگز منظور نہ کرے ورنہ آخر میں پچھتا کر پڑے گا۔ جتنا بھی تم ہو سکے اتنا کم کر دینے کا اقرار کرے یہاں تک کہ دو روٹیاں ایک ماہ تک لینے میں راضی ہو جائے تو بہتر نہیں تو دو روٹیاں صبح اور دو روٹیاں شام کو اور ساتھ ہی ایک پیہ کا گڑ دینے کا وعدہ کرے۔ اس سے زیادہ کسی حالت میں منظور نہ کر لے۔ اس سے نتائج کا فائدہ ہے اور اور ایک خاص راز بھی پایا جاتا ہے۔ فی الحال جہاں تک ہو سکے کم عذر دینے کا اقرار کرنے اور جتنا وعدہ کیا جائے اس سے کم بھی کسی حالت میں نہ دے اور جو کام جن کی فہرست اوپر بتائی گئی ہے زیادہ نہ دے۔ اگر ہمزاد زیادہ کام کا کہے تو بھی بول کر ایسا نہ کرنا ورنہ پچھتا کر پڑے گا۔

بعض لوگ ایسا خیال کرتے ہیں کہ خاص مدت تک وعدہ کر لیتے ہیں جو بیس سال سے زیادہ اور تیس سال سے کم ہوتی ہے کہ تم اتنے عرصہ تک ہمارے پاس آنا۔ ہم تم کو روٹی دیں گے۔ اس مدت کے بعد آنے پر روٹی نہیں ملے گی ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ جس وقت سب باتیں ہو جاویں تو اس وقت اس کو کسی کام پر بھیجتے رہو اور کہو کہ فلاں وقت ہمارے مکان پر آؤ اور فلاں شکل اختیار کرو اور راستے میں یہ خیال نہ کرنا اور جب ملنا تو ایسی شکل کو تبدیل کرنا کہ آدمی تمہیں دیکھ نہ سکے بلکہ سوائے میرے تمہیں اور کوئی بھی نہ دیکھے اور تم سب کو دیکھ سکواور نہ دیکھ سکے۔

یہ سب سے بڑا فرار شاہد و جہاں

مردے کے لیے یہ شرائط ہیں جو نیچے بیان کی گئی ہیں۔

مردہ ایسی حالت میں نہ مرا ہو جس سے اس کے جسم سے خون جاری ہو اور نہ ہی مقتول ہو اور نہ ہی کسی قسم کا اعتناء ٹوٹا ہوا ہو۔

مرنے والا اللہ عزوجل کو 'کافرا' کہتا ہو، یا کسی دینی بیماری میں پھنسا ہوا نہ ہونا

چاہیے۔

کوئی ایسا بھی نہ ہو کہ جس سے عائل کی دوستی ہو۔ مگر مرنے والے کی کسی سے دوستی نہ ہو تو کوئی وار کی پلٹ نہیں ہے۔

مرنے والا کوئی عہد نہ کرے یعنی نکاح نہ ہو۔

مردہ جس قدر تندرست اور طاقت ور ہوگا۔ اسی قدر مفید و بہتر ثابت ہوگا۔ یہ ضروری نہیں کہ مردہ کسی بہنو یا مسلمان ہو لیکن ضروری ہے کہ مردہ ہونا چاہیے جو جلا یا نہ گیا ہو بلکہ دفنایا گیا ہو۔ بلکہ یہ ضروری ہے۔ جبکہ جسم صحیح مسلم ہو عادل کو اس بات کی احتیاط رکھنی ہے کہ مردے سے زیادہ کام نہ لے بلکہ حسب ضرورت کام لے اور اپنے جان بولنے کا وقت وہ خود بتائے گا۔ لیکن یہ دریدہ نہ کر لیا جائے کہ کھانے کے وقت وہ ضرور آئے گا اور یہ ہرگز نہیں کہنا چاہیے کہ ہمزاد میرے ماتحت ہے خواہ کتنا ہی کوئی پوچھے اس بات کو بالکل نہ بتایا جائے ورنہ کوئی قسم کے نقصانات کے پیچھے کا اندیشہ ہے۔

خوش جیوے سر فراز شاہ واج ماچھڑ

علم مسمریزم

طاقت مسمریزم وہ روحانی طاقت ہے جو ایلیشور پر مانتا ہے ہر ایک بشر کے اندر پیدا کی ہوئی ہے۔ اس کو لوگ دیا بھی کہتے ہیں۔ اگر انسان اس طاقت پر قابو پائے تو وہ ایسے ایسے عجیب کام کر سکتا ہے جس کو دیکھ کر لوگ دنگ رہ جاتے ہیں اور ایسے شعبہ دکھا سکتا ہے کہ بیان نہیں ہو سکتے لیکن یہ ضروری ہے کہ اس پر عمل کرنے والا ہر طرح سے پرہیزگار ہو۔ صفائی قلب اس عمل کے لیے شرط اول ہے۔ مسمریزم کا عامل اپنی روحانی طاقت کے ذریعہ اپنے معمول پر خواب متناطبیسی کر کے اس سے تمام حالات آئندہ پیش کرنے والے معلوم کر لکتا ہے۔ دور دورہ کی خبریں منگو سکتا ہے۔ غرضیکہ ہر ایک کام اپنی حسب مشالے سکتا ہے۔ اب ہم اس علم کے کچھ مختصر سے اصول درج کرتے ہیں۔

عامل کے اوصاف

اس عمل کو ہر ایک شخص خواہ مرد ہو یا عورت کسی مذہب کا دوسر سکتا ہے۔ لیکن بدنی صحت اچھی ہو دل کی کسی بیماری میں مبتلا نہ ہو۔ چنانچہ کمزور نہ ہو۔ پر مانتا پر یقین رکھے مگر دُفریب سے پاک جوٹ نہ بولے۔ جسم دل ایمان دہار کسی فرشی اشیاء کا استعمال نہ کرے۔ صحبت بد سے بچا

معمول کے اوصاف

معمول سات سال سے کم نہ ہو اور اٹھارہ سال سے زیادہ نہ ہو۔ خوبصورت شیریں گفتار ہو۔ عامل اور معمول کے درمیان محبت پاک ہونی چاہیے۔ معمول اگر عورت ہو تو بہتر ہے۔ کیونکہ بہ نسبت مرد کے اس پر جلدی اثر ہوتا ہے۔ لیکن حاملہ نہ ہو۔ معمول کی صحت اچھی ہو۔ آنکھیں مہوئی مہوئی بینائی تیز اور دروغ گوئی نہ ہو اور عامل کی طرح سے پرہیزگار ہو۔

آنکھوں میں قوت مقناطیسی پیدا کرنا

ایک سفید دو بینز کاغذ کا ٹکڑا سات انچ مربع لے کر اس کے تین درمیان میں سیاہ روشنائی سے ایک گول داغ ایک ایک پیسہ کے برابر گول نشان لگاؤ۔ نشان بالکل گول ہو پھر ایک علیحدہ کمرہ اپنے لیے مخصوص کر جس میں طبیعت کو منتشر کرنے والا کوئی سامان نہ ہو اور اس کاغذ کو دیوار پر اپنی آنکھوں کے سامنے لگا دو اور پھر ہر روز اس کے سامنے چوڑی مار کر بیٹھا اور اس کو بلا نشان ٹرنے پلکوں دیکھتے رہو۔ جب تک تمہاری نظر کام کرے اس کو دیکھو۔ جب نظر میں تکان ہو جائے تو بند کر دو اور ہر روز مشق بڑھانے جاؤ۔ یہاں تک کہ تم ایک گھنٹہ متواتر بلا پلک جھپکنے کے دیکھ سکو اور دیکھنے کے وقت اپنے دل کو صاف رکھو اور کسی قسم کا خیال یا فکر تمہارے دل میں نہ ہو اور نہ ہی بوقت عمل کوئی اور شخص تمہارے پاس بیٹھا ہو اور عمل کا وقت بھی ایک ہی ہونا چاہیے پہلے دن جس وقت عمل کرو روزانہ بلا تاخیر ٹھیک اسی وقت عمل کرو۔

پہلے ایک دو روز آنکھوں میں تکلیف معلوم ہوگی لیکن رفتہ رفتہ عادت ہو جانے پر درست ہو جائے گی اور ایک ہفتہ کی مشق سے وہ سیاہ داغ بھی زرد بھی سفید نظر آنے لگے گا۔ کبھی اس میں بادل چکر لگے تو نظر آئیں گے اور جوں جوں مشق بڑھے گی۔ وہ سیاہ داغ نظر سے غائب ہو کر کاغذ سفید نظر آیا کرے گا۔ جب تمہاری مشق ایک گھنٹہ کی ہو جائے اور نظر بالکل ہی سیاہ داغ نظر سے غائب ہو جائے تو کاغذ سفید نظر آنے لگے تو اب نظر میں کشش مقناطیسی پیدا ہوتی ہے۔

معمول پر طاقت متنہا طبعی ڈالنا

جب تم مشتعل اول میں کامیاب ہو جاؤ تو پھر اپنے معمول کو سامنے بٹھا کر اس پر عمل کرنا شروع کر دو اس کی آنکھوں سے اپنی آنکھیں ملا کر بااگر اس نے پلکوں کے اس طرف دیکھو اور دل میں خیال کرو کہ معمول کو بذریعہ مسخریزم، بیہوش کر رہا ہوں تھوڑی دیر بعد معمول پر نیند کا غلبہ طاری ہو جائے گا اس وقت دونوں ہاتھوں سے پاس کرو۔ یعنی دونوں ہاتھوں کی انگلیاں نیچے کر کے معمول کے سر کے نیچے لاؤ اور خیال کرو کہ میں معمول کے اندر قوت متنہا طبعی بھر رہا ہوں لیکن انگلیاں معمول کے جسم سے نہ چھو جائیں۔ ایسا کرنے سے معمول پر خواب طاری ہو جاوے گا۔

معمول کو ہوش میں لانے کا طریقہ

جب معمول کو ہوش میں لانے کی ضرورت ہو تو عامل کو واجب ہے کہ اپنے دل میں یہ خیال کرے کہ اب میں معمول کو بیدار کر رہا ہوں اور اپنے ہاتھ کو معمول کے چہرہ پر آنکھوں کے نزدیک لے جا کر انگلیوں کی طاقت کو اپنی طرف بھیچے اور خیال کرے کہ جو طاقت میں نے اس کے جسم میں داخل کی تھی اب وہ واپس لے رہا ہوں اس طرح چند رہ منت کرنے سے معمول بیہوشی دور ہو کر ہوش آتی شروع ہو جائے گی۔

عامل کے لیے ضروری ہدایات

عامل کو درجہ اول کا پرہیز گار ہونا چاہیے بوقت شروع عامل معمول سے نہایت شیریں گفتار سے پیش آوے اور محبت کی باتیں کرے اور دل میں کسی قسم کی برائی بغض حسد اور کوئی بد خیال نہ رکھے۔ اور ایشور پر ماتمہ کامل بھروسہ رکھے۔ بوقت عمل عامل اپنی طبیعت کو بالکل یک سو رکھے اور معمول کو جو بات پوچھے نہایت آہستہ اور واضح طور پر دریافت کرے۔ پیچیدہ سوالات جن کو معمول سمجھ نہ سکے ہرگز دریافت نہ کرے۔ ہر ایک سوال مختصر ہو اور لمبے لمبے سوال دریافت کر کے معمول کو تنگ نہ کیا جاوے۔

بجالت عمل معمول سے جو گنگو ہو اس کو بجالت بیداری نہ بتلائی جاوے۔ ایک ہی وقت میں کئی قسم کے سوالات نہ کرنے چاہئیں۔ اس طرح سے معمول جواب میں غلطی کر دے گا۔

امراض کا علاج بذریعہ مسمریزم

جب تم میں باقی قوت مقناطیسی پیدا ہو جائے اور مشق یہاں تک بڑھ جاوے تو تم ہر شخص کو دیکھ کر اور نگاہ ملا کر اس پر اثر ڈال سکو تو اس درجہ پر پہنچ کر تم ہر مرض کا علاج بذریعہ مسمریزم کرنے کے قابل ہو جاؤ گے جس مرض کا مریض تمہارے پاس آوے۔ اس کو خواب مقناطیسی طاری کر کے اس کو اس بات کا یقین دلاؤ کہ میں تمہاری تکلیف کو دور کر رہا ہوں اور ہاتھوں سے قوت پاس کر کے اس مریض کو خارج کرنے کا خیال نہ دو اس طرح عمل کرنے سے طاقت مقناطیسی کے ذریعہ مریض کو آرام آ جائے گا۔

سر درد کا علاج

مریض کے دل پر خواب مقناطیسی جاری کرو۔ پھر مقام درد پر بلا پھوئے ہاتھوں کے پاس کرو۔ اول دل میں خیال کرو کہ میں درد کو خارج کر رہا ہوں اور بجالت خواب مریض کو یک سوئی قلب سے یہ کہو کہ دیکھو میں تمہارے درد کو دور کر رہا ہوں۔ تم اب بالکل تندرست ہو جاؤ گے اس طرح تین دن عمل کرنے سے آرام پہنچائے گا۔

اسی طرح پیٹ کی درد کمر کی درد زہ کی درد یا بدن کے کسی اعضا میں درد ہو۔ عمل کرنے سے آرام ہو جائے گا۔

اسی طرح آپ دیگر مرضوں کا علاج نیز مسمریزم کے ذریعے کر سکتے ہیں۔



خوش جیوے سرفراز شاہ وچ ماچسٹر

علم قیافہ

علم قیافہ نہایت ضروری علم ہے۔ اور ہر چیز کا اندازہ اسکی اچھائی برائی کا بذریعہ عقل لگانے کا ہے پس لازم ہے کہ ہر عضو کی جانچ نہایت غور و فکر سے کر کے اس کے نیک و بد ہونے کا حکم لگادیں۔ اب ہم ذیل میں ہر ایک اعضائے انسانی کا قیافہ درج کرتے ہیں۔

سر

سر بڑا اور گول ہو تو وہ شخص عقل مزاج و یاسنت دار اور صاحبِ کردار ہوتا ہے۔ چھوٹا سر اور لمبی پتلی گردن والا نصیب کمزور ہوتا ہے۔ لمبا سر بے وقوفی کی علامت ہے۔ چھوٹا سر کم عقلی پر دلالت کرتا ہے۔ بڑا دل اور فراخ چہرہ عشق پرستی کی علامت ہے۔

آنکھیں

آنکھیں بڑی بڑی باہر کو ابھری ہوئی سادہ مزاج دوسروں کے احسان کو فراموش کرنے ہونے کی علامت ہے چھوٹی اور گول آنکھیں روز والا اقتصادی اور فیاضی کی علامت ہے۔ آنکھوں کا جلد حرکت کرنا مکاری اور عیاشی پر دلالت کرتا ہے۔ اندر کی طرف دھنسی ہوئی آنکھیں حاسد و ہی ضدی طبیعت ہونے کی نشانی ہے۔ غریب جسم فریبی اور دغا باز ہوتا ہے۔

پیشانی

چوڑی پیشانی اور کھوپڑی پر بال کم ہونے دولت مندی کی نشانی ہے۔ کشادہ پیشانی والا دیانت دار، حلیم الطبع سادہ مزاج ہوتا ہے۔ گہری اور تنگ پیشانی لاف زنی کی علامت ہے پر گوشت پیشانی والا عالی حوصلہ مغرور اور کم عقل ہوتا ہے۔

ناک

جس کی ناک طوطے کی مانند لمبی ہو۔ تو صاحب اقبال حاکم وقت چھوٹی ناک بد نعتی کی نشانی مقدار سے زیادہ لمبائی بے شرم ناک درمیان سے چوڑی آگے سے تنگ ہو تو دردِ گوشت نصیب ہو ناک کے سوراخ زیادہ کشادہ ہوں تو جھگڑا و دروغ گو ناک کا سرخ رنگ ہونا بد فعلی کی علامت ناک درمیان سے اونچی ہو عالمی ہمتی اور دور اندیش ہونے کی علامت ہے۔ درمیان سے پشت پر ہونا شر پر بد ذات ہونے کی دلیل ہے۔

اہرو

اہرو بھرے ہوئے ہوں تو محبوب مستورات اہرو پر بال جاہل ہونے کی نشانی خمد اہرو کی امیری کی علامت ہے اہرو پر بال کم ہوں تو مفلسی کی نشانی ہے۔

لب

لب فرہ اور لمبے حاسد کینہ ور ہونے کی دلیل رنگ سیاہ محوئ سفید بیماری کی علامت ہے۔ ایک لب چھوٹا دوسرا بڑا بہت آرام طلب ہو۔ زیریں بڑا تو زور درخ ہو۔

آواز

اگر بادل کی گرج کی مانند ہو تو بہادر حکمران اگر ڈھول کی طرح ہو تو عقل مند دور اندیش تیز آواز بد خلق مطلب پرست نرم اور آہستہ آواز کم عقل حلیم الطبع دانا ہو۔

وانت

چمک دار ہوں۔ تو نیک نصیب سیاہ رنگ ہوں بد نصیب چھوٹے ہوں تو عظیم لیے ہوں
تو حاسد بے شرم باہم ملے ہوئے ہوں تو۔ جھگڑالو ہو تو مساوی ہو۔

کان

کان موٹے اور بڑے بڑے ہوں تو بے وقوف بد یا ملن کم عقل جھول چھوٹے ہوں تو
جامل باریک اور نازک ہوں تو راجہ سنجیدہ حراج بہت ملے ہوں تو بے حدود اور بے وقوف ہے۔

چہرہ

گول ہو تو ملن سار خوش حراج ہو تو چوڑا ہو تو کم بخت چھوٹا ہو تو۔ جھگڑالو بے وقوف پر
کوشت چہرہ زندہ دلی اور فیاضی کی نشانی چہرہ پر پست آنا عیاشی کی علامت ہے۔

گردن

گردن چھوٹی پر گوشت ہو تو دولت مند دروازہ ہو تو کا دار بد نصیب شیخ بھی ہو تو متقلبن ہو بھی
سے چور صراحی دار سے بردل عزت ہو۔ اگر کوشت گردن ہو تو دغا باز قریبی ہو۔

رخسارے

اگر اونچے ہوں تو خود غرض مطلب پرست ہو۔ اگر رخساروں میں ٹرہا پڑے تو دولت
مند امیر ہو۔

چھاتی

برگوشت ہو تو مفرد ظالم چھاتی تنگ اور درمیان سے اونچی ہو تو ایمان دار ظاہر یا ملن
میں یکساں چھاتی پر بال ہوں تو عیش پرست ہو۔ از شاہ واج ماچھر

زبان

سرخ، نوک دار ہو تو نیک بخت صاحب طالع سفید ہو تو بدکار سے سیاہ بد قسمت اگر موٹی ہو تو کام نیکی کے کرے۔

بازو

اگر دراز ہوں تو عقل مند، خود پسند مقدار سے چھوٹے ہوں تو مفلس و لاری پر گوشت ہوں تو پرست، اگر باگو پر بال زیادہ ہوں تو عیاشی و ہمی ہے۔



منتروں سے علاج
اس کتاب میں ایسے منتر و تحائف لکھے ہیں جن سے آپ
اپنی بیماریوں کا تیز کر سکیں گے منتروں سے غلط کام لینا
نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

سحر بنگال بنگالی جادو
بنگال کی کہانی
قیمت: 240 روپے
بنگال کے جادوؤں کے بارے میں جو لوگ جانتا چاہتے
ہیں ان کے لئے یہ کتاب بہت بہترین ہے بنگال کے
لوگ روٹی پانی کو ترستے تھے اچانک انہوں نے جادو کرنا
کیسے سیکھ لیا بنگال کا جادو مشہور ہو گیا وہ لوگ جادو کے زور
پر پوری دنیا میں مشہور ہو گئے۔

نوٹی جیوے سرفراز شاہ وچ ماچھر

فالنامہ

مطلب دریافت کرنے کا طریقہ

جو آدمی اپنا مطلب دریافت کرنا چاہے تو اس کو لازم ہوگا کہ پہلے مہل وہ پر ماتا کی طرف من کو لگائے اور پھر آنکھیں بند کر کے مندرجہ ذیل فالنامہ پر کسی جگہ پر انگلی رکھے۔ مگر یاد رکھو کہ آپ کے مطلب کے پورا پورا آپ کو یقین ہو جائے اور جس ستارے پر انگلی رکھو۔ اس ستارے کا نام آگے دیکھو اور اس کے آگے کا حال پڑھو۔ پس اس طرح سے اپنی قسمت کا حال دیکھ سکتے ہو۔

فالنامہ

شس	زہرہ	عطارد	مر	زحل	مشتری	مریخ
----	------	-------	----	-----	-------	------

اگر زحل کے ستارہ پر انگلی رکھی جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ کا دشمن ضرور آپ کو ضرر پہنچانے کی کوشش کر رہا ہوگا۔ اور اکثر وقت طبیعت علیل و پریشان رہی ہے اور جس چیز کے لینے کے لیے جی چاہتا ہے اول تو ملتی ہی نہیں۔ اگر ملتی ہے تو بہت ہی کم ہاتھ لگتی ہے۔ جی گھبراتا ہے۔ بیٹھنے کو دل نہیں چاہتا۔ ہر وقت غم و اندول کو دبائے رہتا ہے۔ اور جو تمہارا دوست ہے وہی اصل میں آپ کے ساتھ دوشی کے بہانے سے دشمنی کر رہا ہے اور کچھ عرصہ یہ حال رہ کر پھر

تہبہاری طبیعت میں فرق آجائے گا۔ یعنی جو تکلیف تم کو ہوگی وہ دور ہو جائے گی اور کہیں سے دولت وغیرہ ملے سے آپ کا دل خوش ہوگا اگر کسی سے دشمنی ہے تو دوستی ہو جائے گی اور جس کام کی اکثر تم کو ناکامی رہتی تھی وہ کام پورا ہوگا۔ اگر کسی سے ناراض ہوئے ہو صلح ہو جائے گی اکثر لڑکے پیدا ہونے کی خواہش ہے تو جذبہ خواہش بھی پوری کر دے گا۔ مگر کسی قسم کا خطرہ دل میں نہ رکھنا ہر وقت خوش رہنا اور شنبہ کے دن تیل اور دال ماش اپنے اوپر سے دار کسی کو دے دینا تاکہ تمہارے سر سے تکلیفوں کا بوجھ کم ہو جاوے اور تمہاری ہر خواہش پوری ہو جائے گی (مشری) اگر مشتری پر انگلی لگے تو دولت ملے گی اور زندگی کے دن آرام سے بسر ہوں گے اور جو کوئی بڑا عزیز و اقارب سے جھگڑ گیا ہو مل جاوے گا اور غریبی وغیرہ کا رنج دل سے دور ہو جاوے گا۔ اگر لڑکے کی خواہش ہے تو بہت نیک چال چلن اور تمہاری عزت کو چار چاند لگانے والا فرزند پیدا ہوگا۔ اگر کسی کی ہدائی کا فہم دل کو لگا ہے تو تھوڑے عرصے تک دور ہو جائے گا اگر سواری کرنے کو دل چاہتا ہے تو سواری بھی مل جائے گی اگر کسی سے لڑائی یا جھگڑا یا لڑائی ہوا ہے بڑے آرام سے صلح ہو جائے گی۔ اگر کوئی چیز چرائی ہوئی ہے چار پکڑے ہاویں گے اور تمہاری چیزیں بھی مل جاویں گی مگر شرط یہ ہے بیخ شنبہ روز چنے کی دال ہادی وغیرہ اپنے سر سے دار کر دیا کرو۔ تاکہ تمہاری خواہشات مکمل ہو کر تمہیں تمام عمر تک کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے پائے۔

مریخ:

اگر ستارہ مریخ پر انگلی پڑے بدن میں کڑی کے آثار پائے جاتے ہیں کھانا کھانے کو دل نہیں چاہتا دل ہر وقت بے تاب رہتا ہے۔ دن خراب آنے شروع ہو گئے۔ کام مکمل نہیں ہوتے بلکہ ادھر سے رہ جاتے ہیں ہر وقت دل غور و فکر میں ڈوبا رہتا ہے۔ دشمن کا ہر وقت خطرہ رہتا ہے مگر گھبراؤ مت خوشی کے دن نزدیک آنے والے ہیں۔ تمام قسم کا رنج و خصلہ دور ہو جائے گا اگر مسئلے کے روز بکری کا گوشت اور دال مسور کسی کو دیا کرو گے۔ تو تمام تکلیفوں کا خاتمہ ہو کر ہر ایک طرح کی کامیابی آپ کے چہرے پر آئے گی۔ اور تمام زندگی خوشی سے گزارو گے۔ ہر ایک سے صلح ہوگی۔

مولانا جیو سے سر فراز شاہد وچ ماچنسر

شمس:

اگر ستارہ شمس پر انگلی پڑے تو گھبراتا نہیں چاہیے خدا نے اگر رحم کیا تو سب امیدیں بڑھیں گی۔ مگر کسی وقت مندرجہ ذیل واقعات ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ مثلاً دوست سے دشمن کے آثار نظر آنے لگتے ہیں۔ معشوق آنکھیں پھیر لے گا۔ ہر کام میں رکاوٹ ہوگی۔ مگر یک شنبہ کے روز گیسوں دودھ وغیرہ اپنے سر کے اوپر وار کر دیا کر دے گا تو تھوڑے دنوں بعد برے دن جاسے رہیں گے اور خوشی کے خطوط بھی آویں گے۔ غریبی اپنے پاؤں بھاگے گی۔ دولت نصیب ہوگی اگر کسی سے لڑائی جھگڑا ہو۔ تو صلح ہو جائے گی۔

زہرہ:

اگر ستارہ زہرہ پر انگلی پڑے کسی جگہ سے دولت نصیب ہوگی جو کوئی کہیں بڑا دوست باہر گیا ہوا ہے، بخوشی واپس آئے گا اگر سواری کرنے کو دل چاہتا ہے تو بہت عمدہ سواری ہاتھ لگے گی۔ اور کسی جگہ سے خوشی کی خبر آئے گی۔ اگر کسی جگہ سے نقصان ہوا ہے تو بہت ہی نفع ملے گا اگر کسی بیماری میں مبتلا ہو تو کلی صحت ہو جائے گی۔ اپنی محنت بھائی غیرہ سے بہت ملاپ ہوگا اگر سفر کو جاؤ گے تب بھی فتح و نصرت قدم چومے گی۔ دولت سے ملا مال ہو جاؤ گے اور ہر وقت اپنے دل کو خوش رکھو۔ غمی کو نزدیک نہ آنے دو۔ بلکہ سب کچھ کام سر انجام ہوں گے اور ساتھ ہی اس کے یہ عمل کرو کہ شکر واد کو روغن اور کوئلے اپنے سر سے اور کسی غریب کو دے دیا کرو۔ تاکہ تمہارے کاموں میں کسی قسم کے خلل پڑنے کا اندیشہ نہ رہے۔

عطارد:

اگر ستارہ عطارد پر انگلی پڑے تو بہت علم حاصل کرو گے اگر کسی معشوق کی خواہش ہے ملاپ ہوگا۔ سب کام پورے ہو جاویں گے۔ اگر بیمار ہو تو تندرستی حاصل ہوگی اور کوئی بڑا آدمی تھوڑے عرصہ تک تم پر دیا کرنے والا ہے اگر کوئی کام بگڑا پڑا ہے تو کچھ عرصہ کے بعد مضمر کر درست ہو جائے گا۔ اگر کسی سے محبت چاہتے ہو تو محبوب حاضر ہوگا۔ خویش و اقارب سے ہر ایک طرح سے فائدہ رہے گا۔ مگر یہ سب امیدیں کچھ عرصہ ٹھہر کر چوری ہوں گی۔

اور چہار شنبہ کے روز پارچہ پارختی اور درنگ اپنے اوپر سے وار کر کسی محتاج کو دے دیا کرو۔

قمر:

اگر قمر پر انگلی پڑے تو بہت آرام میسر ہوگا۔ جہاں جاؤ گے۔ تمہاری عزت قدر و منزلت ہوگی۔ اگر دن برے آئے ہیں تو یک لخت دن جاویں گے۔ ہر ایک طرح کا سکھ ملے گا۔ اگر طبیعت پریشان و علیل رہتی ہے تو درست ہو جاوے گی۔ مفلسی کے آثار میں دولت ملے گی یا کوئی ایسا آدمی یا فقیر سنت وغیرہ ملے گا۔ جس سے کہ تم کو فائدہ ہوگا۔ اگر سوداگری کرو گے تو بہت نفع پاؤ گے مگر دریا میں کچھ ڈالتے رہو۔ اگر یہ خواہش ہے کہ کوئی نیک بچہ پیدا ہو۔ تو خدا کی مہربانی سے مراد برائے گی یعنی خاندان کو چار چاند لگانے والا اور خوب صورت لڑکا پیدا ہوگا مگر یہ عمل کیا کرو کہ سوموار کے دن کوڑیاں اپنے اوپر سے وار کر کسی محتاج کو دے دیا کرو۔ تاکہ آپ کی امیدیں پوری ہو جائیں۔

ادارے کی عملیات پر شائع کردہ بہترین کتابیں

جنات کی حقیقت جن کیا ہیں؟ جن کیا کرتے ہیں؟ کیا کھاتے ہیں؟
جنات کیا ہیں؟ کیا پیتے ہیں؟ اچھے جنوں اور برے جنوں کی مکمل
معلومات، جنوں کے منتر، جن کیسے منتر پڑھتے تھے،
دنیا میں موجود جنوں کے راز، ہم میں موجود جن انسانی
شکل کے جن۔ قیمت: 240 روپے

منستروں کے خفیہ راز
جادو گردوں کی آپ بیتی
قیمت: 220 روپے
دو کونے منتر ہیں جو خفیہ ہوتے ہیں؟ جو عام لوگ نہیں پڑھ
سکتے، صرف عالموں کے لئے ہوتے ہیں۔ آپ کو اس
کتاب کے مطالعہ سے سب معلوم ہو جائے گا۔

کالے جادو کا توڑ
بھائی محبوب بوک
قیمت:
جن لوگوں پر کالا جادو کیا ہو یہ ان لوگوں کے لئے بہترین
کتاب، اب آپ پر کالا جادو نہیں چلے گا، نہ ہوگا۔ اس
کتاب کو ایک بار پڑھ لیں۔ قرآنی تعلیمات سے کالے
جادو کا توڑ اس میں موجود ہے۔



ماگھ مہینے میں ہاند کی چودھویں تاریخ کو انکو کو پچھڑ کر نفس میں بند کر دیں روزانہ سات دن (ہفتہ) یعنی بلاناٹھ سہنت یعنی صبح۔ دوپہر شام کو چالیس پاس مندرجہ ذیل کی کرے۔

طریقہ پاس کرنے کا:- ہاتھ کی پھلی تھوڑی سی اوپر کی طرف انگلیوں سے اٹھی رکھیں۔ اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں جدا جدا ہوں۔ اور اکڑی ہوئی ہوں بندم برگز ہرگز نہ ہوں۔ انکو کی چونچ سے پاس کو شروع کرے دم پر ختم کریں۔ لیکن انگلیاں اس سے نہ چھوئیں۔ اختتام پاس پر نصف مٹھی کو بند کر دیں۔ اور دوسرا پاس کرنے پر مٹھی کو کھول دیں۔ نصف مٹھی بند کرنے کا مطلب یہ ہے کہ انگلی کی پوری پھلی سے نہ ملیں اور انگلیاں بھی نہ آپس میں نہ ملیں۔ اور یکسوئی قلب سے منتر کو پڑھتے رہیں۔ اور ایک پاس میں ایک دفعہ منتر کو ختم کر لینا چاہیے۔ منتر:- اوم غوبھگو تے ر دو آئے آگیا آچھو آ کرشن آ کرشن پر دیش پر دیش جسکی پھلی کشاں ہے پر پچھڑ آئے سہا۔

در بیان قواعد سدھی

سدھی حاصل کرنے کے لئے عامل کو چاہیے۔ کہ ذیل کے امور کو مد نظر رکھے۔

خوردنوش معمول۔

من کی اپکا کرنا عامل۔

اجباب کے جتنا کا چتاؤ جو زیر اثر عامل ہو۔

معمول کو سوسنے نہ دیتے ہیں غفلت دکھاتا ہی نہ ہو۔

کانسی کا قتال۔

تیز بخمری۔

عامل کا فن رن کر نے میں شاق ہوتا۔



خوش جیوے سرفراز شاہ واج مانچسٹر

در بیان خوراک

مردہ انسان کی ہڈیوں کو مزہ بار یک سا میدہ کر کے چاول، دودھ اور گوشت پرندہ کا سے میں آمیزہ کر کے کھانے کو دیں۔ اور شراب پینے کو جس قدر شراب زیادہ پلائیں گے۔ اتنی جلدی منتقلہ میں کامیابی حاصل کریں گے۔

ادارے کی دیگر مطبوعات

<p>آج سے ہزار سال پہلے جن اور جنات کا اس دنیا پر قبضہ تھا۔ آج سناٹھ جن تو اس دنیا سے غائب ہو گئے لیکن اپنا سایہ اور اپنی حقیقت چھوڑ گئے جنوں کے حالات ان کے منتروں کے اعمال اور طریقے اس کتاب میں درج ہیں خود پڑھیں!</p>	<p>جادو اور جادوگر بادادیاں قیمت = 300</p>
<p>بندوں منتروں سے کیسے کام لیتے ہیں؟ منتروں کی حقیقت کیا ہے؟ منتروں کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ لہذا منتروں کرنے سے نقصان ہو سکتا ہے آپ خود سے دار ہیں مصیبت اور تکلیف میں منتروں کو درست ہے یہ وقت منتروں کرنے سے منتروں جابھی ملتی ہے یہ سچ خود دیکھیں۔</p>	<p>منتروں کی ترجمہ گوپی چند مصنف۔ بادادیاں قیمت = 270</p>
<p>قدیم احرام مصر میں ہر طرف جادو اور جادوگر تھے اکثر قلموں میں احرام مصر اور مصر کے شہر دکھاتے ہیں کیونکہ مصر میں قدیم پہاڑوں میں آج بھی جادوگروں کے اصل لوگ موجود ہیں جو وہاں سے بھی ملتے ہیں انہی پہاڑوں اور غاروں میں سو جاتے ہیں جادو کے چتوہاتھ اور حقیقت اس کتاب میں دیکھیں سچ ہے!</p>	<p>مصر کا جادو سوامی ہنس راج گوپی قیمت = 270</p>

بھوت پریت کو دفع کرنا

اگر کسی شخص پر بھوت پریت کا سایہ ہو یا پکڑ ہو اس کے لواحقین پر لازم دو آیت ہے کہ میرے بائیں طرف کا بازو دس اور اس پر کال راتری منتر کو 101 بار پڑھ کر بائیں بازو میں اس کو باندھ دیں تو بھوت پریت دفع ہو جائیں گے۔

طاقت کا شہنشاہ

اگر کوئی شخص میری زبان کو منگوار کے دن کچھ پختہ نہیں سہ دبات (سونا، چاندی، تانبا) کے تعویذ میں بند کر کے شام کے وقت کمر میں اونٹ کے بالوں کے تانگے سے باندھ رکھائے۔ تو قوت کامل لا جواب ظاہر ہو۔ اور قوت اس قدر قوی ہو کر کبھی بھی کسی عاجز نہ ہو اور ہمیشہ غائب رہے۔

دفعہ نظر آوے

اگر کسی کا بزرگ گھر میں دفعہ نظر کر گیا ہو۔ اور پس ماندگان کو اس کا پتہ نہ چلتا ہو۔ یا اگر شک ہو کہ اس گھر میں دفعہ نظر ہے تو ضرور لیکن معلوم کچھ نہ ہو۔ تو ایسی صورت میں لازم ہے کہ میرے کلیجہ کو اول سایہ میں سکھائیں اور بعد میں میرے پاؤں کے ٹکڑوں میں لگا کر اس گھر کی زمین کو تین چار ہاتھ کے قریب کھود کر کاڑھ دیں۔ بھونچ پڑا پر یہ جنتر لکھو اور سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے پر بھی لکھو۔ دونوں کو ایک جا کر دو۔ اور سرخ سفید رنگ کے گلے میں باندھو اور اس گڑھے پر جا کر چھوڑ دو۔ سرخ مکان میں پھر کر جس جگہ دفعہ ہوگا۔ سہ بار بانگ دے گا۔
نقش یہ ہے۔

ل	ی	ش
ش	ن	ی
ی	ش	ن

خوش ہوئے ہر فرد اس سادہ و سادہ ماہیچر

نظروں سے پوشیدہ ہونا

اگر کوئی شخص میری آنکھوں آگاہی کی آنکھوں کی گھاٹ کر ڈرامہ سجدہ کے رجلا دھرم والے خون آلود کپڑوں میں لپیٹ کر بتی بنائے اور انسان کی کھوپڑی کا چراغ بنا کر اس میں ارط کا تیل ڈال کر میرے سر میں مرگھٹ میں بیٹھ کر کا جل تیار کرے۔ اس کا جل کا استعمال کرنے والا لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جاتا ہے وہ سب کو دیکھتا ہے اس کو کوئی نہیں دیکھتا۔ یہ سدھ پر یوگ ہے اس میں رتی بھر فرق نہ جانتا۔

حُب

اگر کبوتر کا پنجال، اکسیر، کنگو، گوردھن کو چندوں سے گھسکر اوم ریگ ریگ تریک سے 108 بار ابھی منتر کر کے ملک اکا کر جوہ کے پاس جائے تو نہایت تھاک سے پیش آئے۔ منتر کو سورج گرہن میں اولیٰ سدھ کر لینا چاہیے۔

تیرہ کی

اگر کوئی آدمی دوسروں پر اپنی فوقیت نسبت تیرہ کی حاصل کرنا چاہے تو اس کے لئے لازم ہے۔ کہ میری جہلی، تل کا تیل، ہرسوں کا تیل سب کو برابر لے کر آگ پر گرم کر کے ایک تھوپڑ میں جو ہونا۔ چاندی اور تانبا کے مساوی ملانے سے تیار کیا گیا ہو بند کر کے ابھی منتر کر کے کمر میں باندھ کر تیرہ شروع کرے۔ اس سے اس قدر دم لمبا ہو جاتا ہے کہ انسان سمندر دریا ہر جگہ آسانی سے تیر سکتا ہے۔ یہ منتر اس کو کرنا لازمی ہے۔ جو بہت اچھا تیراک ہو۔ نہ کہ ایس فن سے ناواقف بھی یہ خیال کرے کہ میں اچھا تیراک ہوں۔ جانتا کچھ بھی نہ ہو تو وہ بیوقوف یعنی طور پر ذوب مرے گا۔

”اوم نمو بھگوتے جلنگ شیہہ نوینگ پھٹ :وا با“۔ اس منتر کا سوال کیا جا پ کر کے سدھ کرے۔ اور تیر۔ تے وقت سحران کر پتا رہے۔

اچاشن

اگر کوئی شخص میری بیٹھ اور گوری سروں کنوارے مردے کی ماکھ لیں جس پر ہارٹ نہ پڑی ہو مندرجہ ذیل منتر سے 108 بار پڑھ کر دشمن پر پھینک دے تو دشمن کا اچاشن ہو جاوے اس میں برقی برادر فرتی نہ جائیں منتر یہ ہے۔

اوم نمو بھگوتے رو آئے بریک ہر ویک اچاشن آئے پھٹ سواہا سوالا کہ چاند گرہن میں جاپ کرنے سے سدھی ہوتی ہے۔

عملیات

اگر کوئی شخص میری بیٹھ اور بندر کی بیٹھ کو ملا کر اس منتر سے 108 بار پڑھ کر جس عورت کے سر پر ڈالے گا وہ بھوت مطیع اور فرمانبردار ہو جاوے گی حب کا یہ بہت ہی سریع تاثیر منتر ہے۔

مختصر یہ ہے علامتوں کی بھر دہلنے انتشار اک اہل پل میرا کر ماوے کلاما لے اوم اور دھ کیا تھے کڑیا لے ماتھے چھائی رشت درجن چھیدے چھیدے کر کر سواہا۔
یہ منتر دیوالی کی رات کو ایک لاکھ جپ کرنے سے سدھ ہوتا ہے۔

غائب ہونا

اگر کوئی شخص رینڈی کے تیل میں میری بیٹھ کو مولہ کی کلاہ کے ساتھ ملا کر اس منتر کو 108 بار استعمال کریں تو غروں سے پوشیدہ رہتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

بھوت ماتا بھوت ماتا بھوت از جا کالی ناگنی الوپ جگ آج

تلی تیر اتوا الوپ ہو جا جاگ جسے تو الوپ نہ ہوئے تو ماتا چا سواہا لاک سوالا لاک لاک ہے۔

خدا کی قسم ہے بولی کی رات قبرستان میں جا کر پرانی قبر کے پانی بیٹھ کر سوالا جگ جاپ

سرفراز شاہ وچ ماچھر

نہ سدھ ہے۔

محبت کا سرمہ

اگر میرے سیاہ رنگ کی آنکھیں اور گدھ جانور (جو کہ مردار کھاتا ہے) اس کی آنکھیں ملے کر سروس کے تیل میں گھساؤ جب کچھ پختہ ہو (جنتری) میں دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے اس دن مٹی کے چراغ میں ڈال کر نور نئی روٹی کی بنی بنا کر چلاؤ تو اس کی کالک یعنی پھلانا کرناکھن میں ملا کر کامل بناؤ۔ پھر اس کا جل کو جو کوئی بھی اپنی آنکھوں میں لگائے گا تو اس کو جو دیکھے گا اس کا پیچھا نہیں چھوڑے گا۔ (الو کا یہ سرمہ نہایت اکسیر ہے۔)

سوئے ہوئے شخص کا بھید معلوم کرنا

اگر آپ کسی شخص کے افعال یا احوال سے واقف ہونا چاہتے ہیں یا ان کو آپ یہ چاہتے ہیں کہ فلاں عورت نیک سیرت ہے یا بد چلن سوائے اپنے خاوند کے کسی دوسرے کے پاس جاتی ہے یا نہ تو یہ معلوم کرانے کے لیے آپ کو چاہیے کہ جب وہ بستر میں سوئی ہوئی ہو تو میرے دل کو اس عورت کیسے دے پر رکھ دو۔ وہ فی الفور اپنے اس راز سے آپ کو آگاہ کر دے گی۔ آپ کے ہر سوال کا جواب ٹھیک ٹھیک بتلا دے گی۔ اسی طرح اگر مرد سے کوئی حال وغیرہ دریافت کرنا ہو تو مرد بھی اپنا حال آپ کو سوتے ہوئے بتا دے گا۔ مگر عورت کے دل پر جلدی اثر کرتا ہے۔

نیند کا نہ آنا

اگر آپ چاہتے ہیں کہ رات بھر کوئی کام کرنا ہے اور نیند نہ آوے تو آپ مجھے ذبح کر ڈالیں۔ تو ذبح کرنے کے بعد میری ایک آنکھ کھلی رہے گی اور دوسری بند ہوگی اگر میری کھلی آنکھ کو کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر جس کے گلے میں لٹکاؤ گے اس کو نیند ہرگز نہیں آئے گی۔ جب اتار لو گے تو نیند آ جائے گی۔

خوش جیوے سر فر از شاہ و ج ما چنر

زہریلے سانپ کاٹے کا علاج

جب کسی زہریلے سانپ کاٹ جائے اگر فی الفور مجھ کو ذبح کر کے میرے دو ٹکڑے کریں اور اول ٹکڑے پر ذیل منبر 25 مرتبہ پڑھ کر باندھ دیں تو انسان کے بدن سے زہر نکل کر گوشت میں چلا جائے گا اس وقت سے قبل دوسرے ٹکڑے پر 121 دفعہ یہ منتر پڑھ کر رکھ دیا کریں اور گھنٹہ کے بعد اول ٹکڑا پھانے پر دوسرا باندھ دیں۔ تمام زہر نکل آئے گا مریض تندرست ہو جائے گا۔

”ہامد علی ہونے کی بابو کیوں تاکا ہنوت۔ ہجرتی جین بودے ہوں بھر دمنتر محمد دا چاکام بنے ہوئی جو مہادیو اچھا ہوئی۔“

زہر بہانا اور اُس کا دور کرنا

اگر مجھ کو ذبح کر کے میرا کچھ حصہ جسم دھوپ میں سکھایا جاوے تو وہ زہر کا کام دیتا ہے اور جو حصہ سایہ میں خشک کیا جاوے۔ وہ اس زہر کو رفع کرنے کا اثر رکھتا ہے۔ اگر کسی غلطی سے کوئی شخص میرا گوشت دھوپ میں خشک شدہ کسی کو کھلا بیٹھے تو اس کا چاہیے کہ ذرا سایہ میں خشک شدہ حصہ کھلا دیوے اور سایہ میں خشک شدہ حصہ دیگر زہروں کے ذور کرنے میں مفید ہے تجربہ شرط ہے۔ پارہ نکھیا کے اثر کو دور کرتا ہے۔ ڈاکٹروں حکیموں کو بلانے کی ضرورت نہیں۔

سینہ زور عاشق عرف موتی سرمہ

اے دوست اگر کوئی شخص اسی وقت میری گردن کو مروڑ ڈالے اور جو خون اس سے لپٹے اُسے کسی نیلے رنگ کی شیشی میں محفوظ رکھے۔ اور اس خون کا سرمہ استعمال کر کے جس دوست کے سامنے جاوے تو وہ فوراً عاشق ہو جاوے گی۔ چاہے عامل لاکھ پرہیز کرے وہ زہر بیچھا نہ چھوڑے گا۔

وصیت

اے میرے حبیب صادق میں نے جو کچھ تجھے کہا ہے سب تم سے منی کی ہے کہیں معزی گردن پکڑ کر نہ مروڑ دینا یہ تو سب میں بطور مذاق نہ اور الفت میں تم سے منتقل کر دیا تھا۔ ورنہ دراصل ان تمام باتوں میں کچھ نہیں تھا۔

الوکودنغ کرنے کا طریقہ

ناظرین :-

یہ آخری الفاظ یہ پرندہ اپنی گردن کے ذکر کے بعد بیان کرنے کا اور سبہ حد ہنستا جاوے گا حتیٰ کہ وہ اپنی طرز و حرکات سے غایت کرنے کی کوشش کرے گا کہ اس کی تمام باتوں اور عملوں کو ناظر تصور کیا جاوے۔

ایسا وہ کیوں کرتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کا نشانہ کا فور ہو جاتا ہے اور جو منی اس کو اپنی موت کا خیال وارد ہوتا ہے تو وہ فوراً زندگی کے خوف سے ایسے معاملہ کو آڑا دینے کی کوشش کرتا ہے۔ سو معاملہ کو چاہیے کہ ہرگز ہرگز اب اس کی باتوں میں نہ آدیتے بلکہ فوراً اس کی گردن مروڑ ڈالے کسی قسم کے وعدہ کا خیال نہ کرے اور نہ ہی کسی قسم کی پیچ و پکار وغیرہ سے نہ ڈرے نہ ستر الوکودنغ کرنے کا یہ ہے۔

اوم نمودورائے وکت ادب آئے ہر نیگ ہر نیگ ہرے نیگ سور سور جن کار یہ سدھی ایک کرود کرود ہر ونگ ہر نیگ سواہ۔

یاد رہے کہ اگر اب سے تھوڑی دیر کے لیے بھی زندہ رکھا گیا تو وہ طرح طرح کی ترکیبیں نکالے گا جن سے کہ آپ کے خیالات ان تمام باتوں سے بالکل محروم ہو جاویں گے اور اگر اسے یقین ہو گیا کہ آپ کے دل میں سے اُس کے خیالات رفع نہیں ہوئے بلکہ محض ہیں یقین جانے کہ وہ ہزار طرح کی چیزیں آپ سے بچ کر آڑ جانے کی کوشش کرے گا۔ اگر اس سے بھی

سر فر از شاہ واج ماچسٹر

نا کام رہا تو آپ ان امر سے متعین رہیں کہ وہ اپنی بد دعا سے آپ کو اور آپ کے خاندان کو بلکہ جائیداد کو برباد کرنے کی کوشش کرے گا۔ سو آپ کو پوری طرح سے خبردار کیا جاتا ہے۔ کہ آپ اس وقت کسی لالچ میں نہ آویں کیونکہ اس وقت سے یہ آپ کو طرح طرح کے راز بتانے خزانے بتا بیٹلانے، زندگی کے کرشمے دکھانے کے لالچ دے کر چاہیے گا کہ عامل لالچ والا ہو کہ کسی طرح مجھے کچھ وقت کے لیے زندہ رکھے تاکہ میں افشائے راز کی تردید کر سکوں اور کسی طرح جان چھڑا سکوں اس وقت عامل سے متعدد دفعہ وعدہ و تمہیں لے گا۔ یہ وقت عامل کے لیے نہایت مستعدی بخشی ہو چلائی، پھرتی کا ہے کہ ادھر ان لو اپنی زبان بند کرے ادھر عامل کی ٹھہری اُلو کی گردن پر ہوا تھم پاؤں میں ذرا انفرش نہ آئے بلکہ بلاو نیم دو سو اس ذبح کر ڈالے سو اگر آپ کو کچھ دریافت کرنا ہے۔ تو آپ موجودہ پرندہ فوراً ذبح کر ڈالیں۔ یا اس کی گردن فوراً مروڑ کر اسے سیدھا عدم آباد پہنچا دیں اور اس کے تمام اعضا، کو بحفاظت رکھ کر ان سے متذکرہ مفاد اٹھا دیں اور زائد کے لیے دوسرا پرندہ پکڑا کر پھر اسی طرح جیسا کہ پچھلے اسباق میں بیان کیا گیا ہے۔ اُسے شراب وغیرہ ملا دیں تو پرندہ بھی مثل سابق بیان شروع کر دے گا مگر اس وقت پہلی سنی ہوئی باتیں اس سے نہ سنیں بلکہ اپنی حسب خواہش دوسری باتیں دریافت کریں وہ آپ کو مکمل جواب دے گا آپ تسلی کریں کہ آپ دوسرے پرندے سے دوسری بار عین وہی طور پر اور متفرق طور پر محفوظ ہوں گے ناب آگے میں آپ پر اس پرندہ کے ذریعے دوسرے رازوں و افشا کرنا ہوں جن کو بڑے بڑے عاملوں سے بعد تکلیف و با خرچ کثیر حاصل کیا اور اس کو ظاہر کرنے میں کمال ایثار دکھایا۔

نوٹ:

چونکہ پرندہ اُلو ایک منحوس پرندہ ہوتا ہے اس لیے اس کو زندہ حالت میں اپنے گھر میں نہیں لانا چاہیے بلکہ اس کو گھر سے باہر جنگل میں ذبح کر کے اس کے اجزاء کو اپنے گھر میں لانا چاہیے۔ زندہ حالت میں اپنے گھر گزرتے ہوئے گھر میں رکھنا چاہیے۔

بے موسمی پھل

ایک کانسی کی تھالی لیں۔ اس تھالی میں گائے کا دودھ بھر کر اور سات عدد رائیلی کے پھل لے کر اس تھالی میں ڈال دے اس دودھ اور پھلوں والی تھالی کو چودھویں کے چاند والے دن چاند کے سامنے رات کے وقت اوپر چھت کے رکھ دیں۔ مگر کسی طریقہ سے محفوظ رکھے کہ اسے کوئی جانور ختم نہ کر جائے۔ صبح کو اس دودھ کو اٹھا کر اس دودھ کو پلانا کر اس منتر

”در پختہ ہو کہ خام نہ عفت دارو“

کی دہی جمالے اور اسے پورے اس کا بکھن حاصل کرے اور بکھن سے کھی بناوے اس کھی سے ایک اینٹ سفید کاغذ پر جسے زمفران سے زمفرانی رنگ کیا جاوے اور خشک کر لیا گیا ہو۔

۲۰۰	۵	۵۰	۲	۹	۲۰	۲۰۰
۵۰	۲۰۰	۷	۲۱	۴	۲۰۰	سن
۲	۵	۲۰۰	۱۰۰	۲	۲	پ
۵۰	۲	۲۰۰	۲۰۰	۲	۵۰	۵۰
یا مصطفیٰ	۲	۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰	۵
۲	۲۰۰	۱۵۰	۲	۲۰۰	۲۰۰	بسم اللہ
۲۰۰	۵	۵۰	الف	۵۰	ث	۲۰

مذکورہ عدد منتر کو مع تعویذ کے نکلتے۔ اب جب کبھی کوئی بے موسمی پھل کھانے کی خواہش ہو تو اسی تعویذ کو ایک مصف کانسی کی برتن تھالی میں رکھے اور اوپر سے سفید پاکیزہ رد مال ڈال دے۔ تین بار پھل کا نام لیکر تھالی پر پھونک مارے اور ایک آلو کا انڈا بھی تعویذ کے ہمراہ اس تھالی میں رکھے۔ ٹھیک ایک گھنٹہ کے بعد تھالی میں پھل مطلوبہ موجود ہوگا۔ اور بالکل تازہ تازہ ہوگا۔ ایسا معلوم ہوگا کہ جیسا ابھی درخت سے اتارا گیا ہے۔

موتیوں کا تھال

اگر کسی ایک کانسی کی تھالی میں مندرجہ ذیل تعویذ اور منتر کو کندہ کر لیا جاوے اور اس میں سات رنگ کے پھول چاہے۔ خوشبودار ہوں یا نہ ڈال دیئے جاویں۔ اور سات رنگ کا ریشم بھی بیج میں رکھ دیا جاوے۔ پرندہ آنو کے جسم کے سات حصے یعنی (۱) ناخن (۲) پاؤں کا حصہ (۳) پیر (۴) بال (۵) پوست (۶) بھیجا (۷) ہڈی۔ ملا دیئے جاویں۔ اور اوپر سے ایک سفید رنگ کا رومال ڈھانپ لیا جاوے۔ اور تین بار صرف یہ منتر مذکورہ بالا منتر کو پڑھ کر چھونکا جاوے۔

۵۰	۴	۵	۴	۵۰
۲	۵۰	۲	۵۰	۴
۱	۵	۵۰	۴	۱
۴	۵۰	۱۴	۵۰	۴
۵	۲	۴	۲	۵۰

منتر:- صلی اللہ انبیا شیطان

اور ٹھیک ایک گھنٹہ انتظار کیا جاوے تو وہ تھالی لبالب سفید رنگ برنگ موتیوں سے بھر جاوے گی۔ مگر یاد رہے کہ یہ موتی کارآمد نہیں ہوں گے۔ مگر ایک گھنٹہ کے بعد جہاں سے آئے تھے۔ وہیں گم ہو جائیں گے اب اس نیلا رنگ کے رومال سے ایک گھنٹہ کے اندر اندر جوں جوں سے رنگ کا کپڑا ڈالتے جاویں گے۔ موتی اسی رنگ کے چمکیلے نظر آویں گے۔

دلیر ڈاکو

اگر کوئی ڈاکو اس قسم کا ہو کہ وہ ہر طرح قتل عام کرتا چلا جاوے اور ہر قسم کے ڈاکے مارتا چلا جاوے۔ اور وہ کبھی گرفت میں نہ آیا ہو تو اس عمل کا عامل اُسے اکیلا ہی اپنی گرفت میں لے سکتا ہے۔ اس تعویذ اور منتر کو آنو کے پر کی قلم بنا کر ایک خاکی رنگ کے کاغذ پر مفصلہ ذیل سیاہی سے لکھے۔

مولانا بیگم سرفراز شاہد جہانگیر

صندل سرخ سائیدہ تین رتی، کافور ۲ رتی، زعفران تین رتی، جند بیدستر دورتی، آب برگ
 حنا چھ ماشہ تمام کو یک جان کرنے سے سیاہی تیار ہو جائے گی۔ اس تعویذ منتر کو عطار دیارہ کی
 موجودگی میں دیئے جائیں بازو پر سرخ رنگ کے تاگے سے باندھ لے تو ڈاکو چاہے جنگل میں
 ہوشہر میں چاہے کسی مکان میں مسلح ہو یا
 منتر:- ”سردے بھیولانانہ پر پور تاتھ اسلو“

۲۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۶۷	۲۰۰
۱۹	۲۰۰	۵	۲۰۰	۲۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۲۰۰	۲۸	۱۰۰
۲۸	۲۰۰	۲۰	۲۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۲۰	۱۰۰	۳۹	۱۰۰

غیر مسلح تو ایسے عامل کے ادنیٰ اشارے سے فوراً گرفت میں آجائے گا۔ نہ کوئی حملہ کرے
 گا۔ اور نہ کوئی چھوڑانے کے لیے جدوجہد کرے گا۔

لال جھکرو

ایک گز سرخ رنگ کا کپڑا لیں۔ اس کپڑے میں ایک ناریل سات عدد ڈوبی دار لونگ
 ، تین الا بھٹی خورد، سات عدد پھول راجیل، ایک تولہ چاول باستی باندھ کر دریا میں ڈال دیں
 ۔ جس جگہ ڈالے جاویں۔ اس جگہ سے تین بار یہ منتر پڑھ کر کانسی کے برتن میں ایک چھٹانک
 پانی دریا کا نکال لیں۔ اس پانی کو محفوظ اپنے گھر میں لے آویں۔ دو بوند انوکے خون کو اس میں
 ڈال دیں۔ اس پانی کو ایک سفید کاغذ پر چھڑک دیں۔ جب یہ کاغذ خشک ہو جاوے۔ تو صندل
 ، زعفران، کافور، تینوں کو گھس گھس

منتر:- ”تپ پتری دیوا ستھو“

کر اس کے مرکب سے تھکڑا کرہ بالا منتر و تعویذ کو اس کاغذ پر لکھو اب اس تعویذ کو جو شخص
 اپنے دائیں بازو میں کہنی کے اوپر باندھ لے تو اس لال جھکرو کا کہنا بے جا نہ ہوگا۔

۲۰۰	۱۰۰	۷۲	۱۰۰
۸۲	۲۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۲۰۰	۲۰۰

آپ سے اس جو بات خفیہ سے خفیہ پوچھیں گے فوراً بتادے گا۔ فرض کرو کہ کوئی شخص اپنی مٹھی میں کوئی چیز رکھتا ہے۔ اور لالہ سمجھکر پر سوال کرتا ہے کہ بتاؤ میری مٹھی میں کیا ہے۔ وہ فوراً بتائے گا۔ اسی طرح اگر ایک میل پر کوئی بات ہو رہی ہے تو آپ اس سے پوچھیں گے۔ تو وہ حرف بحرف بتادے گا۔

کالی پتلی

اگر کوئی مہربان نہ ہو۔ اور اپنی منہات نہ ہمیشہ متیان نہ رکھتا رہتی ہو۔ رشتہ دار صاحب کے روکنے سے باز نہ آئے۔ تو اس حرام کاری سے بچانے کے لیے منسلک ذیل عمل پر حاصل ہونا چاہیے۔ سیاہ کتے کے بال ۲۶ سیاہ بلی کے بال ۶ سیاہ لکڑی کے بال ۶ ماشے لے کر یہ لوہے کے برتن میں جلائے جائیں۔ جب راکھ ہو جائیں اسی لوہے کے برتن میں پرندہ اُلٹو کا خون حسب ضرورت ڈال کر خوشحالی تیار کی جائے۔

۱۰۰	۵۰	۲	۵۰	۱۱	۵۰	۱۷	۵۰
۹	۱۰۰	۹	۷۰	۱۰۰	۱۰	۵۰	۳۰
۷	۳۱	۱۰۰			۵۰	۷	
۵۰	۱۰۰	۹	۱۰۰	۵۰		۱۰	۱۵۰
۷۲	۱۰	۷	۵۰	۰۰	۹		۷
۱۰۰	۵۰	۵۰	۹	۱۰	۱۰۰	۵۰	
	۵۰	۱۰	۵۰			۱۰۰	
۵۰	۷	۱۰	۱۰۰	۱۰			۱۰۰

منتر:- ”نرہیودیرا ملی بھوام تریاچر تر دودھا شین“

اور اس روشنائی سے متذکرہ بالا تعویذ منتر لکھ کر اس عورت کو پانی سے پلا دیا جاوے اس پانی کو پی کر جب وہ عورت رات کو سوئے گی تو اس کا رنگ بالکل کونے کی طرح سیاہ ہو جائے گا۔ وہ حیران ہوگی۔ اس وقت اسی سے اس کے افعال کے لئے توبہ کرائی جاوے۔ جب یہ عورت توبہ کر چکے۔ اور اس کو اس کی توبہ پر یقین آ جاوے تو پھر آپ سے اسی تعویذ کو سفید رنگ کی گدھی کے دودھ میں گھول کر پلا دیا جاوے۔ تو وہ عورت اپنی اصل رنگت پر آ جاوے گی۔

شاستر ارتھ بامناظرہ

اگر کسی عالم کا کسی دوسرے عالم سے مناظرہ ہو۔ اور چاہیے کہ میں اس مناظرہ میں کامیاب ہو جاؤں۔ اور میری تقریر کا لوگوں پر بہت ہی موثر ثابت ہو۔ چاہے مناظرہ آریہ سماج کی طرف سے ہو یا سناٹن دھرم کی طرف سے یا جین مت پر ہو۔ یا یہ پرائیمل پر غرضیکہ کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو یا دیگر مضامین پر تو اس عالم کو چاہیے کہ اس عمل کو لال رنگ کے کپڑے میں تن میں لٹکے میں لٹکا کے جاوے تو ہر صورت کامیاب ہوگا۔ ترکیب عمل حسب ذیل ہے۔ اُنکو کا خون ایک حصہ، آب ہنا ایک حصہ، آب سیب ایک حصہ، میل ایک ان تمام کو ملا کر روشنائی تیار کی جاوے اور ایک سفید رنگ کا کاغذ جسے زعفران سے رنگا ہو اور اسے دو منٹ کا فور کی دہونی دی گئی ہو۔ تعویذ لکھ لیا جاوے۔

۵۰	۱۰	۱۲	۱۲	۵	۲۵
۲۹	۵۰	۵	۲	۲۵	۵۰
۵	۱۰	۵۰	۱۷	۲۵	۱۲
۲۱	۳۰		۵۰	۱۲	۶
۱۰	۷	۲۵		۵۰	۱۲
۳	۲۵	۸	۱۲	۸	۵۰
۲۵	۳۰		۱۰	۸	۵۰

”آٹھ رنگ فیکرم ایوم جالم آگم“

رستم عالم

پاکوشی کے ٹھیک بارہ بجے کسی دریا پر پہنچے اور وہاں سے تھوڑی سی چپ دار مٹی اٹھ کر اسے اپنے بازو پر لگائے اور تین گھنٹہ دریا میں کھڑے ہو کر سورج کی طرف منہ کر کے پی لے واپسی پر ایک مٹی کی کنوری میں اس بازو پر لگی ہوئی دریا کی مٹی کو اٹھ کر ڈال دے ایک ماشہ خالص سندور، دسے اسے اس مٹی میں ملا کر بیس ہونڈا لٹو کے خون کو اس میں ملا کر تھوڑا پانی ڈال کر روشنی تیار کرے اب اس روشنی سے تعویذ و منتر پڑھ کر ایک کانڈ پر لکھتے اور جہاں کسی کشتی پر جانا ہو۔

۱۰۰	۵۰	۱۵	۱۰۰	۶	۵۰	۰۰
۵۰	۱۰۰	۷	۳۷	۱۵	۱۰۰	۵۰
۱۰	۳۰	۱۰۰	۲۳	۱۰۰	۲	۰
۱۰۰	۵	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۵	۰۰
۲۶	۱۵	۱۰۰	۷	۱۰۰	۱۵	۰
۵۰	۱۰۰	۱۷	۹	۱۳	۱۰۰	۵۰
۱۰۰	۵۰	۴۰	۱۰۰	۱	۵۰	۰۰

منتر :-

”تو شکتی ادھونا ہر کھیم رنگ رکھشا بھویت“

اس تعویذ کو سرخ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر سرخ رنگ دھاگے سے اپنے دائیں بازو پر باندھ دے۔ اور بوقت کشتی کے یاد رہے کہ سرخ رنگ کا لٹاؤ باندھے چاہے رستم مرحوم کیوں نہ نہ کر آجائے تو ایسے عامل کے ایک کسی داؤ سے چاروں طرف چت ہوگا۔

پیشینگوئیاں کرنے والا پرندہ

روپ ہنسٹ کا قصہ آپ نے سنا ہوگا اکثر اس کے ڈراسے اور سینما میں کھیل بھی دیکھے ہوں گے۔ اس قصہ میں آپ نے سنا ہوگا کہ سب سے بڑا پارٹ ایک پرندے یعنی طوطے نے ادا کیا ہے کہ کسی طرح ایک بے حال اور بے وطن لڑکے نے رات کو اپنے بھائی کا پہرہ دیتے ہوئے ایک طوطے سے سنا کہ یہ ہوگا اور آخر وہ لڑکا رعبہ بنا۔ مجھے روپ ہنسٹ کا قصہ بیان نہیں کرنا تھا۔ میں نے صرف بلور ایک پرندہ حقیقی پیشین گوئی کے اس کا حوالہ دیا۔

اسی طرح آپ نے دیوادر پریوں کے قصے بھی سنے ہوں گے کہ کس طرح فلاں شخص ایک پری کے ہاں پہنچ گیا اور پری نے اُسے تلقین کی کہ یہاں سے چلا جائے ورنہ دیو اُسے کھا جائے گا ورنہ ماما اور دیو آگیا۔ پری نے اس شخص کو چھپایا اور دیو کہتا رہا کہ آدم ہو۔ آدم ہو مگر پری نے اپنے حیلے سے اُسے باز رکھا کہ یہاں کوئی آدمی نہیں۔ آخر دیو مان گیا اور پری وقت فرصت دیو کی غیر موجودگی میں اس انسان کو نکال لیتی باتیں ہوتیں پر ہم بڑھتے گیا۔ آخر پری نے دیو سے پوچھا کہ آپ کی موت کس طرح ہوگی جس پر دیو نے بتایا کہ میری موت آسانی سے ہو سکتی ہے۔ چونکہ فلاں سمندر کی تہ پر ایک طوطا ایک بنجر سے میں بند ہے۔ جب اسے پکڑ کر کوئی مار نہ دے تب تک میری موت نہیں ہو سکتی۔ چونکہ میری موت اس طوطے سے وابستہ ہے نہ کوئی سمندر کے نیچے پہنچ سکتا ہے نہ طوطا قابو میں آ سکتا ہے نہ میری موت ہو سکتی ہے۔ تیسرا فلاں شخص کے سر پر ہما کا سایہ پڑا اور وہ شہنشاہ ہو گیا۔ ان باتوں کے حوالہ جات سے میرا مطلب یہ تھا کہ میں آپ کو بتاؤں کہ پرندوں کا پیشینگوئیاں کرنا۔ پرندوں کا زندگی سے وابستہ ہونا۔ پرندوں کے اثر سے انسانی بخت کا متعلق ہونا یہ آج کی باتیں نہیں بلکہ زمانہ سلف کی چلی آتی ہیں اور آج تک مذکور ہیں اور لوگ ان پر خوب اعتقاد دیتے ہیں۔ کوا بھی اسی طرح ایک اس قسم کا پرندہ ہے جس کا تعلق دنیاوی چیزوں سے خوب ہے اس میں پیشینگوئیاں کرنے کی قدرت ہے۔

عرب والوں کا اعتقاد ہے کہ فرار کا لشکر جب دریائے نیل میں فرق ہوا تھا تو اس نے پیشینگوئی کی کہ ایک ماہ پہلے کہیں کسی ایک فرار کا لشکر کو جس کو وہ درجہ میں لاکر کو سے سے کچھ

دریافت کر رہا تھا کہ کوا نے بنا پوچھے یونہی باتوں باتوں میں بتا دیا کہ فلاں دن فرعون کا لشکر دریائے نیل میں غرق ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ٹھیک دن اور ٹھیک وقت پر جیسا کہ اس پرندے نے پیشینگوئی کی تھی فرعون کا لشکر دریائے نیل میں غرق ہو گیا۔

یہ کوئے کو اگر وجد میں لایا جائے اور اُسے ایسی غذا کھلائی جائیں کہ جس سے وہ کچھ عام فہم زبان میں بولنے لگ جائے بعض اوقات کچھ اوہ پیشینگوئیاں کرتا ہے جس کو سن کر انسان دنگ رہ جاتا ہے۔

خاندان غلامان کا سب سے پہلا بادشاہ کہتے ہیں کہ اسی کی پیشینگوئی سے ہی بادشاہ بنا اور اس نے ہندوستان میں سلطنت کی اور اس کے بعد کچھ عرصہ تک ہندوستان میں خاندان غلامان کا راج رہا۔ یہ غلام بے حال صحرا نوردی کر رہا تھا کہ ایک کو اتفاقاً وجد میں بیٹھا عام فہم زبان میں پکار پکار کر کہہ رہا تھا کہ تو ایک دن بادشاہ ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

عراق کے لوگ تو اسے کوئی پیشینگوئی حاصل کرنے کے لئے..... پکڑ کر ایک تانبہ کے تار والے پنجرے میں بند کر دیتے اور اُسے اکثر دانہ دیک بھی ڈالتے ہیں اور ہر رات دودھ میں کھی ڈال کر ایک سرخ میں غذا کھلاتے رہتے ہیں۔ روزانہ ایک دو دفعہ اُسے پنجرہ سے نکال کر اس کے جسم پر ہاتھ بھی پھیرتے ہیں اور اُسے سوکھے انگور کے دانے بھی مسل مسل کر کھلاتے رہتے ہیں دو تین ماہ بعد جب وہ ان سے مل جاتا ہے تو ایک رات اُسے انگوری شراب پلاتے ہیں جس سے وہ قدرے بے ہوش ہو کر عجیب طرح کا ناچ کرتا ہے اور انوار و اقسام کی بولیاں بھی بولتا ہے۔ اور آفریقہ میں مست ہو کر ایک جگہ بیٹھ جاتا ہے اور جو جو عقیدہ اس کے دل و دماغ میں پوشیدہ ہوتے ہیں انہیں بیان کرتا شروع کرتا ہے مگر پتہ نہیں ہوتا کہ وہ کس طرح ان کی زبان میں اُن سربستہ رازوں کو بیان کرے اس لئے یہ لوگ اکثر اُسے پاس ایسے موقع پر ایسے اشخاص کو مدد دیتے ہیں جو کہ اُن کی اور دوسرے پرندوں کی زبان سے آشنا ہوتے ہیں۔ جب یہ کسی پیشینگوئی کو سمجھ لیتے ہیں تو اس لکھ کر رکھ لیتے ہیں۔ اور وقت مقررہ پر اُن کی آزمائش ہوتی ہے۔ ان لوگوں میں مشہور ہے کہ اس پرندہ کی پیشینگوئیاں قریب قریب بالکل درست ثابت ہوتی ہیں اور اس کی بنا پر عرب و ان کے اکثر خزینے و ممالک کھنڈے ہیں۔

اور اسی طرح دوسری آزمائشیں کر کے پتہ چلتا ہے کہ کون سا پرندہ کون سا پیشینگوئی دیتا ہے۔

عرق النسا کی بے مثل دوا

عرق النسا جسے عام فہم زبان میں لٹکری کا درد کہتے ہیں اور ریٹگن باؤ بھی کہا جاتا ہے اور انگریزی میں شیانیکا کے نام سے مشہور ہے۔ ایک نہایت ہی موذی مرض ہے جس سے انسان بعض اوقات بالکل ہی چلنے پھرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اور زندگی ایک وبال اور ناکارہ ہو جاتی ہے۔ تھوڑے وقفہ کے لئے تو اس درد کو فرق لانے والے ادویات مثلاً اسپرین، فلفنسین وغیرہ سے مگر اس کا اثر گھٹنہ دو گھنٹہ سے اوپر نہیں رہتا۔

سوڈا سیلی سلاس اور سورنجان بھی اس مرض میں استعمال کی جاتی ہیں۔ مگر کوئی خاص فائدہ نہیں دیتیں۔ مختلف قسم کی مالش بائے کو بھی اس پر آزمایا گیا۔ مگر کوئی کارگر نہیں ہوئی۔

زمانہ سلف کے لوگ کو اے چھاتی کی پسیلوں یعنی چھاتی کے پتھرے کی بہزیوں کو کوے کے ڈھانچے سے نکال کر گوشت و پوست سے بالکل صاف کر کے انہیں سایے میں خشک کر کے بول کی آگ کے سرخ انگاروں پر خوب سوختہ کرتے تھے حتیٰ کہ وہ سفید براق ہو کر مثل بجھے ہوئے چوئے کے سوختے ہو جائے پھر انہیں کھل کر لیتے تھے جب وہ مثل بالائی ملازم ہو کر سفوف بن جاتا تو اُسے محفوظ کر لیا جاتا تھا اور مریض عرق النسا کو ہر صبح مسکے گاؤ میں دو تکہ یعنی نصف رتی کی مقدار میں دیتے۔ اور تا تک کی مالش کے لئے پاؤ بھرا ستخوان پتھر مذکورہ کو پکڑوں کی طرح تل کر سوختہ کر لیتے اور جب وہ خوب سوختہ ہو جائیں تو انہیں کھل کر لیتے اور جب وہ تیل یکساں ہو جاتا تو اُسے ہر شب بوقت درازی بستر تا تک پر مالش کرتے بہت جلد مرض کا قلع قمع ہو جائے گا۔ اب بھی پرانے نوکے بازوں اور سنیا سیوں نے سفوف مذکور اور روغن کو مرض مذکورہ پر دینا شروع کیا ہے جس کا نتیجہ بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے بلکہ کسی سنیا سیوں کو تو کہتے سنا گیا ہے کہ نسخہ مذکور بہت مہفت و موصوف ہے۔ بلکہ تریاق عرق النساء ہے۔

مولانا بیوے سر فرخ شاہ واج ماچھر

حیض کا باقاعدہ ہونا

آج کل اکثر عورتیں کمی حیض میں مبتلا ہیں یعنی کہ حیض کی مختلف تکالیف میں مبتلا رہتی ہیں جس عورت کو کمی حیض یا کثرت حیض یا بے قاعدگی حیض و درد کی تکالیف رہتی ہوں وہ متذکرہ بالا تکالیف کے لئے اماں کی رات کو قریباً دس بجے شب کے درمیان کوا کے گھونسلہ میں سے ایک کو پکڑوائے۔ اسے ایام حیض کے وقت تک کسی پنجرہ میں اپنے پاس بند رکھے۔ اور روزانہ اسے دانہ پانی بطور غذا دیتی رہے جب اس کا یوم حیض کا پہلا دن ہو تو اس دن کی علی الصبح گرم دودھ مادہ گاؤ ایک پاؤ بھر میں کوا کے پاؤں جھگو کر نکال لے اور اسی دودھ کو گرم گرم پی جائے نیز اس کوا کے پردوں میں سے ایک پر سنج کر نکال دے اور پھر اس کوا کو تین بار اپنی گردن کے گرد دائیں سے بائیں چکر دے کر پورب کی جانب چھوڑ کر اڈا دے۔ جب تیسرے دن پانچویں دن یا ساتویں دن فراغت حیض کا غسل لے جیسا کہ اس کی قوم میں مروج ہو تو بوقت غسل اپنے دائیں پاؤں کے نیچے اس پر کوا اس وقت تک رکھے جب تک کہ وہ غسل سے فارغ ہو کر اپنے جسم کو صاف کر کے کپڑے نہ پہن لے پھر اسی وقت فوراً ہی کسی دریا یا ندی پر جا کر بیتے پانی میں آنکھیں بند کر کے اس پر کوا ڈال دے اور جب آنکھیں کھولے تو اس پر کی طرف نہ دیکھے اور لئے پاؤں گھرواپس ہو آئے۔ اس دن کے بعد اسے ہمیشہ ہی ایام ماہواری ٹھیک مقررہ وقت پر باقاعدگی کے ساتھ اعتدال میں ہوگی اور کسی قسم کی درد وغیرہ کی تکلیف ہرگز نہ ہوگی اور اگر اس بے قاعدگی میں کوئی دیگر تکالیف ہیں تو وہ بھی رفع ہو کر صحت درست ہو جائے گی۔

کھانسی کا ہیٹھال علاج

کالی کھانسی جسے کھر کھانسی بھی کہتے ہیں انگریزی میں اسے ہو چنک کف کے نام سے پکارا جاتا ہے کہ نہایت ہی تکلیف دہ مرض ہوتی ہے مریض کھانٹے کھانٹے آپے سے باہر ہو جاتا ہے منہ سرخ ہو جاتا ہے مگر اس کا دورہ ختم نہیں ہوتا۔ مریض کی کھانسی میں کتے کی ہو کی سی آواز آتی ہے الٹی آ کر کھایا پیا نکل جاتا ہے بعض لوگ تو اسے معیادی سمجھ کر کوئی علاج ہی نہیں کرتے اور بعض لوگ مبینوں علاج کرتے رہتے ہیں اور زہر کثیر خرچ کر کے بہت ہی زیر بار ہو جاتے ہیں بعض لوگ اس کے ٹوکے استعمال کرتے رہتے ہیں اور بعض جادو ٹونے اور جنتر اور تعویذ سے کام لیتے رہتے ہیں بعض ستاروں سونا چاندی ٹھنڈا کرنے والے پانی پیتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹر لوگ اس کے لئے پرومائیڈ زار دیا ڈونا دیتے رہتے ہیں غرضیکہ مبینوں کے بعد اس مرض سے بچارے مریض کو چھٹکارہ ہوتا ہے۔ اگر یہ مرض شیر خوار بچوں کو ہو جائے تو ان میں اکثر کی برداشت نہ کر کے کف ہو جاتے ہیں۔ اور والدین کو داغ مفارقت دیتے ہیں۔

کوا کے بچے اس مرض کا ہیٹھال علاج ہیں جن سے یہ مرض پہلے روز سے ہی کم ہوتا شروع ہو جاتا ہے اور ہفتہ عشرہ میں بالکل ہی رفع ہو کر مریض کو ہمیشہ کے لئے راحت ملتی ہے اور پھر عمر بھی یہ مرض نہیں ہوتا۔

کسی دریا یا ندی سے ایک برتن پانی کا بھر لیں۔ اور اسے ایک دن کے لئے بنا بلائے سکون میں رکھیں تاکہ اس کی مٹی تہ نشین ہو جائے دوسرے دن اس پانی کو تھار لیں اور پانچ دن تک اس پانی کو ایک مٹی کے مٹکا میں رکھیں۔ پانچویں دن ایک زکوٰۃ اچڑ کر ایک برتن میں تھوڑا سا پانی لے کر اس کو آگے بچوں کو نصف گھنٹہ تک اس پانی میں بھگوئے رکھیں اور اس کی ٹانگوں کو جلاتے رہیں۔ تاکہ پانی کے اندر اس کے پتے ملتے رہیں اور پانی بھی خوب حطل ملط ہوتا رہے پھر اس کو کوا کو مریض کی گردن کے گرد تین چکر دے کر چھوڑ دیں اور اس پانی کو ایک چچہ روزانہ علی الصبح مریض کو پلا دیں۔۔۔ بے نظیر علاج ہے۔

مول جیوے سرفراز شاہ درویش ماجھڑ

برص کی معجزہ نماد واد

برص جسے پھلکھری بھی کہتے ہیں یہ مرض بھی اب عام ہوتا جاتا ہے اس سے جسم انسان کے منہ یا جسم کے کسی حصے پر سفید سفید داغ پڑ جاتے ہیں اور چھو یا دوسری جلد بہت ہی بد نما ہو جاتی ہے۔ بعض لوگوں کا تو سارا چہرہ ہی سفید ہو جاتا ہے۔ اور بعض کے چہرے کی صورت اس قدر بگڑ جاتی ہے کہ دیکھنے والے اسے بہت ہی غرت بھری نگاہوں سے دیکھتا ہے گو کہ اس کے لئے زمانہ جدید میں کچھ عجیب و غریب علاج جو پڑ ہوئے ہیں مگر سب بے سود پرانے دھوپا سے اس کا کچھ علاج داخلی و خارجی ہوتا چلا آتا ہے۔ البتہ اس سے کچھ ابتدائی حالات میں افادہ ہو جاتا ہے مگر اگر مرض خفیف سا بھی بڑھ جائے تو اس سے بھی بالکل کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

پہاڑی یا میدانی یا مادہ کسی بھی کوئے کا پے لیں اُسے اُسی کوئے کے خون میں اکیس دن تک کھل میں چیتے رہیں۔ وہ خشک ہو کر بالکل ہی مرغی مائل خاکستری رنگ کا نہایت عیاریک ملائم سفوف بن جائے گا۔ اس کی ایک ایک رتی کی پڑ یہ بنائیں برص کے مریض کو ہر شب سوتے وقت ایک پڑ یہ آب شبنم ایک تولیہ ہمراہ کھانے کو دیں۔ نیز کوزہ کورۃ الصدور کا جگر یعنی کلیجی سالم کی سالم نکال لیں اُسے روغن محمد نیم سر میں کھل کریں۔ جب خوب کھل ہو جائے تو اُسے آگ پر پکائیں۔ جب کلیجی جل کر یہ نشین ہو جائے تیل کو آگ سے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر تیل ہٹا کر چھان لیں۔ اس تیل میں تین تولیہ باپچی دو تولیہ آنولہ خشک پیس کر ملا دیں اور اسے آتش وقت تک کھڑا کرتے چلے جائیں کہ باپچی اور آنولہ اس میں مل کر یک جان ہو جائیں۔ مریض برص روزانہ ایک بار صبح و ایک بار شب اس تیل کی برص کے داغوں پر دس پندرہ منٹ کے لئے مالش کرے یہ ہر دو مقامی و اندرونی ادویات برابر تین ماہ تک استعمال کرتے چلے جائیں ہمیشہ کے لئے مرض رفع ہو جائے گا اور ادویات مذکورہ المدد تیسرے دن سے ہی معجزہ نما اثر دکھانا شروع کریں گی بعض مریضوں کے داغ تو ہفتہ بھر میں رفع ہو جاتے ہیں۔ مگر دوائی تین ماہ ضرور استعمال کریں۔

ہوائی پھٹنا کا علاج

موسم سرما میں اکثر پاؤں پھٹ جاتے ہیں جسے عام زبان میں ہوائی پھٹنا کہتے ہیں۔ اس مرض سے مرینس نو بہت ہی سخت تکلیف ہوتی ہے اور بے چارہ مریض چلنے پھرنے سے سخت عاجز ہوتا ہے۔ بعض دفعہ تو یہ مرض اتنا بڑھ جاتا ہے کہ بستر پر پڑے ہوئے بھی مریض آہ و فغاں کئے بغیر نہیں رہتا اس لئے کسی شاعر نے بھی کہا ہے کہ جس کی ہیں پھٹی ہوائی وہ کہا جائے پھر بھرائی۔ اکثر تو عوام اس کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر نرم کر لیتے ہیں اور اس پر موسم یا دیز لین لگا لیا کرتے ہیں مگر اس سے اس مرض کو کبھی فائدہ نہیں ہوتا جب تک یہ دوائی لگی رہے قدرے افاتہ رہتا ہے مگر جو نئی دوائی صاف ہو جاتی ہے مرض جوں کا توں تکلیف دینا شروع کر دیتا ہے۔

اگر شلغم کے پانی میں کوا کی بیٹ یعنی فضلہ ملا کر نہایت ہی باریک سی لٹی بنالی جائے اور اسے تین دن تک ہوائی پر لیپ کیا جائے اور مریض تین دن بستر پر لیٹا یا بیٹھا رہے زمین پر پاؤں نہ رکھے تو تین دن میں ہی مرض بالکل مستقل طور پر رفع ہو جاتا ہے اور پھر اگلے سال نہیں ہوتا۔ مگر یہ لیپ ہر روز تازہ لگایا جائے۔ اگر موسم ایسا ہو کہ شلغم نہ مل سکے تو حنا سرخ میں کوا کی بیٹہ خوب پیس کر ملا لی جائے۔ سنّا کو رواجی طور پر تین گھنٹہ تک کر رکھ لیا جائے اور وہ حنا ہوائی پر گہری سی لیپ کر دی جائے اور سارا دن وہ شب سے خشک ہونے پر بھی نہ اتارا جائے دوسرے دن اسے خشک کر کے نیا لیپ کر دیا جائے اسی طرح تین دن کرنے سے بھی یہی اثر ہوگا۔ مرض تین دن میں ہی بالکل رفع ہو جائے گا۔ خشک جلد صاف ہو کر نئی جلد نکل آئے گی اور پھر نہ اس موسم میں نہ ہی دوسرے سال یہ مرض عود کر سکے گا۔ بلکہ ہمیشہ کے لئے ہی اس مرض سے خلاصی ملے گی۔ نہایت ہی مجرب علاج ہے۔

کشتہ سیماں

مہوں لوگ کشتہ سیماں کے لئے دیوانے ہوتے ہیں کیونکہ ان کا عقیدہ ہے کہ اگر سیماں کشتہ ہو جائے تو اس کے کشتہ کو قلمی میں چراغ دے کر ڈال دیا جائے تو قلمی چاندی ہو جاتی ہے اسی دھن میں سیماں کو کشتہ بنانے کے لئے تجربہ یافتہ کرتے برسوں گزار دیتے ہیں اور ہزار ہا روپیہ و محنت بردار کر چکنے کے بعد بے ساختہ منہ سے کہہ اٹھتے ہیں۔

پارہ مارے نہ مرے گندھک تیل نہ دے
کتنے سادھو مر گئے سر میں پا کے رکھے

مگر کونائے سر میں قدرت کاملہ نے پارہ کو کشتہ کرنے کی وہ قدرت کامل عطا کی ہے کہ انسان تجربہ کر کے جب نتیجہ دیکھا ہے تو عیش و عشرت کراٹھتا ہے۔

کچھ پارہ لیں اسے انیسویں صدی کے ایک کنویر کی دوسرے قسم کے برتن میں ڈال دیں اس میں دو تین ماشہ پانی ملا دیں اور کوبے کے چار پرے کر ان کا ایک کچھا سا بنالیں اس المونیم کی کنویری میں پارہ اور پانی کو ان پروں کے کچھا سے پندرہ بیس منٹ تک خوب ہلاتے جائیں جیسا کہ آپ اسے کھل کر رہے ہیں یہ آہستہ آہستہ آسانی رنگ کا خاکستری ہو جائے گا۔ جب خاکستر ہو جائے تو اسے یعنی کنویرہ کو ایک صاف کپڑے کو باندھ کر ایک شب کے لئے رکھ چھوڑیں۔

دوسری صبح جب آپ اٹھ کر اس کپڑے کو کھول کر سیماں مذکورہ یا خاکستر سیماں کو ملاحظہ فرمائیں گے تو وہ سفید براق کی طرح باریک قلم دار کشتہ ہوا ہوگا۔ انہیں مہوسوں کو دیں وہ بے حد خوش ہوں گے اور اس نسخہ کے جاننے کے لئے بے حد اصرار کریں گے بلکہ سینکڑوں روپیہ بھیٹ کرنے سے بھی دریغ نہ کریں گے۔ یہ وہ جانیں کہ اس سے قلمی چاندی بنے گی یا نہیں۔

راج دربار میں عزت پانا

بچ پوچھتے تو جو لطف سادگی اور تنہائی کی پرہیزگار زندگی میں ہے وہ کسی میں نہیں۔ انسان علی الصبح اٹھے حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اپنے خالق کی حمد و ثنا پوچھا پانچھ کرے اور اپنے کاروبار میں نیک نیتی سے لگ کر اپنی کاروباری مشقتیں سے گامکوں سے اور راست بازی سے پیش آ کر ایمانداری اور تسدی سے اپنا کام سرانجام دے۔ وقت پر کھانا کھائے اور اپنے عیال و اشغال کی خبر گیری کر کے سو جائے۔

کسی سے قرض نہ لے۔ آمدنی سے زیادہ خرچ نہ کرے بلکہ جو کچھ بھی کمائے اس میں سے بھی کچھ بجا کر رکھے تاکہ وقت ضرورت کام آئے کہا گیا ہے دائیہ یاد بکار۔

نہ کسی سے زیادہ دوستی رکھے اور نہ کسی سے دشمنی رکھے۔ کم گور ہے کہ کسی کی گلا گمازی میں حصہ نہ لے کر ہر ایک کا بھی خواہ ہو اور ہر کس و ناکس کے دکھ درد میں شریک اور اگر ہو سکے تو اپنی نیک کمائی سے کچھ خیرات بھی کرے اور ضرورت مندوں کی مدد کرے اس کا نام اصلی جیون ہے۔

اسی میں ہی نامور اور شہرت ہے۔ ایسے آدمی کا دنیا میں وقار بلند ہوتا ہے۔ شہرت اور اعتبار بڑھتا ہے۔ یہ تو ہے حقیقی شہرت مگر آج کل کے حرص و شہرت کے بندے اس قسم کی حقیقی عزت کے خواہاں نہیں۔ بلکہ چاہتے ہیں کہ دولت، کھمبند طاقت اور غلوس کے زور اور ڈر سے لوگ عزت کریں۔ شان و دبلا۔ عزت و اقسام کی زندگی بسر ہو۔ ہر وقت فیریہ پر عوام کا اجتماع ہو۔ افسران ملنے کو آنیں

راج دربار میں عزت ہو یعنی کہ اس اکھاوے کی رت حاصل کرنے کے لئے طالبیں ہزار ہا روپیہ خرچ کر کے اپنے مطلب کے لئے مختلف سجاوٹ سوسائٹیوں کے ممبر بنتے ہیں۔ افسران کو ملنے جاتے ہیں۔ ڈالیاں دیتے ہیں متحد تحائف پیش کرتے ہیں اور ان کے ساتھ مل کر بیٹھتے ہیں۔ اور اپنی عزت اور شان سمجھتے ہیں۔ چاہے اُسے حاصل کرنے کے لئے لوگوں کو کیوں نہ گلہ شکوہ کرنا پڑے اور افسران کی خوشامد کرنی پڑے اور ان کی ہر جائز و ناجائز بات کو ماننا پڑے۔ غلط و درست بری و بھلی بات میں ہاں ملاتے چلے جائیں گے۔ چاہے اس میں قوم یا شہر و عوام کا کسی کتنا نقصان ہی کیوں نہ ہو۔ مگر اُن پر افسران خوش رہیں۔

کراڑا شاہوچ ماچس

اس لئے ایسے شہرت و شان پانے کے لئے راج دربار میں عزت کا ہونا لازمی ہے تاہم بھی یہاں خواہشمندان خوشنودی کے لئے ایک ایسا عمل درج کیا جاتا ہے کہ جس پر عمل کرنے سے نہ دولت خرچ کرنی پڑے گی اور نہ جبہ شامی کی ضرورت رہے گی۔ نہ گلہ کماتری سے واسطہ رہے گا۔ اس کے تاثرات کچھ اس طرح افسران اعلیٰ پر ہوں گے وہ عامل سے ہر کام میں صلاح و مشورہ کریں گے اور اس کو نیک اور فرشتہ سیرت انسان سمجھ کر سب سے بڑھ کر اس کی توقیر و عزت کریں گے۔ اور اپنے پاس سب سے پہلی نسبت دے کر اسے سرفراز کریں گے۔

بائیں ہمہ یہ بھی لازمی ہے کہ ایسا انسان اپنے آپ کو ان خوبیوں کا مالک بھی ضرور ثابت کرے بلکہ فرض کا بندہ نہ بلکہ ایک نیک انسان ہو کر رہے۔

بوقت طلوع آفتاب کسی وسیع مندر یا مسجد یا گرجا کے باغ یا محن کے کسی درخت پر کے گھونسلے سے ایک کوا کو پکڑیں اور اسے سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے میں جو اس غرض کے لئے پہلے ہی ساتھ لے جایا گیا ہو لپیٹ کر اپنے مسکن پر لائیں اور ایک ایسے چولی پنجرہ میں بند کریں کہ جس کے پینڈے میں ایسا ہی سرخ رنگ کا کپڑا بچھا ہوا ہو اسے روغن زرد خالص سے گندم کے آرد کی چوری بنا کر ایسی دہی کے ساتھ جس میں قدرے زعفران عرق ملا ہو کھانے کو دیں اور ہر چوری کا ٹکڑا جو اسے کھانے کے لئے ڈالیں اس میں ذرا ذرا سا شہد خالص بھی ضرور لگا ہو۔ پھر باقی وقت جو بھی غذا مناسب سمجھیں اسے دیں۔

رات کو اس کے پنجرہ کے سامنے کا فور۔ اگر۔ حزل۔ موکل بورہ مندل سفید کی دھونی دیں۔ اسی طرح برابر پانچ دن عمل کرتے رہیں۔ پانچویں دن اس کوا کا ایک سب سے بڑا اور اوپر کا پر نکال لیں اور پھر اسے اپنے سر کے گرد دائیں سے بائیں تین چکر دے کر چھوڑ دیں۔ اب آپ جب بھی کسی چٹپاتے پارٹی 'سوسائٹی' میں جائیں یا کسی افسر کی ملاقات کے لئے جائیں تو اس پر کوا کو ذرا سا زعفران کا تھک لگا کر اپنی دائیں جیب میں یا اپنی دستار کی اگلی طرف رکھ کر جائیں۔ جگوان چاہے گا تو یقیناً ہی پرندہ مذکور کے تاثرات بموجب بیان ثابت ہوں گے۔ اور عزت و شہرت کو چار چاند لگ جائیں گے۔

یہ سب سرفراز شاہ و ج ماچھڑ

بچھو کاٹے کا ایک اور عمل

مندرجہ ذیل بالا عمل بتانے والے بابا جی نے ایک اور عمل بچھو کے کاٹے کا زبردور کرنے کے لیے بتایا ہے جو ناظرین کتاب اور مخلوق خدا کے فائدے کے لیے درج کتاب کیا جاتا ہے۔

عروج ماہ یعنی چڑھتے چاند کی کسی تاریخ شب یکشنبہ کو کوٹا کے کسی گھونسلے پر جائیں مگر ساتھ اپنے سفید چاول پکا کر اور اس پر کھی اور شکر ڈال کر کسی مٹی کے گورے برتن میں بقدر آٹھ تولہ لیتے جائیں جب اس کے گھونسلے تک با احتیاط پہنچ جائیں تو سب سے پہلے نوکڑا کو پکڑ لیں اور اس کے آٹھ پر بالکل کا لے رنگ کے اکھاڑ لیں اس کے بعد با احتیاط اس کو گھونسلے میں بٹھادیں اور ساتھ میں جو چاول لے گئے ہیں ان کو بھی گھونسلے میں رکھ دیں۔ اور وہاں سے چلے آئیں۔ مگر پہنچ کر ایک تنہا جگہ بیٹھ کر مندرجہ ذیل افسوس ان آٹھ پروں پر ایک سو گیارہ مرتبہ ہر ایک پر پڑھ کر دم کریں۔

اس سے فراغت پا کر سو رہیں دوسری شب ان پروں میں سے ایک پر نکال لیں اور اس کو تھوڑی روٹی میں پیسٹ کر بتی چراغ کی پیسٹ لیں۔ پھر ایک گورے چراغ میں سرسوں کا تھوڑا تیل ڈال کر اس بتی کو روشن کر دیں اور اس چراغ کے اوپر ایک مٹی کا برتن اتنی بلندی پر لٹکائیں کہ اس کا دھواں اس برتن میں جمع ہوتا رہے اس چراغ کے دو برو بیچے کر ایک سو گیارہ مرتبہ افسوس مندرجہ ذیل پڑھیں۔ بتی کو سر کاٹے رہیں تاکہ وہ سب کی سب جل جائے اور اس کا سارا دھواں دوسرے برتن میں جمع ہوتا رہے۔

عمل سے فارغ ہوتے ہی دھواں والے برتن کو با احتیاط بحفاظت رکھ چھوڑیں۔

دوسرے دن پھر یہی عمل کریں مگر چراغ اور تیل نیا استعمال کریں کل کے استعمال چراغ سے کام نہ لیں البتہ دھواں جمع کرنے والے برتن کو بدستور استعمال کرتے رہیں اگر اس میں دھواں کافی مقدار میں جمع ہو جائے اور اندیشہ اس سے گرنے کا ہو تو اسے کسی دوسرے برتن میں محفوظ کر کے علیحدہ رکھ لیں۔ آج بھی ایک پر کی بتی بنا کر چراغ میں روشن کریں اور اس کا دھواں محفوظ کر رکھیں۔ افسوس بدستور ایک سو گیارہ بار پڑھیں۔

اسی طرح سات دن تک سات پڑھ لیں اور سات دنوں کا محفوظ شدہ دھواں

حفاظت سے کسی ڈبیہ میں رکھیں قہموڑ اس اسروں کا تیل اس دھواں میں ملا کر کاجل کی طرح کر لیں
ایہ عمل بالکل پختہ ہو جائے گا اور آپ اس کے عامل ہو جائیں گے بروقت ضرورت آپ قہموڑ سے
سے پانی پر صرف گیارہ مرتبہ اس افسوں کو پڑھ کر دم کریں اور اس پانی کو بچھو کے کانٹے ہوئے کو تین
مرتبہ میں پلا دیں۔ خدا کے فضل سے اسی وقت بچھو کا نہ ہر اتر جائے گا۔ اور مریض بالکل اچھا ہو کر
آپ کی اس کرامت کو حیرت سے دیکھے گا۔ افسوں یہ ہے۔

ڈھبہ کا ہار کھڑا کا کانٹو مر کھے پھنچے امر بچھر میرے کھنٹے اترو
چند ڈال دو چند ڈال جھاڑ دل دال۔

تسخیر حاکم

اگر کسی شخص کو جابر و عالم حاکم سے اذیت پہنچتی ہو اس کو وہ بے خطا تک کرتا ہو یا اس پر
ازراہ تشدد جبر کرتا ہو تو اس کے لیے حسب ذیل عمل نہایت بڑا اثر اور مفید ثابت ہوگا یہ عمل میرے
چند دوستوں کا آزمودہ ہے اپنے اثرات میں اکسیر مفت ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔
چاند کی گیارہ تاریخ کو رات کے وقت کھڑا کے گھونسلے سے ایک جوڑا کھڑا گرفتار کر
کے لائے۔ لیکن جس وقت پران پرندوں کو گرفتار کرنے کے لیے گھر سے نکلے اس وقت سے واپسی
تک اس کو کوئی شخص نہ دیکھے اور وہ خود کبھی جائے اور آئے وقت پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اس گرفتار شدہ
جوڑے کو ایک بنجرے میں لاکر بند کر دے اور ان کے لیے مناسب غذا بنجرے میں ڈال دے۔
صبح کو ان دونوں پرندوں کے ناخنوں کو تراش لے اور ان جملہ ناخنوں کو با احتیاط کسی
ڈبیہ میں محفوظ کر کے رکھ چھوڑے اس کے بعد ان پرندوں کو ان کے گھونسلے میں جا کر بٹھا دے۔

رات کو بارہ بجے ایک تنہا مکان میں بیٹھ کر مندرجہ ذیل افسوں دو ہزار دو سو پچاس مرتبہ
پڑھ کر ان ناخنوں پر دم کر دیا کرے گیارہ دن کے بعد یہ عمل ختم کر دے۔

اب ان ناخنوں کو کسی کپڑے میں سی کر رکھ لے اور جس وقت اس جابر و عالم حاکم کے
پاس جائے تو ان کو اپنی کمر میں باندھ لیا کرے وہ حاکم ظلم و تشدد کے بجائے مہربانی سے پیش آئے

گا۔ افسوں یہ ہے۔

خوش جیوے سر فر از شاہ وچ ما چمچر

بچیل کے چند مکھے بیت کا پر پڑے دھن کڑے سلام کرکھم جاری بچیل کے دھلم
تازے لاگ بچل لاگ تار سا سطور بڑا لاگ میری اڑیا لاگ سندر کا سکا بڑے بچل کے دیا جام
کڑے است نام آدیس کرے۔

(نوٹ) یہ میل ہر مذہب کے لوگ کر سکتے ہیں۔

بواسیر کا علاج

بواسیر عام طور پر مشہور مرض ہے بلکہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ مرض ہر انسان کی ہوا کرتا
ہے کسی کو شدید اور کسی کو خفیف جن اقسام کو یہ مرض شدت سے ہوتا ہے ان کو بھد نکالیف اٹھانی
پڑتی ہیں۔ صد ہاقم کا علاج کرتے ہیں لیکن یہ مرض علاج معالجہ سے شدید سے خفیف ہو جایا کرتا
ہے مگر بالکل نیست رہتا ہو نہیں ہوا کرتا مندرجہ ذیل طریقہ علاج چند بار کا آزمودہ ہے اور جن لوگوں
نے اس طریقہ کو استعمال کیا ہے وہ اس کے بھد مراح ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مرض نے کبھی
ترقی نہیں کی۔ بلکہ بعض لوگوں نے تو بتایا کہ مرض بالکل دفع ہو گیا۔

کوڑا کے گھونسلوں سے کوڑا کی بیت فراہم کریں اگر ایک گھونسلہ میں سے بتدر پاؤ ڈبڑھ
پاؤ کے دستیاب نہ ہو تو چند گھونسلوں میں سے فراہم کر لیں۔ جب بیت دستیاب ہو جائے تو اس سے
دو چند چکنی مٹی لیں اور دونوں کو پانی ڈال کر بھگو دیں۔ اس کو پچھیں گھٹنے تک بھیجا رہنے
دیں۔ جب مٹی اور کوڑا کی بیت خوب ملائم ہو جائے تو اس کو باہم ملا لیں اور بالکل یک جان کر
پلے۔ اس کے بعد اس مخلوط مٹی کے انچاس ڈھیلے پٹالیں اور سایے میں خشک کر لیں جب خوب
خشک ہو جائیں تو ان کو استعمال میں لائیں۔

علی الصبح جب رفع حاجت کے لیے بیت اٹھلا جائیں تو ان میں سے سات ڈھیلے لیں
اور ہر ڈھیلے پر سات مرتبہ مندرجہ ذیل اسم پڑھ کر دم کر لیں اور پھر رفع حاجت کے بعد ان ڈھیلوں
کو استعمال کریں۔ یہ سات دن کا عمل ہے انشاء اللہ تعالیٰ سات دن کے بعد ان کو شفاء کا مل
ہوگی اور پھر کبھی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ یہ بھد مجرب عمل ہے۔ وہ اسم یہ ہے۔

اٹان مقان تقان نرئی انج کلچ کلچہ فر از شاہ واج ماچسٹر

بدنماد داغ یا تل کا ہٹ جانا

اگر کسی صاحب کے کسی جانے مخصوص پر کوئی بدنماد داغ یا تل برنگ سیاہ ہو تو چہرہ ایسے بدنماد داغ یا تل سے بیوجہ بد صورت ہو رہا ہو۔ تو شخص مذکور کو چاہیے کہ کسی کلاہ کی سیٹ یعنی فضلہ کو سرکہ انگوری میں ملا کر ایک لیپ یا مرہم بنالے۔ اُسے ایک بار روزانہ اس تل یا داغ پر ایک ماہ تک لگائیں۔

بکھوان کے فضل سے وہ تل غائب ہو جائے گا اور اگر سیاہ داغ ہوگا تو بالکل درست ہو کر جلد والی رنگ میں آکر یکساں ہو جائے گی اور یک رنگ ہوگی۔ اور اگر اسی طرح داغ سیاہ رنگ کے بجائے سرخ رنگ کا ہو تو بیت کلاہ کو سرکہ انگوری کی بجائے شراب میں گھس کر لگا دیں تو ایک ماہ کے استعمال سے یہ قسم کا سرخ داغ چاہے کتنا بڑا کیوں نہ ہو صاف ہو کر جلد یک رنگ ہو جائے گی۔

فتح پاؤں چوے

اگر کسی شخص سے کھن کا م میں فتح حاصل کرنا چاہئے ہو تو داناؤں نے کہا ہے کہ سیاہ رنگت کے جانداروں کی دعا حاصل کرو۔ اس طرح کوڑا کا جال سے چمڑا دینا یا شکاری سے نجات دلا لیا اُسے داناؤں کا سیلابی کی نشانی ہے۔

اگر روٹی باتھ میں لے کر ایسے کسی شخص منزل کو طے کرنے یا کسی مقدمہ میں فتح حاصل کرنے کے لئے جاتے وقت اپنے سر سے اوپر کوڑوں کو ڈالتا ہوا انسان چلا جائے اور واقعی کوئے اُسے کھاتا بھی شروع کر دیں بلکہ کوڑوں کا ایک جبرمٹ پیچھے ہو جائے تو سمجھو کہ جس شخص منزل کو طے کرنے کے لئے انسان چلا ہے تو وہ کام فوراً کامیابی سے سرانجام ہوگا اور اگر کسی سخت سے سخت مقدمہ کی فیشی کے لئے چلا ہے تو اس مقدمہ میں نصرت اور فتح اس کے پاؤں چوے گی آزمودہ اور مجرب ہے۔

مولانا شاہ وحید ماجہ

اقوال زریں

ہر ایک کو ا کے نہیں بلکہ سینکڑوں میں سے کسی ایک کو ا کی دم میں سے صرف ایک ہال
ہز سنہری رنگ کا ہوتا ہے اگر اس مال کو حاصل کر لیا جائے اور سیندور اور کافور کی ڈیپے میں رکھ کر گھر
میں رکھ لیا جائے تو اس گھر میں دولت کی بہت سی فراوانی ہوتی ہے اور اس گھر کے مالک ٹوبہ سبز و
شاداب ہوتے ہیں صحت بڑھتی ہے اور خوشی اور شادمانی کی گھڑیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ اولاد نیک
خصلت تعلیم یافتہ ترقی پسند ہوتی ہے اور اچھے اچھے عہدوں پر ممتاز ہو کر ماں باپ کا نام روشن کرتی
ہے۔ غرضیکہ اس خاندان کو چار چاند لگھائیں گے اور شہر میں اس خاندان کی بہت بڑی عزت ہوگی۔

ہر کوا کے نہیں ہزاروں کوڈں میں ایک کو ایسا ہوتا ہے کہ جس کے دائیں پنجہ کا ایک یا
سب بائیں گلابی یا سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ اگر کوئی ایسا کو ا مل جائے تو مقررہ فیاض یا نشتہ سے اس
کا ناخن تراش لیں اس ناخن کو سونے میں مزہا کر اگر دائیں بازو میں ہاندہ کر کوئی شخص راج دروہار
میں چلا جائے تو اس کی بڑی عزت ہوگی۔ اگر مقدمہ پیش ہو تو کامیابی ہوگی۔

اگر ملازمت کے لئے جائے تو فوراً ملازمت لگ جائے گی اگر کسی دوسری ہم کے ساتھ
کھڑا ہو تو بہر صورت نہایت ہی کامیاب اور سرخرو ہوگا۔ اور ہر طرح عزت پائے گا۔

منحوس شگون!

اگر کوئی شخص مذکر گھر سے نکل کر کسی کام کے لئے جا رہا ہے تو اُسے سب سے پہلے کسی
اونچے مقام یعنی درخت آسمانی غلایا کسی اونچے مکان وغیرہ سے کوئی کو ا زمین کی طرف اترتا ہوا نظر
پڑے تو سمجھو کہ وہ کام محض شخص مذکور کا راس نہ ہوگا اور اسی حالت میں نیچے آتے ہوئے کو ا کے
منہ میں کوئی گوشت کا ٹکڑا ہو تو یقین جائے کہ اُسے ناکامی کے علاوہ اس وقت میں یا تو کوئی فساد

کون بیوے سرخرا شاہد وچ ماچھڑ

وغیرہ درپیش آئے گا یا کوئی دوسرا حادثہ پیش آئے گا جس سے کہ اُسے سخت گھاؤ کا سامنا ہوگا: اس میں کہ جریان خون بھی کافی ہوگا جس میں کہ اُسے کافی تکلیف ہوگی جسانی کمزوری میں زیادتی ہوگی اور مالی نقصان اس کے علاوہ ہوگا۔ لہذا اگر کوئی ایسا شگن درپیش آئے تو اس وقت اس ہم کے ارادہ کو چھوڑ کر شخص مذکور کو فوراً بلا تامل مگر فائیس لوٹ آنا چاہیے۔ چونکہ اسی میں اس کی بہتری ہے۔ اور اگر ضروری ہی اس کام پر اسی وقت ہی جانا ہو تو شخص مذکور کو چاہیے کہ فوراً کوئی شیریں چیز لے کر اسی کو باکوڈالے اور اگر وہ کوڈالز کیا ہو تو دوسرے کوڈس کو ڈال کر اور چند منٹ گھر میں ٹھہر کر اور خود بھی کوئی تھوڑی سی شیریں چیز کھا کر اس کام کو جائے تو پھر ایسے حادثہ یا نقصان کا احتمال نہ رہے گا۔ اور اس کے شگن کا اثر فوراً دور ہو جائے گا۔

بد شگون کا نیک شگون میں تبدیل ہو جانا

اگر کوئی کو اسی بلندی سے نیچے کوڈتا ہوا آ رہا ہو اور اس کے منہ میں اس وقت کسی ہڈی کا ٹکڑا ہوا اور کوئی شخص اس وقت کسی کام کے لئے جا رہا ہو تو وہ کام اس کا اس وقت تو کسی طرح بھی راس نہ ہوگا بلکہ اس کے کام میں کوئی دوسرا شخص بہت ہی سختی سے سدراہ ہوگا اور وہ کام نہایت ضد میں پڑ کر بہت ہی لمبا ہوگا۔ اور آخر میں اس میں بالکل نا کامیابی ہوگی اس لئے شخص مذکور کو چاہیے کہ اگر ایسا شگن درپیش آئے تو فوراً واپس ہوائے اور پھر کسی دوسرے وقت پر اس کام کو چھوڑ دے اور اگر وہ کام اس وقت کرنا لازمی ہو تو شخص مذکور کو چاہیے کہ چند ٹکڑے گندم کی روٹی کے لے کر اور اُن پر قدرے چینی لگا کر اُسی کوے کو یا اگر وہ کوڈا موجود نہ ہو تو دوسرے کوڈس کو ڈال دے اور خود اس کے بعد تین بار پانی کی کلی کر کے تھوڑا شیریں پانی دودھ شیریں پی کر اس کام کو جائے تو اس شگن کا اثر زائل ہو جائے گا اور وہ کام راس آئے گا۔

مولانا بیگم سر فرخ شاہ صاحب ماحضرت

چند عجیب و غریب خواص

اگر اس کا دل تھوڑا بنا کر اپنے پاس رکھیں تو پیاس نہ لگے۔

اس کے پر جلا کر جس جگہ بال پیدا نہ ہوں اس جگہ لگائیں۔ تو بال پیدا ہو جائیں۔

اگر دو آدمیوں کے درمیان کوڑے اور الو کی آنکھ کا دھواں کریں دونوں میں خفاق پیدا ہو۔

اس کی چربی چہرہ پر مل کر جس شخص کے سامنے جائیں محبت سے پیش آئے۔

اگر اس کی سرنگین سرخ کپڑے میں باندھ کر کھانسی والے کی کائی میں باندھیں تو

کھانسی سے آرام پائے۔

اگر کچھ پنختر میں کوئے کے دائیں پاؤں کا ناخن لے کر جبب میں رکھیں تو روپیہ پیسہ

سے کبھی خالی نہ رہے۔

سیاہ زانخ کی زبان کو تیل میں جلا کر اس کے کاہل کو اس شخص کی آنکھوں میں لگا دیں

جوانا پیدا ہوا ہو تو اس کو اگر کسی جگہ کھڑا ہوا ہو تو معلوم ہو جائے۔ نوٹ! کڑا کے

دیکر بڑے بڑے عجیب و غریب خواص اور عجیب و غریب ٹکون حصہ دوئم میں

ملاحظہ ہوں۔

چھو جانے کا پھل

کو! اگر ماٹھا چھونے تو دھن کا ناش موت ہوتی ہے۔ کمر اور کندھا کا ٹھوٹا برا ہوتا

ہے۔ عورت کے ماتھے پر کوئے کا بیٹھنا شوہر اور لڑکے کا ناش کرتا ہے۔ پیڑ کے نیچے دسی وغیرہ کے

اتنے بھوجن کے سبب گائے کا چھونا برا نہیں ہوتا۔ لیکن اچانک چھونا خرابی کرتا ہے۔ کوؤں کو جفتی کی

حالت میں دیکھنا موت یا بڑا دکھ ہونے کی علامت ہے۔

عجیب و غریب بولیوں کے نام

اگر کوئی کو اکول کول کا لفظ بولے تو کہیں سے اناج کا ذخیرہ دستیاب ہو۔

اگر کول کول بولے تو کوئی بڑا.....

اگر کوین کوین بولے تو..... کی خبر

اگر کہیں کہیں بولے تو سب بکھوں کا

اگر کر دل کر دل بولے تو دکھ حاصل ہو۔

اگر تو اکون کون بولے تو کسی مرے ہوئے آدمی کے درشن ہوں۔

اگر کلین کلین بولے تو کسی آدمی کی موت کی خبر ملے۔

اگر کر دن کر دن بولے تو دشمن کی لڑائی کا پوشیدہ راز معلوم ہو جائے۔

اگر کو اکین کین بولے تو..... نقصان ہو جانے سے ہارٹ فیل ہو جائے۔

اگر کو اکوین کین بولے تو کسی خوب صورت عورت کا ملاپ ہو۔

اگر کو اکھن بولے تو فوٹو انارش شروع ہو جائے۔

صبح بولنے کا پھل

صبح سویرے اگر کو اکو پورب و شام میں بولے تو استری اور جواہرات کا لالہ بھ ہو۔ دل کا

فکر دور ہو۔

اگر کو اکو پورب و پچم کی طرف بولے تو دشمن کا ناش ہو۔

اگر دشمن میں بولے تو دکھ نظر آئے۔

اگر کو اکو پچم اور دکن کے گوشے میں بولے تو حاکم سے سزا ملے۔

اگر پچم کی طرف بولے تو کسی عورت سے لالہ بھ ہو۔

اگر کو اکو پچم اور اتر کے درمیان بولے تو کہیں سے کپڑے اور اناج حاصل ہوں۔ اور

کسی کے آنے کی خبر پڑی جائے۔

اگر پورب اور اتر کے درمیان بولے تو سینے والے کو دکھ حاصل ہو اور کسی دوسرے آدمی

کی باندھ دے۔

حوں جیوے سرفراز شاہ واج ماچھر

(معشوق کو بیقرار کرنا)

اے متر اگر میرے ناخن اتار لیے جاویں۔ اور ان کو دھوتی یا آزار بند کے پلہ میں باندھ لیا جاوے۔ اور مغرور سے مغرور اور پتھر سے پتھر محبوب کی رہائش کی طرف جاویں۔ اور اس کے مکان یا رہائش کے نزدیک ہو کر اس منتر کو تین بار پڑھیں جب تک وہ آکر نہ دیکھے گا۔ آرام نہ پاوے گا۔ وہ منتر یہ ہے:-

دہک دہک گچھ آہم میش شراہم دواہی گچھ سہرتی مم چہ ماری ایم۔ (جو کچھ معشوق کا نام ہو۔) گچھ یت سامام دنا اندم نہ بھو گو یت۔

(تسخیر محبوب)

اے متر اگر تو چاہتا ہے کہ تو اس کے مکان کے نزدیک جاوے۔ اور معشوق خود بخود اگر تجھ سے کلام کرے۔ تو ہزار اس سے منہ موڑے مگر وہ جب تک تجھ کو منا کرنا جاوے۔ آرام نہ پاوے۔ تو ایسا کر کہ میرے ناخن کچھ دھوتی کے آزار بند میں باندھ لے اور پچھاپنے منہ میں رکھ لے اور اس کے مکان سے منہ موڑ کر پرکھڑا ہو جاؤ تو دیکھے گا کہ معشوق کس طرح بھی ہے جب تک تجھ سے تسلی بخش کلام نہ کرے گا۔ چہین نہ پاوے گا۔ چاہے تو ہزار اس سے بدکلامی ہی کرے۔ منتر یہ ہے۔

حروفِ اُردو

ایو میو گچھ ایثورا یہ بھوتا۔ تھا سے ----- (یہاں نام ہوا لُج آم پر اپ نوت تیار سیاہ نہ تشی سیاہ سبہ متر تانہ بھویت ایدی قوم مام پر نکلیام نہ سوی کردی آہم الپی پر تلیام نہ سوی کردی۔)

اس کے بعد چاہے تو اس سے بدتہذیبی سے پیش آے تو بھی وہ خفا نہ ہوگا۔ مگر تجھے چاہیے کہ اس وقت منہ بنا کر فوراً چلا آئے۔ متر اب تجھے ایک ایسی بات بتاتا ہوں کہ تو ششدر رہیگا۔

حضور معشوق

اگر میرے ناخن کی خاکستر کو اپنے لبوں پر ل کر اس سے کلام کرتے تو جب تک تو کلام کرتا رہے گا۔ تب تک وہ تیرے ہمراہ چلتا ہوا چلا جاوے گا۔ بشرطیکہ کلام کرنے سے پیشتر اور لبوں پر خاکستر لگانے سے ایک لمحہ پیشتر تین بار تو یہ منتر پڑھ لیوے۔

شریوں شریوں تو ملجیانا پر اپنی تیر تو مل اتر وار نام کر دی یہی تم متر نام پر پندوتم اجملی سا بہ نواسم کرو پتا اہم تو یہ سببہ اکتیامی نہید راتو پی میا سہے کا بھو۔

(وِصال یار)

اگر میرے ناخن اور ناگ کے نچلے حصہ کی ہڈی کو اپنی کمرے کوئی شخص باندھ لے اور کسی پتھر دل محبوب کے پاس جا کر بیٹھ جائے۔ اور تین دفعہ نیچے لکھے منتر کا جاپ کرے تو وہ محبوب جب تک غافل سے ملی وصال نہ کریگا۔ چمن نہ پاوے گا۔ منتر یہ ہے۔

کریونی ہے۔ چاربت تریا تیری ہے نہ سکولی نکیت۔

قراق یار

تجھے اے پر م ہتر یاد رکھ تجھے اب وہ چیز بتاتا ہوں جس کا دھیان کسی کو نہ کرنا چاہیے۔ مگر تاہم بھی تجھے بتاتا ہوں۔ اگر میری دائیں ناگ کی ہڈی کو علیحدہ اور بائیں ناگ کی ہڈی کو علیحدہ پیس کر ملا دیا جاوے اور ان کی نیبو کے رس سے دس گولیاں باندھ لی جاویں۔ اور ان گولیوں پر ایک سو بار ایک دفعہ یہ شبد پڑھا جاوے۔

تاگے ستم سٹلے پر دیٹے رنگت آہوت

اور ان گولیوں میں سے پانچ ایک گھر اور پانچ دوسرے احباب کے گھر پھینک دی جاویں۔ تو وہ دونوں اس وقت بالکل علیحدہ رہیں گے جب تک کہ پھر ان گولیوں کو نہ ملا دیا جاوے۔ بلکہ ایک دوسرے کے دشمن جان ہو جائیں گے۔

کر از شاہد حق ما چمشر

نشہ عشق

اگر میرے خصیہ کو تین بار کنواں کے پانی سے دھویا جاوے اور اس پانی پر یعنی ہر دھوتے وقت یہ منتر پڑھ لیا جاوے تو اس پانی کو چاہیے۔ مرد یا عورت کو پلا دیا جاوے۔ تو وہ شخص عشق کے نشہ میں ایسا مخور ہوگا۔ کہ ہر وقت عاشق و معشوق کے لیے جان دے گا۔ منتر یہ ہے۔

”جلم اری آؤ پر شمس سحر سحر ہو بتا۔“

لوہے کی لاٹھ

اگر کوئی مرد خدا میرے عضو کو..... روغن سوہن میں نہیں کر دس دن اپنے اپنے عضو..... پر مالش کرے۔ تو اس کا عضو..... اس قدر ترقی ہو جائیگا کہ فولادی ڈنڈا اس کا مقابلہ نہ کر سکے گا۔

سوخیاں

اگر میرے خصیتین خشک کے صفوں کو کسی معشوق کو تین دن کھلایا جاوے مگر معشوق کو اس کا کھانا معلوم نہ ہو تو وہ معشوق بڑے باز و دادا والے چلے گا۔ اور اس میں بڑی دل بہانے والی باتیں ہوں گی۔

شوق یار

اگر میرے موئے شرم کو خاکستر کر کے اور اس میں شہد اور چند ہیدستر چار گنا ملا کر کسی..... کو کھلایا جاوے تو جب تک وہ کوئی چاہنے والا نہ پائے گی۔ تب تک اسے کبھی چین و آرام نہ آئے گا۔ اور جب تک وہ کھانے والے سے ملاقات نہ کرے گی۔ اسے کبھی تسلی نہ ہوگی۔ جو نہی کہ اسے عامل ملے گا۔ وہ ہمیشہ کے لیے اس کی لونڈی رہنا پسند کرے گی۔

کدورت

اگر میرے موئے شرم کو خاکستر کر کے مکھن میں مار کر رتی بھر کسی منکوحہ شوخ چشم کو کھلا دیا جائے۔ اور اس مکھن پر ایک ہزار بار یہ شہد۔

”دیوانہ شتم“ پر حجاب وے۔ تو وہ فوراً اپنے دوستوں سے قطع تعلق کر کے عامل سے تعلق پیدا کرے گی۔ اور تاحیات غلام بن کر رہے گی۔

منتزہ ظالم عاشق

اوجیب سداق اگر میری دائیں ہاتھ کوغ و پوسٹ و ہڈی کے خاکستر کر کے اور بری کے چہرے میں منہ خیرہ دیا میں ہاتھ پر باندھ لیا جائے۔ اور جس دن کسی طوطا چشمہ معشوق ہا تھا شہد دینا ہوا بن معشوق کے مکان کے نزدیک جا کر شمال کی طرف رخ کر کے قین باریہ منتزہ پرستے تو وہ معشوق فوراً شہد سے باہر نکل پڑے گا۔ اور جب تک عامل کو نکال کر کے اس کا وصال حاصل نہ کرے گا۔ چہن نہ پاوے گا۔ عامل کو منتزہ پرستہ فوراً اپنی حالت قیام کی طرف چلا جانا چاہیے۔ منتزہ یہ ہے۔

منتزہ غلام خور

جو عورت باکرہ یا منکوحہ کسی عابد سے زائد سے زائد شخص بھی اگر میرے مثانہ دن اندرونی جسد کا کشتہ جنگھی ہو کر دوسرے میں بنا دے وہ منتزہ ایک سو ایک سو ایک بار پڑھ کر کھلا دے گی۔

۔ تمام عمر اس کا نام دائی بن رہے۔ منتزہ یہ ہے۔

اوم بھوکا سید دیوتا تو ہم آئیم شہد (یہاں آپ کا نام چاہیے) ہم دشمن کو کرو تپا سام و شین برہما

تنتز وجع مفاصل

اگر میری استخوان کو جلا کر تراکھ کر کے ایک رتی ردزادہ مریض وجع مفاصل اور مریض ریٹگن کو کھلائی جاوے تو بے قلعہ تین دن میں شفا کلی حاصل ہو۔

تنتز اولاد کا ہونا

اگر میری استخوان کا برادہ کر کے عقر عقیقہ کر دیا جاوے تو بفضلہ با اولاد ہو۔

تنتز خونِ زہ

اگر میری استخوان سوختہ کا سفوف شہد آم میں ملا کر کسی عورت کو کھلایا جائے۔ تو جائے مخصوصہ سے اس قدر خون نکلے کہ جب تک عمل الزہ نہ کیا جاوے آرام نہ ہو۔

تنتز عمل الزہ

اگر ایک دانہ ماجوکا لے کر سو بار ایک منتز پڑھیں۔
نہ بھم کرو نہ کلشتم کرو دیوانہ نہ رہیں۔ پھر اس کا یعنی ماجوکا سفوف کر کے اسے کھلا دیں۔ تو فوراً خون بند ہو جاوے گا۔

تنتز تباہ ہونا

اگر میرے پروں کی مٹی کو جس گھر میں ڈالیں وہ تباہ ہو جاوے گا۔ اگر کھیت میں ڈالیں تو تباہ ہو جاوے گا۔

تنتز، خنخانہ

اگر میرے اس نہائے ہوئے شراب کا ایک قطرہ کسی شراب کی بوتل یا مٹکے میں ڈال دیں۔ تو شراب کی بوتل یا مٹکے کے ایک توکہ شراب میں پھر پھر شراب کا نشہ ہو جاوے گا۔

تستمر
مِلدّ و

اگر اسی شراب کو چاہے مذکر یا مونث نوش کر کے ----- کریں تو وہ خوشی حاصل ہو کہ شاید واپس ایسا ہوا ہو۔

تَنْزِیُّ سُرْعَتِ

اگر اسی شراب کو عورت نوش کرے اور اپنی لب و بدن کو اپنی ----- پر لگائے تو چاہے شبانہ روز ----- کرفی رہے۔ ہرگز ہرگز ----- نہ ہوگی۔ اور اگر اسی طرح مذکر کرے تو ہرگز قوت کم نہ ہوگی۔

تنتز پرندوں کی آواز

اگر اسی شراب وینڈ مکان میں قریب ایک توالہ چلایا جاوے تو طرح طرح کے پرندوں کی آواز اس وقت تک نمودار ہوتی رہیں گی۔ جب تک شراب جتنا رہے گا۔ ایسا معلوم ہوگا۔ کہ پرندے اس کے کمرہ میں بول رہے ہیں۔

عدالت عالیہ روحانی و مادی کا نظریہ

اُمّ میری آنکھوں سے رطوبت جلد پہ نکال پڑا اور اسے چاندنی میں خشک کر کے ایک ہزار بار روزانہ چالیس روز تک صبح چار بجے نیچے سر پہن کر اس خشک شدہ رطوبت پر پڑھیں تو جس رات کے چار بجے آپ اس سرمہ لگا کر ایک گھنٹہ آنکھیں بند کر کے بیٹھیں گے۔ تو آپ کو ایک بڑے رشی کا دربار نظر آئے گا۔ اور تمام مہارشیوں کے حالات وہاں ہوں گے اور عذاب و ثواب اور رادھاج کے فیصلہ جات کو آپ اس طرح دیکھ اور سن سکیں گے۔ جیسے کہ آپ عدالت کے رکن ہیں۔ منتر یہ ہے۔

منتر بہ حروف اُردو

آہم تو م سوجھاد م ورثہ ام چھای کنگ تو ام مام نہ در ششے سی آہم توت آگیا پانم کر تم
اوانم تو م اپنی سوا کر م توت کاریہ اہم مام در ششہ سو در ششہ کاریہ پانی خمر

منتر:- ”تت پریت کھنڈم سوار تھا۔“

پانی کبھی ختم نہ ہوگا۔ آپ حیران ہو جاویں گے۔ کہ یہ پانی کا لونا ہے یا سمندر۔

تنتر شیر

نارنگی کے چھلکے کا پانی ۶ ماشہ اپنے پاس ایک شیشی میں محفوظ رکھیں شیر کی کھال بھڑیے کی کھال، ہرن کی کھال۔ ان سب کھالوں کو علیحدہ علیحدہ طور پر نارنگی کے پانی کی دھونی دیں۔ اب اس شیشی کو ڈاٹ لگا کر رکھ چھوڑیں ایک سفید ٹکڑہ کاغذ کا لیں۔ اس کاغذ کو زعفران کے رنگ سے زعفران کریں جب خشک ہو جاوے تو اُتو کے خون سے متذکرہ بالا کاغذ پر یہ تعویذ مع منتر کے تحریر کریں۔ اس تعویذ کو جس کسی کی گردن میں کانٹے رنگ کے تار گے میں ڈال کر لٹکا دیا جاوے۔ اور اس نارنگی کے پانی کی ایک سلاخی دہنوں آنکھوں میں لگا دی جاوے۔ تو وہ شخص ہر دیکھنے والے کو ہولناک شیر نظر آئے گا۔ اور لوگ اس سے ڈر کر کانپتے ہوئے چیختے چلاتے بھاگ جائیں گے۔

۵۰	۶۱	۱۰	۵۰
۵۰	۵۰	۳۱	۵۰
۱۰	۲۰	۵۰	۱۰
۲۰	۵۰	۵۰	۲۰
۵۰	۲۶	۱۰	۵۰

جونہی وہ تعویذ اتار دیا جائے گا۔ انسان دکھنے لگے گا۔

منتر یہ ہے: ”مٹی چاونی سنگا و سیا کرو“

مجزہ شر افشانی اُلوتنتر

اگر کسی شخص کو دنیا میں ذلیل کرنا ہو اور اُس کے منہ سے بیہودہ کلمات کہلوانے ہوں اور اُسے دنیا کے سامنے رذیل اور پائس دکھانا ہو۔ جہاں کہیں وہ لڑتا ہوتا ہے۔ اور ہر جگہ سے

مارکھا کر گھر کو لوٹے حتیٰ کہ گھر میں بھی اس کی وہی حالت بنی رہے تو مفصلہ ذیل ہدایات پر عمل کریں اس شخص کے پاؤں کے تلووں کی مٹی اٹھالیں اور اس میں آلو کے بال دو چار ملا کر اس کی گولیاں بنو برابر بنائیں گوگل گوند کیکر، پانی، ذرا سبز رنگ اس مرکب کی سیاہی تیار کریں اس سیاہی سے یہ تعویذ مع منتر لکھ لیں اس تعویذ کو ایک چینی کے برتن میں ڈال دیں اور مٹی کی گولیاں اس برتن میں ڈال دیں۔ اسی برتن میں پیری کی لکڑی۔

۲۰۰	۱۰	۴	۷	۲۰۰
۷	۲۰۰	۱۰	۲۰۰	۷
۳	۲	۲۰۰	۳	۱۰
۷	۲۰۰	۷	۲۰۰	۷
۲۰۰	۱۰	۴	۱۰	۲۰۰

منتر:- ”نام پر بھا کر کرتا بھام بھش“

کی آگ کے کوٹ بھی ڈال دیں۔ تعویذ جل جائیگا اور مٹی کی گولیاں تعویذ کے دھوئیں سے سیاہ ہو جائیں گی۔ اب جہاں کہیں بھی معمول جاتا دیکھیں گولیاں کو اس پر پھینک دیں کسی ایک گولی کا اس کا کے ساتھ چھوٹا لاری ہے قدرت کا تماشا دیکھیں کہ اس وقت ہی اثر منتر لزل ہوتا شروع ہوگا۔

تندر جادو کا بندہ

چشم دید واقعہ ہے کہ ایک انسان جس کی عمر تقریباً تیس سال کی تھی ایک اچھی پوشاک میں ملبوس ایک اکیلی سڑک پر ملا اس کے ہاتھ میں ایک سیاہ رنگ چھڑی تھی۔ وہ دیکھتے ہی دیکھتے جیتا جاگتا سانپ بن گیا۔ استغفار پر وہ انسان ایک ہیئت ناک شکل کا دیوبن گیا ذرا سی گھبراہٹ پر اس کی شکل ایک بوڑھے سادھو کی سی ہو گئی۔

فرار شاہ واج ماچھر

۱۰۰	۹	۱۷	۱۷	۵۰
۶۷	۱۰۰	۹	۱۰۰	۱۷
۸	۹	۱۰۰	۹	۲۰
۹	۱۰	۳۰	۱۰۰	۹
۱۵	۱۷	۹	۱۱	۱۱

اور آنکھ جھپکتے ہی غائب ہو گیا۔ چار سال کی قابل جستجو کے بعد اس کے راز افشاء ایک
ذیڑھ سو سال کے بوڑھے سادھو سے ہوا کہ یہ سب منجزہ پرندہ اُنو کی۔

منتر:- ”سادتیر کار گے کیولا دیام“

قدرت سے تھا۔ یعنی کہ مذکور بالا تعویذ اُنو کے خون اور اُنو کی ہڈی کی قسم اور اُنو کی
جلد کے کاغذ پر لکھ کر جو شخص اس تعویذ کو اندھیری رات اُنو کے آشیان کے نزدیک جب
کہ اُنو بولی رہے ہوں سالم نکلے اور کسی قسم کی کراہت محسوس نہ کرے وہ شخص غالب پر
غالب (اچھا دھاری) انسان بن سکتا ہے۔ اور اپنے آپ کو جس حالت میں چاہے بدل
سکتا ہے۔

منتر جھپک میں غائب

مصر ایک ماشہ جند بید ستر ۳ ماشہ، دونوں کو قریباً ایک تولہ آک کے دودھ میں پتھر کی کھل
میں کھل کریں۔ اس کی گولیاں بنالیں قریباً سو گولی تیار ہوگی۔

زعفران ۳ رتی کا فور ۳ رتی آب گل کر نہ، ۳ ماشہ تینوں کو گور گز کر سیاہی تیار کریں
۔ بھوج پتر کے ایک ٹکڑے پر یہ تعویذ منتر لکھیں کسی شیشے کے برتن میں ایک کوئلہ جلا ہوا آم کی
لکڑی کا رکھیں ہر روز ایک گولی اس کوئلے پر رکھ کر اس تعویذ کو اس کی دھونی دیں پورے تین ماہ
یعنی ۹۰ دن بغیر کسی وقفہ کے دھونی دیتے رہیں۔ دھونی دینے کا وقت رات کے بارہ بجے۔

نور سیاهی حسب ذیل ہے:-

بیری کے کانٹوں کی راکھ ایک ماشہ آٹو کا فضلہ ایک ماشہ آٹو کا خون چار ہونڈھنی بیری کے
چوں کا پانی ۶ ماشہ ان تمام کو صل کر لیں سیاهی تیار ہے۔

تنتز زمین و آسمان مٹھی میں

کستوری دورتی (جو کہ بلی کے نافہ سے نکلی ہوئی ہو) گوند ڈھاک دورتی۔ آٹو کے پر کے
بال دورتی۔ نازبو کے برگ کا پانی ۶ ماشہ۔ ان تمام کو کھل میں ڈال کر یک جان کر لے اور آٹو
کے سینے کی جلد جو تین مربع ہو کہ چار دن تک سوچونک کے پانی میں بھگو چھوڑیں چوتھے دن
نکال کر صاف کریں خشک کریں جب خشک ہو جاوے تو متذکرہ بالا سیاهی سے اسی جلد پر تعویذ کو
مع منتر تحریر کریں جب خشک ہو جاوے تو بطور شوق کسی شخص کی مٹھی میں وہ تعویذ پکڑادیں تو
اسے آسمان کے تمام نظارے و فرشتے اپنے سامنے نظر آنے لگ جادویں گے۔ اور اسے ایسا
محسوس ہوگا کہ جس طرح وہ آسمان پر خود سیر کر رہا ہے۔ اور اگر وہ زمین کا کوئی حصہ کوئی شہر کوئی
پہاڑ کوئی ملک دیکھنا چاہے تو اس تعویذ کو پاؤں کے نیچے رکھ کر اپنی خواہش ظاہر کرے تو فوراً اپنے
آپ کو اس جگہ پائے گا۔ کمال کا اثر رکھتا ہے۔

۲۰۰	۶	۳	۱۰	۳۰	۲۰۰
۱۱	۲۰۰	۱۰	۱۱	۲۰۰	۶
۶	۶	۲۰۰	۲۰۰	۱۰	۲
۲۰	۱۱	۲۰۰	۲۰۰	۶	۱۱
۶	۲۰۰	۳۱	۱۰	۲۰۰	۱۰
۲۰۰	۶	۱۰	۱۶	۶	۲۰۰

منتر:- ”طو لا عرضا تو یکھ در شتم“ خوشی جو ہے سر فراز شاہ و ج ما چنسر

جب تک وصال نہ کرے چین نہ پاے گا۔ اور اگر منتر کو عاشق کے گھر اور تعویذ کو معشوق کے گھر پھینک دے۔ تو عاشق معشوق کے پیچھے دوڑتا پھرے گا اور چین نہ پاوے گا۔

۲۰۰	۸	۱۰۰	۳۱	۳۰۰
۵	۲۰۰	۵	۲۰۰	۵
۵	۱۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۶۲
۳۱	۲۰۰	۵	۲۰۰	۵
۲۰۰	۵	۱۰۰	۵	۲۰۰

منتر چور پنجرے میں

اگر چاند گرہن کے دن جب کہ گرہن لگا ہوا ہو اس وقت ذیل کے تعویذ و منتر کو ایک سفید کاغذ پر مفصلہ ذیل سیائی سے لکھ کر اپنے مکان کے اندر مغرب کی کسی دیوار پر جہاں بارش کے پڑنے کا کوئی خطر نہیں ہوگا۔ اور اگر بھول کر بھی چور آ جاوے تو اس کا دماغ اور آنکھیں اس طرح منتشر ہو جاویں گی۔ کہ اسے واپس جانے کا راستہ ہی نظر نہ آئے گا چاہے دروازہ کھلے ہی ہوں اور کوئی پاسان موجود نہ ہو اسے منتر:- اٹھی یا اٹھی ٹیکل لائین

کوئی راستہ جانے کا نہیں سونجھے گا چور چاہے کوئی عادی چور بھی ہو یا کوئی گھر کا آدمی یا کوئی دوست رشتہ دار چاہے صبح کا ہو چاہے دوپہر کا چاہے شام کا جو بیس گھنٹہ ہی کسی وقت بھی چور کی نہیں ہو سکتی۔

۱۰۰	۳۶	۲۰	۱۰۰
۱۷	۱۰۰	۵۰	۱۷
۲۰	۵۰	۱۰۰	۲۰
۱۰۰	۲۲	۱۷	۱۰۰

۱۰۰	۲	۱۰۰	۱۹	۵۵	۱۰۰
۹	۲۰۰	۲	۹	۲۰۰	۹
۱۰۰	۲	۲۰۰	۲۰۰	۱۹	۲۰
۲۰	۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰	۹	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۲۰	۱۰۰	۲۰۰	۱۹
۲۰۰	۱۰۰	۹	۱۹	۹	۲۰۰

منتر:- "سوار حق پر مار حق کو اچاریم پر حق آتا"

بالکل علیحدہ مقام پر ہو یعنی کھل ہو ہل دیتا ہے دیکھتے مقام خاموشی ہو۔ اب اس تعویذ کو بغیر آگ دکھائے سونے کے پتہ میں لپیٹ لیا جائے۔ اور گلے میں لٹکا لیا جائے تو انسان خوش نصیب ہو کر وقت گزارنا چلا جائے گا۔ اور جو بھی اس تعویذ پر اپنا دایاں ہاتھ رکھے گا۔ دنیا کی فکر سے غائب ہو جائے گا وہ ہر ایک کو دیکھ سکے گا۔ مگر اسے کوئی نہیں دیکھ سکے گا۔ جو بھی ہاتھ اٹھائے گا۔ پھر سے نظر آنا شروع ہوگا۔

منتر دل گرفتہ

ایک عدد دانہ یعنی پھل انار کا لیں اور ایک عدد سیب کا شیریں پتہ بے دماغ لیجئے۔ مفصلہ ذیل منتر کو ایک صاف و سفید کاغذ پر سرخ لکھ کر لپیٹ کر انار کے پھل میں سوراخ کر کے اس میں ڈال دیں اب نیچے لکھے تعویذ کو بھی ایک صاف ستھرے کاغذ پر لکھ کر لپیٹ کر سیب میں ڈال دیں۔ اب ایک پڑا ترہیز لیں سیب اور انار کو اس بڑے ترہیز میں ڈال دیں اور نوپر سے بند کر دیں۔ دس روز کے بعد ان کے پھلوں کی دھونی ترہیز نہ کر رہا انار کو دیں انار اور سیب دونوں کو نکال لے۔

منتر:- "اچاریم دکھا خسریم"

تعویذ اور منتر ہر دو سے نکال لیں۔ اب اگر منتر کو کسی معشوق کے گھر بھیج دیا جائے اور تعویذ کو عاشق اپنی دامن کلائی پر باندھ دے تو معشوق عاشق کے پیچھے بھاگتا پھرے گا۔ اور

وجد میں لانا

جائفل تین ماشہ علیحدہ دورتی، منک چاررتی کو حرق بید منک خالص میں ہیں کر مایہ
 کریں اور اس میں ایک چھٹانک دوغ شیریں ملائیں۔ آرد گندم کی روٹیاں پکا کر اور پڑہ پڑہ کر
 کے اس دوغ میں ملا کر مسل دیں کہ جو آٹا سا ہو جائے۔ اس چورہ کو بوقت شام کھا کو کھلا دیں۔ اور
 پھر بنجرہ میں بند کر دیں۔ دو گھنٹہ بعد اسے بنجرہ سے نکال کر ایک بند کرہ میں چھوڑ دیں جس میں
 مدھم سی روشنی ہو۔ آپ خاموش ایک چارپائی پر لیٹ جائیں اور قدرت کا تماشا دیکھیں۔ کچھ دیر
 تک تو کواخوف مذکورہ رہے گا۔ اور آہستہ آہستہ قبول اوقت گذر جائے پکھلا جاتا ہے اور اس میں
 پچھلنا آتی جائے گی اور پھر کرہ میں بڑی اشیاء میں سے کسی کو بھی چیز پر باز کر بیٹھ جائے گا اور وہ
 میں آ کر کچھ ٹکھٹا بھی رہے گا۔ اور ایک عجیب سا تاج بھی تاجدار رہے گا۔ اور پھر ایک جگہ تو کر
 طرح طرح کی آدا زوں میں کچھ کرنگلی سے اور بعض اوقات ترم کے ساتھ عجیب و غریب قسم کی
 برہمنوں کے لگا جیسے آپ سن کر حیران رہ جائیں گے۔ لہذا اگر بیہوشی سے اسے آپ سمجھنے کی کوشش
 کریں گے تو آپ پر بہت سے اسرار کھلیں گے۔ اور نہایت ہی سوزستہ راز کے آپ کو دیلاویں
 حالات معلوم ہوں گے جن سے آپ کے بہت سے عقیدے مل سکتے ہیں۔

بعض بعض راز

جس طرح کہ ذمہ نفس دنیا کے ہر راز سے آگاہ ہو، ہر انسان مختلف مختلف قسم کے
 علوم و فنون سے واقف ہے اور ہر فرد بطورہ تجربہات سے معذور ہے اور ہر کس اپنی اپنی سلیم طبع کا حامی
 ہے اسی طرح سے دیگر جامعہ اوروں کی بھی ایک جیسی عادات و خصایات اور خصوصیات ہیں جو ہمیں
 یقین ہے کہ حالت پر عمروں، چہ عمروں، درندوں میں بھی پائی جاتی ہیں۔ اسی طرح ہر ایک کو اپنی
 مختلف خصوصیات عادات و معلومات کا حامل ہے۔

سر فرید شاہ واج ماچسٹر

پہاڑی کوے چونکہ اکثر پہاڑوں پر ہی بسر اوقات کرتے ہیں۔ اس لئے وہ ترائی کی زبانیں اور باتیں کم بیان کرتے ہیں اُن کی آواز کچھ بدیسی ہوتی ہے۔ بدنی طور پر وہ بہت چست ہوتے ہیں۔ جسامت کے بڑے ہونے کے باوجود بھی وہ بہت اونچی اڑان کرتے ہیں۔

کوا کے ماہرین سادی رازوں اور پہاڑوں کی میاؤں کے راز جاننے کے لئے اکثر پہاڑی کوؤں کو بھی کام میں لاتے ہیں اور ترائی کوؤں کو اکثر ترائی کی باتیں اور دریائی راز معلوم کرنے کے لئے کام میں لایا جاتا ہے یہ بھی یاد رہے کہ ہر ملک کا کوا بیشتر اپنے علاقے اور ملک کے حالات پر قادر ہوتا ہے دوسرے ملک جن پر اس نے کبھی اڑان نہ کی ہو کی باتیں کم بیان کرتا ہے مگر سادی باتوں پر صرف پہاڑی کوے ہی قادر نہیں ہوتے بلکہ ہمہ قسم کے کوے تھوڑا بہت سادی باتوں کا ضرور ادراک رکھتے ہیں۔

جنگلی کوے کو اکثر زمانہ سلف کے دینوں کو خوب بیان کرتے ہیں اور شہری و دیہاتی کو بے چوری کے راز بتانے کے اندر خوب ماہر ہوتے ہیں۔ مگر واضح رہے کہ اُن کے جسم کے اعضاء استخوان دست و پا پر بال کی خصوصیت چاہے کسی قسم کا لاکھوں نہ ہو یکساں ہی ہوتی ہیں اگر کوئی سنجیدہ آدمی تھوڑی سی قتل سے بھی کام لے کر تھوڑے سے عرصہ کے لئے محنت کر کے اور اسے سمجھنے کی کوشش کرے تو وہ اس کی زبان و اسراروں کو بخوبی سمجھنے لگ جاتا ہے۔ اور یہ پرندہ ہر امر پر نادانستہ طور پر اپنے عامل کو قائل بنانے کا خود ہی وسیلہ بن جاتا ہے البتہ ایک شخص کو اس کے سمجھنے کے لئے طریقہ کو جان لینا ضروری ہے۔

ہر ملک کے کوا کی آواز بھی مختلف ہوتی ہے۔ ٹون تو ایک ہی ہوتی ہے۔ مگر اُس کے وزن میں کچھ گرائی اور ہلکا پن فرق ڈال دیتا ہے۔ لہذا اگر آپ کچھ مستقل مزاجی سے کام لے کر اس پر عبور حاصل کرنے کی کوشش کریں تو آپ اس سے بہت سے باتیں حاصل کر سکتے ہیں اور دنیا کے بہت سے کام بخوبی سرانجام پا سکتے ہیں۔

کراڑا شاہو ج ماچھر

ہوا سیر خونی کا علاج شانی

معدہ کے اندر اور باہر سے ہو جاتے ہیں جس سے اکثر بولنتا جابت خون پہنچا جاتا ہے۔ اور مریض کو درد بھی ہوتا ہے اور روز بروز کے درمیان خون سے مریض کا رخ ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس کے لئے جانتھ ۳ ماشہ مادہ ۳ ماشہ کو اکی چنے ۳ ماشہ لے کر دھن کچھ میں کھل کر دیں۔ دھن کا وزن حسب ضرورت ہو۔ جب بالکل کچھان ہو کر لئی ہی جاتی ہے تو ہر شب بوقت سونے کے بعد پر لپ کریں اور اگر سوتے اندر دنی ہوں تو ایکہ روٹی کے چار چھایا کو اس میں تر کر کے معدہ کے اندر دے دیں۔ نیز مغز نبوی نیم ۲۵ ماشہ دس ۱۶ ماشہ پھکری ماشہ کو آپ تر بھی مولی کے ساتھ کھل میں کچھان کر کے چتا کے برابر گولیاں بنادیں اور روزانہ دو کوئی ایک صبح و ایک شام دھن کی لسی سے پی جائیں۔ پر ماما کے فضل سے آرام آنا شروع ہوگا۔ اور اگر ایک ماہ کا ہر بھی عمل مستقل حرامی سے کریں تو یہ بیماری جز سے کٹ جائے گی اور پھر کسی بھی دن کی تکلیف نہ ہوگی۔ سوتے خشک ہو کر بالکل کر جائیں گے۔ دھن سے ہوں گے۔ اور نہ درمیان خون رہے گا۔

بچکی کا بند کرنا

آپ میں سے ہر ایک کو کسی کھانسی کی ضرورت آتی ہوگی جو پانچ دس منٹ رو کر خود بخود بند ہو جایا کرتی ہے۔ مگر بعض اوقات جو عجز یا بڑا حال ہے میں یہ اس طرح ہو جاتی ہے کہ کسی قسم کا علاج بھی اس میں کارگر نہیں ہوتا۔ چار پانچ دن مسلسل اس کا دورہ چلتا رہتا ہے اور مریض کی طاقت کے مطابق چار پانچ دن یا ہفتہ بھر میں مریض اس میں اس قدر لائق ہو جاتا ہے کہ سوائے اسے راہی ملک عدم۔ کے کوئی چارہ نہیں رہتا۔ میں نے خود اس بیماری سے بیسیوں ادویہ مراد روڑھے مریضوں کو انتقال کرتے دیکھا ہے۔ اہل یونان نے کوا کے معدہ کی جھلی کو اس کے لئے اکسیر اعظم بتایا ہے۔ ایک کوا کو کچڑ کر حلال کریں اور اس کے معدہ کو نکال کر دانہ دکان سے صاف کریں۔ اُسے دو ٹکڑوں میں کاٹ دیں اس معدہ کی باند ریف استر کی طرح ایک پٹکے سفید رنگ کی جھلی آپ کو نظر آئے گی جو خوب پیوستہ ہوتی ہے۔ گرم پانی میں ٹھونڈا کر پانی میں ڈال کر ابالیں تو اس

جملی میں پیچگی ڈالیں، بڑ جائے گی۔ آرام سے اس جملی کو معدہ سے علیحدہ کر لیں اور صاف لے کرے
سباہے میں خشک کرنے کے لئے رکھ چھوڑیں۔

جب خشک ہو جائے تو اسے سفوف بنا کر کسی شیشی میں ڈالت لگا کر بند کر کے رکھ چھوڑیں۔
وقت ضرورت سفوف طہاشر کو دی دورتی۔ سفوف الاچھی خورد دورتی۔ سفوف سوڈا غذائی قدرتی کو ملا کر
اس میں ایک تنکا بھر جو تقریباً نصف رتی کے برابر ہو سفوف مذکورہ جملی معدہ ملا لیں اور ہمراہ شربت
چٹاویں یا صرف آب شیریں سے پھانک لیں۔ آپ دیکھ کر ششدر رہ جائیں گے کہ منٹوں میں پتلی
بند ہو جائے گی اور پھر اس قسم کی مہلک پتلی کبھی نہ ہوگی۔ احتیاطاً دوایں مذکور تین دن کھانسی چاہئے۔

درد و شقیقہ کا واحد علاج!

درد و شقیقہ سر کے نصف حصہ کے درد کو کہتے ہیں۔ یہ درد طولانی میں سر کے نصف حصے میں
ہوتا ہے اور انسان کو نہایت ہی بے چینی کرتا ہے۔ یہ درد جب کسی سر میں شروع ہو جائے تو یہ کئی
کئی دن تک نہایت ہی پریشان کرتا رہتا ہے اور کچھ سوچائی نہیں دیتا۔ ڈاکٹر لوگ کو کہ اس کا علاج
کرتے ہیں مگر وہ کچھ عارضی سہاٹی ثابت ہوتا ہے۔

فعلا سین۔ اسپرین۔ کینفین۔ کوئین وغیرہ سب اس کے وقتی علاج ہیں تو ان کے استعمال
کرنے سے بوقت علاج گرانی سر موجود رہتی ہے۔ گوکہ درد تھوڑے وقفہ کے لئے دب جاتا ہے۔

کوا کے پر کی راکھ اس کا واحد علاج ہے جو بے حد مفید ثابت ہوا ہے کوا کا ایک ایسا پر
لیں جو شروع سے لے کر آخر یعنی ایک سرے سے دیگر دوسرے سرے تک بالکل سیاہ ہی سیاہ ہو اس کے
بال تراش لیں۔ ایک مٹی کی پتہ کیری پیانی میں ان کے تین ماشہ پر ڈال کر اوپر سے ایک دہائی ہی
پیالی سے ڈھانپ لیں۔ اس پیالی کے ارد گرد بکڑی کے کوٹنے کی آٹھ دیں جس سے کہ اوپر درہنچے
والی دونوں پیالیاں اس قدر گرم ہو جائیں کہ بیچ میں رکھے ہوئے پر کے بال جل کر راکھ ہو جائیں
اس راکھ میں سے بوقت ضرورت ایک رتی راکھ لیں اور اس میں پانچ رتی خوشاں رقی کا سفوف ملا
دیں اور اسے نیم گرم پانی سے شقیقہ کے مریض نو دن میں تین بار دے دیں۔ بھگوان کی کرپا سے
نصف گھنٹے کے اندر درد بالکل رفع ہو جائے گا۔ اور سر اس طرح بکا معلوم ہوگا کہ کبھی بھی ایسی
راحت نہ ہوئی ہو۔ اور ایسی کبھی ہی نہ ہوگی کہ شقیقہ یا درد و شقیقہ کا پھر

آنکھ کا پھولا کاٹنے کیلئے بہا تھ

آشوب چشم یعنی آنکھ دکھنا ایک عام بیماری ہے جس کے لئے شہری اور پڑھے لوگ تو آنکھ کو ایک نعمت اور ضروری اعضا سمجھ کر فوراً علاج کرتے ہیں جس سے انہیں جلد آرام نصیب ہوتا ہے مگر جاہل اور گنوار لوگ اُسے قدرت پر چھوڑ کر غافل اور بے پرواہ ہو جاتے ہیں اور کبھی کبھ معمولی سا علاج کر بھی دیتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک چوتھائی ایسے مریضوں کا آشوب چشم بڑھ کر روہے یعنی نگرے میں تبدیل ہو جاتے ہیں جس سے آنکھ کے ڈھیلوں پر مستقل سی خراش ہوتی رہتی ہے اور پانی بہتا رہتا ہے اس خراش کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مریض آنکھ کو خراش رفع کرنے کے لئے مٹکا رہتا ہے خراش اور گڑ کے ماتحت ڈھیلے میں اور خاص طور پر کالے پردے یعنی قرنیہ جسے انگریزی میں کارنیہ کہتے ہیں زخم پڑ جاتا ہے۔ اور روز بروز دو گھاؤ بڑھتا جاتا ہے تو نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دباؤ پڑ کر آنکھ کی رطوبات ڈھیلے سے خارج ہو جاتی ہیں۔ اور ڈھیلہ بٹھ جاتا ہے اور بعض اوقات مریض زیادہ تکلیف میں علاج معالجہ کی طرف راغب ہوتا ہے تو جب اس کا گھاؤ مندل ہوتا ہے تو اس کا سفید نشان مستقل طور پر پڑھ جاتا ہے بعض اوقات تو وہ سفید نشان آنکھ کی بناوٹ کے ہموار ہوتا ہے اور بعض مریضوں میں بہت ابھرا ہوا ہوتا ہے جو آنکھ کو بہت ہی بد نما کر دیتا ہے اور اس میں یرقان بالکل نہیں رہتی۔

بعض مریضوں میں مرض چیچک کے باعث بھی کوئی چیچک کا دانہ ڈھیلے پر ہو جاتا ہے جب وہ دانہ پھٹ کر پیپ خارج کرتا ہے تو ایسی حالت میں بھی گھاؤ ہو کر آخر میں پھولا ہو جاتا ہے اس پھولا کو چیچک کا پھولا اور پہلے پھولا کو آشوب چشم یا ردہوں یا دیگر زخموں کا پھولا کہتے ہیں۔

غرضیکہ دونوں میں اگر وہ پتلی کے سامنے ہوں یرقان جاتی رہتی ہے اور آنکھ بالکل ہی بد نما ہو جاتی ہے۔ کوا کے تاخن چہ ماشہ نوشادر ۶ ماشہ لے کر دونوں کو الگ نہ گھسنے والی کمرل میں خوب پیس لیں۔ اور اس مرکب کو ایک مٹی کے صاف پیالہ میں ڈال کر اس پیالہ کو اس کے برابر کے ایک دوسرے مٹی کے پیالہ سے ڈھانپ دیں دونوں کے کناروں کو کپڑا اور مٹائی مٹی کے مرکب سے اس طرح لپیپ کریں کہ دونوں پیالے کے ایک ہونچائیں اور ایک گول گیند کی مانند ہو جائیں۔

اب ان پیالوں کو ایک چولھے پر چڑھا دیں اور نیچے بھٹی بھٹی آگ کو تلوں کی دیں۔ جب پیالہ خوب گرم ہو جائے تو اندر کا مرکب گرم ہو کر پچھلے گا۔ اور آہستہ آہستہ جلنا شروع ہوگا۔ اس کا دھواں اوپر کے پیالے سے نکلے گا۔ جب نیچے کا پیالہ کافی گرم ہو جائے تو اوپر کے پیالے پر ایک ٹھکا چار تہہ کر کے پانی میں بھگو کر رکھیں اور جب وہ خشک ہونے لگے تو اسے پھر بھگو کر اوپر رکھیں غرضیکہ اوپر کے ٹھکا کو خشک نہ ہونے دیں یہ عمل برابر ایک گھنٹہ ہوتا رہے۔ نیچے والے پیالے سے ایک کا دھواں اوپر کے پیالے سے نکلے گا اور اوپر کے پیالے کے سرد ہونے کی وجہ سے جمتا جائے گا۔ اور جب آپ اس پیالہ کو اتار کر دونوں پیالوں کو علیحدہ کریں گے تو وہ سفید براق کی طرح بطور پھلا کے اس کی سطح سے لگا ہوا ہوگا جب پیالے ٹھنڈے ہو جائیں تو پیالوں کو نہایت آہستگی اور آرام سے علیحدہ کریں تاکہ کسی زور دار دھک کے نکلنے سے وہ مرکب کے دھواں کا پھلا نیچے کے پیالہ میں گر کر ضائع ہو جائے اس پھلا کو محفوظ کریں اور کھل میں خوب پیس کر سرمہ بنالیں اس سرمہ کو پھولا کے مریض کے آنکھ میں روزانہ سلائی کے ذریعہ ایک بار لگا دیں۔ بہت جلد تھوڑے عرصہ میں پھولا کٹ جائے گا۔ اور آنکھ میں تندرست آنکھ ہو جائے گی۔ نہایت ہی عجیب ہے یاد رہے کہ چیچک کا پھولا اس سرمہ سے درست نہ ہوگا۔

بڑھاپے میں حقیقی جوانی

کوا کے ذریعہ لکھا پارہ

جب انسان بوڑھا ہو جاتا ہے تو تمام اعضاء کمزور ہو کر ڈھیلے ہو کر معطل ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ غذا بہت کم ہوتی ہے۔ اس کا خون کم بنتا ہے۔ بدن ڈھیلہ ہو جاتا ہے۔ مینائی کمزور ہو جاتی ہے گوشت و پوست میں جھریاں پڑ جاتی ہیں چلنے پھرنے کی سکت جاتی رہتی ہے اکثر اخراج بلیغ شروع ہو جاتا ہے۔ اور سمجھدار بوڑھا کہتا ہے کہ

گور میں لکائے بیٹھے پاؤں ہیں

بن خمیں ایب جا کر کہ بیاتے گاؤں ہیں

بن خمیں ایب جا کر کہ بیاتے گاؤں ہیں

سیساب ایک ایسی دھات ہے کہ اگر اسے جسم میں جذب کیا جائے تو انسانی کا بالکل ہو جاتا ہے ایک تولہ عمدہ سیساب یعنی پارہ لیس دو تولہ گیسوں کے آٹا کی ایک روٹی پکادیں گرم گرم روٹی میں دو تولہ بورا یعنی کھاڑ ملا کر سیساب مذکور بھی اس میں ڈال دیں اور ایک چینی کے برتن میں تینوں اشیاء کو ڈال کر ان تینوں کو آپس میں خوب ملتا اور سلنا شروع کریں۔ روٹی ریزہ ریزہ ہو کر کھاڑ سے مل کر چوری سی بن جائے گی۔ اور پارہ سرنگی رنگ کا سطوف ہو کر اس چوری میں جذب ہوتا جائے گا اس وقت تک برابر ملتے اور سلنے جائیں کہ تمام کا تمام پارہ خاکستر ہو کر اس میں بالکل جذب ہو جائے۔

اس روٹی 'بور' اور سیساب کی مرکب چوری کو کسی ایک کو اکو کھلا دیں۔ اور اس کو اکو اپنے پاس محفوظ رکھیں اور روزانہ اس کی ضرورت کے مطابق دوا دنگ اور پانی وغیرہ دینے لگیں۔ آپ کی تین اشیاء کی مذکورہ چوری جب اس کے معدہ میں پہنچ کر ہضم ہونا شروع ہوگی تو اس کے معدہ کا کیساوی فعل اس سیساب کو اس غذا سے علیحدہ کرے گا اور اس کے خاکستر کو پھر نجد پارہ کی صورت میں تبدیل کر دے گا۔ پانچ چار دن میں معدہ کی رطوبت اور اس کی حرارت سے عمدہ پارہ سخت سے سخت ہو کر چاندی کی شکل میں نجد ہو جائے گا۔ اور باکل گول گولی کی شکل میں ہو جائے گا۔ پھر آپ ایک ہفتہ تک انتظار کریں اور ایک ہفتہ گزر جانے کے بعد نوا کے معدہ کو چاک کریں تو آپ کو اس کے معدے سے چمکدار سیساب کی گولی ملے گی اس گولی کو اپنے پاس محفوظ رکھیں اور ہر روز اسے صاف پانی سے دھو کر ایک سر دودھ روزانہ گرم اس میں ڈال دیں دیا کریں اور اس دودھ کو دس منٹ تک خوب ہلائیں کہ گولی سالم دودھ میں چکر کھاتی ہے۔ دودھ کے ٹھنڈا ہو جانے پر گولی کو نکال لیں اور دودھ کو پی جائیں۔ جوں جوں آپ یہ دودھ پئیں گے تو توں دن بدن آپ کی بھوک بڑھتی جائے گی اور آپ ایک اچھے نوجوان کی سی غذا کھا کر ہضم کرنے لگ جائیں گے آپ کے چہرے کی رنگت سرخ ہوتی جائے گی۔ جسم کی جھریاں رنغ ہونی شروع ہو جائیں گی۔ اعضاؤں میں طاقت بڑھ کر جوانی کی سی چستی آتی جائے گی تقریباً ایک سال کے بعد آپ ایسا مستلوم کریں گے کہ آپ ایک پچیس سالہ جوان ہیں۔ غرضیکہ ہر قسم کے اعضاء ایک باری زندگی پائیں گے اور پھر آشنائے آپ کو بڑھاپے سے جوان دیکھ کر ششدر و متحیر ہوگا۔ آپ کا یہ تغیر صرف دیکھنے کا ہوگا بلکہ یہ ایک حقیقی کا یا کلب ہوگی آپ ایک نئی شادی کرنے کے قابل ہوں گے اور حقیقی جوان ہوں گے۔ زمانہ سلف کے لوگ اس گٹکا کو حاصل کرنے کے لئے دور دراز کا سفر کر کے اس کی تلاش کرتے تھے اور اس وقت کے

رجہ مہاراجہ لوگ اس کے بتانے والوں کی تلاش کرکے اسے خاص طور پر پتہ کرتے تھے۔ وہ اس سے مستفید ہو کر محفوظ ہوتے تھے۔ اس لڑکا کا راز جاننے والے اسے اپنے ٹیڈ میں محفوظ کر لیتے تھے۔ اور کسی قیمت پر بھی اس کا راز کھولنے کو تیار نہ ہوتے تھے چاہے انہیں اپنی جان پر ہی کھیلنا پڑے۔ ہاں البتہ ایسے شاگرد جو ان کی ساری عمر خوب سیرا کرتے تھے ان پر مرتے وقت ایسے جیتی اسرار مکمل جاتے تھے اسے بتا دیا اور ہر لطف زندگی حاصل کریں۔

پسندیدہ شادی کرنا

ہندوستانی رواج کے مطابق جو شادیاں ہوتی ہیں وہ اکثر والدین کی مرضی پر منحصر ہوتی ہے لڑکے یا لڑکی کا چناؤ ماں باپ ہی کرتے ہیں اور وہ آپس میں ایک دوسرے سے بات کر کے معاملہ طے کر لیتے ہیں اس میں زیادہ تر شادیاں بالکل غریبے جوڑ ہوتی ہیں۔ لڑکا لبا ہوتا ہے اور لڑکی پرستہ قد لڑکا دراز قد تو لڑکی شگنی لڑکا تعلیم یافتہ تو لڑکی ان پڑھ لڑکا گورا خوبصورت تو لڑکی سیاہ فام لڑکی حسین و جمیل لڑکا بھلا بھورا۔ لڑکا پچاس سالہ بوڑھا اور لڑکی ۱۲ سالہ جوانا۔ غیرہ وغیرہ جس کا نتیجہ عام طور پر بہت ہی خراب ہوتا ہے۔ خاندانی بیوی میں ان بن ہو کر روز کا قساکھڑا ہو جاتا ہے جس سے عام طور پر برادری میں رسوائی اور بعض حالتوں میں مقدمہ بازی تک نوبت پہنچتی ہے۔ اور کبھی کبھی تو اقدام خودکشی اور قتل تک نوبت پہنچتی ہے۔ اس تمام خرابی کا موجب صرف والدین کی ناشائسی اور نا فہمی ہے۔ رواج کے معتمد اکثر اس کے شکار ہوتے رہتے ہیں۔ یورپین ممالک میں ایسی بے جوڑ شادیاں بہت کم ہوتی ہیں۔ والدین کو بیوی یا خاندان کے چناؤ میں کوئی دخل نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی وہاں ہندوستان کی طرح ان بچوں کی شادیاں ہو جاتی ہیں جنہیں ابھی کپڑا پہننا یا روٹی کھانا بھی نہ آتا ہو وہاں نابالغ بچوں کی شادی قانونی منع ہے۔ اگرچہ ہندوستان میں بھی چند سالوں سے کبھی کی شادی کو ممنوع قرار دیا گیا ہے اور شاردا ایکٹ نافذ کر کے اس خرابی کا تدارک کیا گیا ہے۔ مگر تاہم ابھی یہاں اس قانون پر سختی سے عمل نہیں ہو رہا۔ اور اگر کہا جائے کہ قانون تو ہے مگر عمل قطعی نہیں صرف قانون قانونی کتب تک ہی محدود ہے تو بیجا نہ ہوگا حقیقت یہ ہے کہ اگر خاندان اور بیوی بن بلوغت کو پہنچ کر پوری عقل و ادراک سے اپنا جہون ساقی کا انتخاب کریں تو ایسی

شادی پائیدار۔ محبت سے لبریز جیون اور گریہست کو سو رنگ میں ڈھالنے والی درازی مہر کی حامی اور گریہست کا حقیقی اور سکھ مل ہو سکتا ہے۔ اب ہندوستان کے نوجوان اور صنف نازک دونوں اس خواہش کی طرف رجوع کرتے چلے جا رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اُن کی شادی اُن کے پسندیدہ جوڑے سے ہو اور ان میں سے دونوں یا کوئی ایک اپنی پسند کا انتخاب کرتے ہیں۔ مگر جوڑے کے والدین میں سے کوئی اس میں امر مانع ہوتا ہے۔ اور بے چارہ جوڑا یا ان میں سے کوئی ایک اپنی زندگی سے نالاں عمر بھر آہ و فغاں میں رہتا ہے اور بعض حالتوں میں تو بے مراد ہو کر دم توڑ جاتا ہے۔ یا ایسے واقعات ہو جاتے ہیں جو آپ لوگوں سے چھپے نہیں ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اگر کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کی شادی اس کی مرضی کے مطابق اس کے منتخب جوڑے سے ہو تو وہ سٹیج وار کی دو پہر بارہ بجے سے لے کر دو بجے تک ایک کوا پکڑے اور اُسے مشکوار تک ایک پنجرہ میں بند رکھے اور اُسے اس کی ضرورت کے مطابق دانہ دنگا ڈالنے میں یاد رکھے کہ اُسے ایک مرتبہ روزانہ دودھ تھوڑا اور قدرے دسی کھلائے دونوں میں شہد یا چینی ملی ہو۔

مشکوار کی رات بارہ اور ایک بجے کے درمیان اُس کی چھاتی چاک کر کے اس کا دل نکال لے۔ اور قبرستان کو اکوفن کر دے جس کا رنگدہر سے اپنا چھتیا محبوب اکثر گنہ رتا ہو اس راستہ کے درمیان میں اس کو اس کے دل کو اس راہ کی منی میں قریب تین چار بج گمراہ اور اُسے خود بھی اس راہ پر اکثر دو تین دفعہ روزانہ گنہرا کرے اور جب کبھی وہ اپنے محبوب کے سامنے ہو تو اس سے اخلاق اور خلوص کے ساتھ اپنا رستہ پیدا کرے۔ جب بھی پہلی دفعہ بھی منتخب کا دایاں پاؤں مدفون کوئے کے دل پر پڑے گا تو اس کا دل پورے خلوص سے چاہنے والے کی طرف راغب ہوگا اور اس کی زبردست خواہش ہوگی کہ وہ اپنا دل و جان اس کے حوالے کرے چاہے اُسے اس کے لئے کیسی ہی قربانی کیوں نہ دینی پڑے جب وہ اپنا رابطہ و پریم بڑھالے گا اور شادی کا خواہشمند ہوگا اس طرح ایک دوسرے سے خلوص بڑھنے اور بے حجابی اور بے تکلفی ہو جانے کے بعد اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو وہ ایک دوسرے سے شادی کر سکتے ہیں اگر والدین یا برادری یا کوئی دیگر امر مانع نہ ہو تو وہ ایک دوسرے سے شادی کر سکتے ہیں اگر والدین یا برادری یا کوئی دیگر امر مانع ہو کر سدا رہ ہو تو ان میں سے مذکور کو چاہئے کہ مثل سابق پنجرہ کی رات کو ایک کوا حاصل کرے اور اسے مشکل کی درنمائی شب

چاک کر کے اس کا دل نکال لے اسے صاف کر کے دھوپ میں بند رکھ کر خشک کر دے و نیز اسی کو سے کی پیٹ کا ایک سیاہ پر بھی اتارے جو یعنی شکر و ارکی دو پہر مائع ہستی کو لٹنے کے لئے جائے اور اپنی دائیں جیب میں تنہا کہہ بالا کو اکا دل اور دستہ میں تنہا کہہ پر کو ہاندہ لے ایسی حالت میں جب وہ سرد ہو کو لے گا اور اس سے اس موضوع پر کلام کرے گا تو اس کے کلام میں ایک خاص اثر فحقی پیدا ہو جائے گی اور اس چاہے کتنے سے کتنا چہر دل ہی کیوں نہ ہو فوراً ایک ہی ملاقات میں اس کا دل موسم کی طرح پھٹل جائے گا۔ اور بجائے حفاظت کرنے کے امداد پر آئے اور اس کی مدد کرنے میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کرے گا۔ بلکہ اگر اس کے راستہ میں اگر کوئی دوسری چھوٹی بڑی رکاوٹ ہوگی تو اسے بھی وہ خود ہی ہٹانے کی کوشش کرے گا اور اس وقت تک دم نہ لے گا جب تک وہ اسے پایہ تکمیل کو نہ پہنچا دے یعنی کو خود ہی محدود مطالعہ ہو کہ اس جوڑے کی شادی ہو جائے کی اور یہ جوڑا عمر بھر نہایت پریم سے اپنی عمر گزارے گا اور دونوں کا ایک دوسرے سے اتنا انس ہوگا کہ دونوں کا ہر اقد و قالب ہوں کے مگر حقیقی طور پر ایک جان ہوں گے۔

مقدمہ میں یقینی کامیابی

مقدمات کلی قسم کے ہوتے ہیں جنہیں اقساموں میں موسوم کیا جائے۔ (۱) دیوانی (۲) فوجداری (۳) مالی۔ دیوانی مقدمات میں روپیہ ہر سالین دین اور جائیدادوں کے جھگڑے ورافت اور دوسرے قسم کے حقوق کی حفاظت ہوتی ہے۔ فوجداری مقدمات میں جرائم یعنی مار پیٹ۔ قتل و غارت۔ لوٹ مار۔ چوری چکاری۔ دھوکا دہی۔ رشوت خوری۔ مکر و فریب۔ ربا کاری۔ حرص کاری جہا بازی، زمین، تحریر، فحش وغیرہ کا سد باب ہوتا ہے۔ مالی مقدمات اکثر زرعی جائیدادوں مالہ فراہمی فصل وغیرہ سے متعلق و حق و سی سے متعلق ہوتے ہیں۔ ہندوستانی عدالتوں میں اکثر دادری ہو جایا کرتی ہے مگر بعض اوقات نادانستہ طور پر غلط فہمی کی وجہ سے حق ظنی بھی ہو جاتی ہے جس کے لئے عدالت عالیہ بھی موجود ہیں جہاں معاملہ صاف ہو کر انصاف ہو جاتا ہے مگر بعض اوقات ہا اثر اور سرمایہ دار لوگ اپنے اثر اور سرمایہ کی طاقت سے جموٹ موٹ کی شہادتیں پیدا کر

کے درختی شہدوں کو ڈرا دھمکا کر اور لالچ دے کر عدالتوں کو دھوکا دے کر اور جھوٹ کو بیچ بنا کر عدالتوں سے ہمارے طور پر حق غلطی اور پے منصفی کر ڈالتے ہیں اور بہت دھڑلہ بہت سے سخت سے سخت مقدمات اخراج کر لئے جاتے ہیں جن کا بالکل وجہ ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ قورہ جس کا طوقان کھڑا کر لیا جاتا ہے کبھی وقوع پذیر ہوا ہی نہیں ہوتا۔ یہ سب کچھ محکم لوگ صرف اپنے اقتدار سے کرتے ہیں جس کے سبب معصوم اور بے گناہ شخص یا تو سخت سے سخت سزا پا جاتے ہیں یا ان کی حق غلطی ہو جاتی ہے۔ ایسے مظلوم لوگ جب کبھی کسی کے ظلم کا شکار ہو کر اگر کسی مقدمہ میں پھنس جائیں تو اسے چاہئے کہ ہر مشکوٰۃ کے دن چار اور پانچ بجے شام کے درمیان خالص مکی چٹائی اور گندم کی روٹی کی چوری تیار کر کے اور کوؤں کو خوب کھلائے اور جس دن اس کے مقدمہ کی تاریخ پیشی ہو تو کسی کوے کا لہار جو اس کی پیٹھ سے لپکا گیا ہو اپنی دستار میں باندھ کر اپنے دائیں جب میں ڈال کر درود عدالت میں پیش ہو جو کچھ بھی وہ مقدمہ کے متعلق عدالت کے مددیمان کرے گا عدالت پر اس کا بہت ہی اثر ہوگا اور یقیناً عدالت کو اس کے معاملہ میں چوری دیکھی ہوگی اور اس سے عروت و انصاف کرنے میں توجہ دے گی۔ عدالت کے باہر بازار مکان یا کسی دوسری جگہ پر اگر کو کا پر اپنی دستار میں باندھ کر یا اپنی دائیں جب میں ڈال کر انہیں رلہ راست پر لانے کی کوشش کرے گا تو یقیناً ان لوگوں پر بہت کم اثر ہوگا آپ کا دل نرم ہوگا اور ان کا ضمیر تنگی طرف رجوع کرے اور وہ اس کے برخلاف مقدمہ سے اجتناب کرے گا۔ گواہان اس کے حق میں ہو جائیں گے مگر دافع رہے کہ جب تک مقدمہ کا فیصلہ نہ ہو جائے جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے مرن اور شیریں آباد گندم کی چوری کوؤں کو ضرور کھلائی جائے اور ہر کس و ناکس سے پریم اور الفت سے پیش آئے اپنی طبیعت کو کبھی نرم رکھے دوستی کی طرف راغب رہے۔ انتقام کا خیال ہرگز دل میں نہ لائے اور اگر ایک کو اکا دل دشمن کے رکھڑ میں زمیں میں دو چار انچ گہرا بادیا جائے تو دشمن جب کبھی بھی اس زمین پر دایاں قدم رکھے گا جس میں کدول مذکور دشمن ہے تو فوراً خیال دشمنی سے باز آئے گا اور جہاں تک ہو سکے گا اگر کوئی معاملہ عدالت میں ہے تو حاضری عدالت سے اجتناب کرے گا۔

گوک جیوے سر فر از شاہد وچ ما چنجر

انسان سفر میں بالکل نہ تھکے

ایک بالغ صحت مند انسان ایک دن میں ایک وقت سکولت کے ساتھ قریب دس کوس یعنی پندرہ میل سفر کر سکتا ہے۔ اس سے کچھ زیادہ سفر انسان کر تو لے گا مگر بحالت مجبوری جس میں کہ وہ تکلیف محسوس کرے گا۔ اور پھر دوسرے دن وہ اتنا سفر سکولت سے نہیں کر سکتا۔ یہاں کچھ ایسی چٹکی درج کی جاتی ہے کہ جسے استعمال کیا جائے تو حضرت انسان جتنا بھی سفر چلی میں آئے کرے ذرہ بھی بھی تھکان محسوس نہ کرے بغیر ملا تامل چلا جائے۔

برسپت کی رات کے بارہ بجے کسی شمشان یا قبرستان پر جائیں وہاں کسی ایسے درخت کی تلاش کریں جس پر کوا کا کھولہ ہو وہاں سے ایک ایک کوا کو پکڑیں اور اسے اپنے منہ پر لاکر ایک بڑے بنجرہ میں بند کر دیں اور اس کی معمول کی غذا اس کو کھانے کو دیں۔

دوسرے دن صبح اُسے پان کے پتے کا ایک تولہ دس نکال کر اس کے پینے کے پانی میں ملا دیں اور متواتر تین دن تک اسی طرح کے اس کے پینے کے پانی میں یہ دس ملائے ہیں۔ چوتھے دن اُسے گیسوں کا دیہ پتے کو دیں۔ پھر پانچ تولہ پان کے پتے کا دس نکال کر ایک تولہ بارہ میں ملا کر اس بارہ کے دس سمیت کھل کر دیں۔ دس سوکھ جائے گا اور بارہ سیاحی مائل سرمد سا ہو جائے گا۔ اس سیاحی مائل سرمد کا ایک چھٹانک آروکندرم میں ملا کر اور اس میں ایک چھٹانک شکر ملا کر ان سب کی ایک روٹی بنائیں اس روٹی کو اس قدر کھائی جائے کہ اس سے چنان کر کے دیں کہ یہ ایک چورا سا ہو جائے پھر پانچ دن کے اندر یہ سب چورا اس کو کھلا دیں۔ اب دسویں دن رات کو اس کو اس اسی شمشان یا قبرستان کے گرد اگر دو تین چکر لگائیں اور پھر اس مقام کے درمیان میں غروب یعنی مغرب کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں اور اس کے پیٹ کو چاک کریں باقی کسی حصہ کو نہ چھیڑیں۔ صرف اس کا حصہ اور آنتیں نکال لیں۔ اس حصہ اور آنتوں کو چاک کریں تو آپ کو ان میں سے کسی ایک میں چامی کی طرح چھکدار اور سخت سی ایک گولی گولی ملے گی۔ یہ اسی سیلاب کی گولی بن جائے گی جو آپ نے اُسے پان کے دس میں کھل کر کے چورا کے آرو میں ملا کر بطور چورا کھلایا تھا۔ اس گولی کو آپ اپنے منہ میں لے آئیں۔ اسے تین دن تک کھائے کے بول میں ڈوبارنے

یہ۔ چوتھے دن اس گولی کو صاف شفاف کر کے اپنے پاس محفوظ رکھیں اور جب کسی دور دراز سفر پر جانا ہو تو اس گولی کو منہ میں ڈال کر سفر کرتے چلے جائیں یا اُسے ایک لال رنگ کے لٹخے یعنی کپڑے میں کپیٹ کر کمر سے باندھ لیں۔

جب تک یہ گولی آپ کے منہ میں رہے گی یا کمر سے بندھی رہے گی، جب تک آپ جتنا بھی سفر کرنا چاہیں۔ بے شک دن و رات کرتے چلے جائیں آپ کو ذرا بھر بھی کان محسوس نہ ہوگی بلکہ چلنے میں راحت محسوس ہوگی۔

پانی کی پیاس بالکل نہ لگے

انسان معمول کے طور پر موسم گرما میں دن اور رات میں چار پانچ بار اور موسم سرما میں ایک یا دو بار پانی ضرور پیتا ہے۔ مگر بعض اوقات انسان کو دھوپ میں لمبے سفر پر جانا ہوتا ہے جہاں پانی کا دستیاب ہونا کچھ مشکل ہوتا ہے۔ جیسا کہ بعض اوقات جنگلوں اور صحراؤں میں سفر کرنے والوں کو وقت پیش آتی ہے۔ اور وہ اپنا پانی جتنا کہ ان کا سفر ان کے مطابق ساتھ لیا کرتے ہیں یا کبھی اہل ہنود کے کئی یوم کے برت اور اہل اسلام کے روزہ ہائے وغیرہ میں انسان پیاس سے بے قرار ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات پیاس کی شدت سے تنگ آ کر اپنے روزے یا برت کو توڑ دیتا ہے۔ اور موجب گنہگار ہوتا ہے۔ ایسے موقعوں کے لئے یا سفر کی ضروریات کے لئے کہ پانی کی پیاس ہرگز تنگ نہ کرے اور نہ ہی بلا پانی پئے کوئی جسمانی تکلیف ہو تو اس کے لئے آپ کو چاہیے کہ شکرانت کے یوم یعنی بکرا جیتی کسی ماہ کے پہلے دن شام کے چار بجے کے قریب ایک چھٹا تک سبز سنگھڑے کی کری یا اگر سبز سنگھڑے کا موسم نہ ہو تو خشک سنگھڑا کے آلے کو بھون کر اس میں برابر کی یعنی ایک چھٹا تک کھانڈ ملا کر کھا کر قریب پانچ بجے کے آدھائی سے دو بجائی میں چلے جائیں۔ اور ایک مادہ کو اکو کپڑے کی کوشش کریں۔ جب یہ مادہ کلا پکڑا جائے تو اپنے گھر واپس لوٹ آئیں اور اس کو ایک اچھے خاصے صاف ستھرے بنجرہ میں بند کر دیں اُسے دانہ دکھا ڈالیں سبز شیشم کے سیر بھر پئے لائنیں ان کو کھوٹ کر اس میں سے قریب نصف پاؤ کے ان کا رس نکالیں اُسے

کسی بڑی بوجھ میں داخل دیں اور اس میں نصف پاؤ عرق کیلواہ خالص نصف پاؤ عرق کھاب خالص اور نصف پاؤ عرق بیہ سنگ خالص ملا دیں۔

جب یہ آپکھاس کو اسکے پچنے کے پانی کے برتن میں پانی ملا کر اتر جائے پانی کے کٹاپ ان عرق مرکب کو اٹھائیں یعنی کہ کوا کو پانی کے بجائے یہ عرق مرکب مع اس فیشم کے پانی کھیں۔ یہ عمل آپ دوسری ٹھکرات یعنی دوسرے عینہ کی پہلی بندھ آئے تک ہمارا ایک ماہ تک کرتے چلے جائیں۔ اب اسی رات کو اس پرندہ کو بھرہ سے باہر نکال لیں اور اسے باہر کی مٹالاب یا مٹی پر لے جائیں۔ اسے گردن سے نکال کر تین بار یا پانچ بار پانی میں مچا دیں۔

یاد رہے کہ غوطہ دینے سے اس کی گردن کو ہرگز نہ چھوڑیں اور نہ ہی ایسے غوطے دیں کہ اس کی جان نکل جائے۔ یہ بالکل زہرہ رہے اب آپ اس پرندہ کی چوڑی کے اوپر دھلا حصہ میں سے ذرا سی ایک مٹی کے گنگ بجک چوڑی تراش لیں اور اس کی زبان کاٹ لیں اور قریب ایک مٹی کے اس کے پیٹ کی طرف سے اس کے پر یعنی بال تراش لیں اور وہاں پاؤں کے سرے پر سے اس کے پنجے کا بھی قریب ایک مٹی کے تراش لیں اور قریب ایک مٹی کے اس کے چوٹی کے بالوں یعنی پردوں کو بھی کاٹ لیں۔ اب ان تینوں چیزوں کو ایک سفید کاغذ میں جو پہلے زعفرانی دس میں بھیجا ہوا اور کسری ہو اس میں ہاتھ کر اس پرندہ کو ایک ہزر رنگ کے دھنسل دے یعنی کپڑا میں رکھ کر چاروں طرف سے یہ کپڑا لپیٹ کر ہزر رنگ کے تانکے سے ہی کر ایک گولی گولی سی بنائیں اب جب کبھی آپ نے یا آپ کے کسی رشتہ دار یا دوست کو دور کا سفر درپیش ہو یا کسی برصغیر کے موقع پر کچھ دن یہاں رہنے کا معاملہ درپیش ہو تو اس گولی کو ہزر رنگ کے دھنسل تانکا سے مضبوط باندھ کر گنگے میں لگا لیں۔ واضح رہے کہ تانکا ایسی ہو کہ یہ گولی سینہ پر مقام ہل کے قریب رہے۔

برت یا کوزہ یا سفر اختیار کریں اگر آپ نے اس پرندہ کو مٹی پر تین بار غوطہ دیا تھا تو تین دن اور اگر پانچ بار غوطہ دیا تھا تو پانچ بار غوطہ دیا تھا تو پانچ دن تک آپ کو ہرگز پیاس محسوس نہ ہوگی اور نہ ہی پانی نہ پینے کی وجہ سے کوئی اندرونی جسمانی تکلیف ہوگی۔ مگر جو بھی آپ اس گولی کو اپنے سینہ میں مٹی کے مقام سے ہٹائیں گے تو اس وقت پیاس محسوس ہوگی۔

جادو ٹوٹنے کو بے اثر کر دینا

ہندوستان میں بہت سے اشخاص اس مزاج کے ہوتے ہیں کہ دوسرے کی خوشحالی انہیں ایک آنکھ نہیں بھاتی۔ کسی کی دکان یا کاروبار چل نکلے تو ان کے پیٹ میں درد ہو جاتا ہے۔ کسی کا فصل اچھا ہو جائے تو ان کو ناگوار گذرتا ہے۔ کسی کی سنان بڑھ جائے تو ان کو دکھ ہوتا ہے۔ کسی کا بچہ امتحان میں پاس ہو جائے تو انہیں ہوک اٹھتی ہے کسی کی منگنی ہونے کو تو وہ بے ذوق ہو جاتے ہیں کسی کی نوکری لگے یا ملازمت میں ترقی ملے تو وہ جلتے نکتے ہیں۔ غرض ان کے دل و دماغ میں حسد ہی حسد بھرا رہتا ہے۔ وہ لوگ چاہتے ہیں کہ ہم خوشحال رہیں اور ساری دنیا بد حال ہو۔ بلکہ بعض لوگ تو ایسے بھی ہوتے ہیں جو چاہتے ہیں کہ میرا چاہے نقصان کیوں نہ ہو جائے مگر دوسرے کا بھلا ہرگز نہ ہو۔ کسی کی خوشی ان کو ایک آنکھ نہیں بھاتی ان کا بس چلے تو وہ دنیا کے تمام لوگوں کو فقیر کر کے خود نواب بن کر ان کو مذاق اڑائیں۔ اور ان پر حکومت کریں۔

اس مطلب کے لئے وہ لوگ ملاؤں کے پاس جا کر اس قسم کے نوئے تعویذ اور جادو کے تدارک لینے اور دریافت کرتے رہتے ہیں۔

اول تو ان ملاؤں کو لانا گنڈے تعویذ دیتے ہوئے پنڈتوں اور جیوتھیوں کو چاہیے۔ کہ جب کبھی بھی ان کے پاس ایسا بخواہ آئے اس کو ڈانٹ ڈپٹ کر بھاگیں اور انسانیت کی ذمہ داری بسر کرنے کی تلقین کریں۔ اور اگر اس پر بھی وہ باز نہ آئے تو اسے پوری طرح رسوا اور ذلیل کریں تاکہ آئندہ کے لیے وہ ان بدو قبیح حرکات سے باز آئے مگر دیکھا گیا ہے کہ یہ لوگ اپنے پیسہ کے لالچ میں آ کر ان لوگوں کی امداد کرتے ہیں دوسروں کے گھروں کو برباد کر کے اپنا گھر بھرا اس میں خوش ہو کر اسی کو ہی اپنا ذریعہ معاش بنا کر خوش ہوتے ہیں۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اس طرح کی روزی اور ذریعہ معاش رکھنے والے اور اس قسم کی مذموم اور گری ہوئی قبیح حرکات کرنے والے نہ تو اس دنیا میں کبھی خوشحال رہ سکتے ہیں اور نہ ہی ان کی سنان اور حسیں بڑھتی ہیں اور نہ ہی وہ کسی دوسری طرح سے بھلتے پھرتے ہیں۔ بلکہ وہ قادر مطلق بھی ان پر اس قدر ناراض ہوتا ہے کہ اپنے عتاب سے ایسے لوگوں کو اس طرح سے تباہ و برباد کرتا ہے کہ دنیا میں اس کا نشان مٹ جاتا ہے۔

کون جیوے سر فر از شاہ و ج ما چنبر

بہنیں معلوم ہوتا چاہیے کہ اگر اُن کے پاس اس طرح لوگوں کو پاد کرنا کرنے کے اسباب ہیں تو اس کریم نے ایسے انسانوں پر چاہی ہوگی پیدا کئے ہیں جو اُن کی ہر حرکت کو ذکرِ پاؤں پاؤں کر دیتے ہیں اور اُن کے تاثرات کو شش و خاشاک میں ملا دیتے ہیں۔ بلکہ وہ اپنی طرف سے بدی کرتے ہیں۔ دوسروں پر مکران کے تاثرات اُن ہی پر پڑتے ہیں اور جسے وہ برہادر کرنا چاہتے ہیں وہ غرغمال رہتے ہیں۔

سہی صاحب نے درست فرمایا ہے کہ چاہ کندہ را چاہ درغیش اس طرح جب کوئی شخص بد حال ہونے لگتا ہے یا اسے کچھ شہ ہوتا ہے کہ میں خداں اثر سے برہادر ہوں تو وہ شخص بھی انہی طاؤں کو سناؤں اور ہندوؤں کی آستانہ بوسی کرتا ہے اور ان سے پوچھتا ہے کہ مجھ پر کیا گزری ہے۔ بعض لوگوں کو تو اپنے گمروں ہانوں کھیتوں دوکانوں سے ایسے ٹونے اور تعویذ کندے بھی مل بھی جاتے ہیں اور وہ لوگ ان کو کئی سیالوں کے پاس لے جاتے ہیں۔ اور ان سے پوچھتے ہیں کہ یہ کس نے کیا اور کہاں سے آیا اس کا کیا اثر تھا۔

اس طرح سے یہ لوگ ان کو خوب ٹونے ہیں۔ ان کے تو بتاتے ہیں اور انتقام لینے کی تلقین کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ پرمیشور بننے۔

مصنف آپ کو تلقین کے طریقہ میں رہ سکا۔ کہ ایسے بدکردار لوگوں سے بچو اور ہمیشہ نیک صحبت اختیار کرو جس سے کہ تہانا ہر دن بھی شہد رہے اور ہمیشہ نیکی کی منزل پر گامزن ہو۔ ہاں اگر کسی ذلیل بدکردار اور حاسد نے آپ کو تہا کرنے کی غالی ہے اور آپ پر اس قسم کے تاثرات ڈال رہا ہے یا کوئی اس قسم کا تعویذ یا ٹونا آپ کو اپنے مسکن سے مل گیا ہے۔ تو آپ اس کی تلاش کرنے اور اس سے انتقام لینے کی طرف ہرگز توجہ نہ دیں۔ بلکہ مفصلہ ذیل توڑے اس کے تمام اثرات سے بے اثر کر کے خوشحالی کی زندگی بسر کریں۔ اُسے خداوند اس کے کچے کی سزا خود دے گا۔

امادس کے دن چار بجے صبح کسی قبرستان میں جائیں اور وہاں کے کسی درخت کے کھنڈل سے ایک ٹکڑا کو پکڑیں اور اسے اپنے مسکن لے آئیں اور اسے شجرہ پھنی میں بند کر کے

سفر از شاہ واج ماچشر

اس کی منگ پر کسیر کا ٹک ٹکادیں اور کسی کتیر کے ٹک سے اس کی گردن کے گرد ایک ٹکیر اڑے دیں یعنی اس کی کسیر کے ٹک کا اس کے گرد چکر دے کر منہ پہنا دیں۔

سورج نکلنے ہی اُسے آروماش کا طوطہ جس میں لوہان پڑا ہو۔ اور خالص تگی اور چینی سے بنا ہو کھانے کو دیں اور پھر سارا دن اُ۔۔۔ اسکی معمولی غذا ڈالنے رہیں۔ مگر پانی کی جگہ اُسے پانی کے برتن میں دوغ پینے سے جو کھانا سا پانی کھاتا ہے یعنی کدو کا کار سا ہوا پانی ڈالیں اسی طرح ایک ہفتہ میں جس دن سنبھو اس دن کا اس کا طوطہ خالص تگی کی بجائے دغن کھجور اور قد سیاہ سے بنا دیں جس سے کھانے میں برتن بھی آسانی استعمال ہوں۔ اور اُسے کھانے کے لئے بھی آسانی برتن میں کھانے کو ڈالیں اور اُسے اس کے کھانے کے برتن میں ڈالنے سے پہلے اسپرٹیم ماش۔۔۔ سندور خالص چھڑک دیں اور اس طوطہ میں ایک چھوٹا سا کھوا خالص تابا کا ڈال دیں۔ طوطہ تو کوا کھا جائے گا مگر تانبہ کا کھوا برتن میں پڑا رہے گا۔ اس تانبے کے ٹکڑے کو آپ برتن سے نکال کر محفوظ کر لیں۔ اب اس کو اکو کلانے والے دن سے لے کر ایک ہفتہ تک رکھ کر آذر کے اپنا اور کوا کا صاف سان کی طرف کر کے گاؤں دیں۔

اس تانبہ کے ٹکڑے کو کسی ستار کے پاس لے جا کر اسے کہیں کاس کی ایک ایسی شیبہ تیار کر کے دے جو انسانی شکل سے ملتی جلتی ہو اور اس پر ایک طرف وہ کوا کی شیبہ کندہ کرے اور دوسری طرف ترازو کی شکل کھائے جس کے بازو سے ترازو کی بالکل توازن میں ہوں۔

اب اس ٹکڑے کو بالکل محفوظ کریں۔ اگر کسی کے جسم پر کسی تعویذ کھڑے یا ٹونیکا اثر ہے تو اسے تاکہ میں پرو کر گئے میں ڈالیں اور اگر کسی مکان پر اس کے اثرات اس کے رہنے والوں کے لئے ڈالے گئے ہیں تو اس مکان کے صدر میں اُسے زمین میں دفن کر دیں اور اگر کسی باغ یا کھیت کو بہا کر نے کے لئے اس کے تاثرات ڈالے گئے ہیں تو اس باغ یا کھیت کے مرکز میں اُسے بھا دیں۔ اور اگر معلوم نہیں کہ اس کے تاثرات کس لئے ہیں تو اس خاندان کا رکن اعلیٰ اُسے ہر وقت اپنی جیب میں رکھے۔ چکوان کی کرپا سے سخت سے سخت جادو ہو تو اثر نہیں کر سکتا۔

نیل بیوے سر فرخ شاہ واج ماچسٹر

ناف درست ہو جائے

اکثر انسانوں کو ناف نلنے کی شکایت ہو جاتی ہے اور اس سے وہ سخت اذیت اٹھاتے ہیں۔ بعد تکلیف ہوتی ہے چلنا پھرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ غذا تک ہضم نہیں ہوتی اگر اس کو درست نہ کیا جائے تو اس سے صدمہ ہضم کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں اگر کسی کو اس کی شکایت ہو جائے تو مندرجہ ذیل عمل اس کے لیے بعد تجرب ہے۔

پہلے اس عمل کی زکوٰۃ دے کر آپ اس عمل کے عامل بن جائیں اس کی زکوٰۃ یہ ہے کہ جب چاند گرہن یا سورج گرہن ہونے والا ہو تو اس سے ایک دو دن پہلے ایک کو اگر غار کر کے پنجرے میں محفوظ کر لیں اور اس کو مناسب غذا دیتے رہیں۔ جب چاند گرہن ہو اس وقت اس کو لے کر کسی الگ کمرے میں بیٹھ جائیں اور مندرجہ ذیل افسوں کو ایک سو اکیس مرتبہ با آواز بلند پڑھیں۔ تاکہ کو ابھی بن سکے۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو فوراً ایک سفید کاغذ پر ہلدی سے اسی افسوں کو لکھ کر ایک تعویذ تیار کر لیں۔

اس تعویذ کو اس کو اٹکے بازو میں باندھ دیں اور جس مقام سے اس کو گرفتار کر کے لائے تھے اسی وقت لے کر جا کر اسی مقام پر اس کو چھوڑ آئیں۔ اب آپ کا یہ عمل بالکل مکمل ہو گیا اور آپ اس کے پورے طور پر عامل بن گئے۔

اب جس کسی شخص کی ناف گئی ہو تو اکیس مرتبہ یہ عمل پڑھ کر عامل اپنے ہی پیٹ پر ہاتھ پھیرے جس شخص کی ناف گئی ہوگی اس کو اس عمل کے کرتے ہی آرام ہو جائے گا۔

اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے مریض کا نام لے کر ظناں شخص کی ناف درست ہو جائے۔ مریض کا سامنے ہونا ضروری نہیں صرف نام کی ضرورت ہے۔ اگر ایک مرتبہ میں ناف جگہ پر نہ آئے تو تھوڑی دیر کے بعد دوبارہ اکیس مرتبہ پڑھیں اور مریض کا نام لے کر اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیریں انشاء اللہ تعالیٰ قطعی آرام ہوگا۔

وہ عمل یہ ہے۔

لا الہ کا کوٹ الا اللہ کی کھانی فلانے کا ناف جھولا ٹھکانے لا۔

حضرت علی کی جو کئی محمد مصطفیٰ کی ودھانی۔

(نوٹ) فلانے کی جگہ مریض کا نام لے کر اس عمل کو بند و مسلم سب لوگ کر سکتے ہیں۔

محبت کا نادر عمل

شروع چاندی کی کسی تاریخ جنگل میں جا کر کوا کے ایک جڑے کو گرفتار کر کے لے آئے اور ان کو ایک بنجرہ میں مقید کر کے رکھ دیا۔ وہ اتنے دن کو صوفی غذا دے رہے تھے اور شب کو سفید چاول بھی اور شکر اس میں ڈال کر تیار کریں۔ ان چاولوں میں روغن مندول ایک ماشہ کے قریب ضرور ڈالیں۔ اس کے بعد شب میں کسی وقت تہا مکان میں اس بنجرہ کو سامنے رکھ کر بیٹھ جائیں اور چاولوں کا کھانا برتن بھی قریب رکھ لیں۔ لوہان کی دھونی کریں اور آنکھیں بند کر کے متوجہ ذیل غسوں ایک سو کیا رہ پار پڑھیں۔ جب تھوڑا بخوری ہو جائے تو ان چاولوں پر دم کریں اور پرخوں کے بھڑے میں رکھ دیں وہ پختہ ہو جائے اسی وقت یا دوسرے وقت دن میں کھالیں گے۔ اگر دوسرے دن شام تک وہ چاول کسی قدر باقی رہ جائیں تو ان کو با احتیاط نکال کر کسی جگہ زمین میں گڑھا کھود کر دفن کر دیں اسی طرح ہر روز کیا کریں۔ کیا رہ دن تک اس غسوں کو پڑھیں پار صوفی دن علی الصبح ان دونوں پرخوں کو ذرا کر کے ان کا تھوڑا تھوڑا خون لے کر ایک جگہ کر کے با احتیاط ساپے میں خشک کر لیں اور ان کے دل نکال کر کسی چاندی کے تھوڑے میں بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ تین روز بعد جب خون خشک ہو جائے تو اس خون کو ذرا پیچ کر مل خوب باریک کریں کر پڑے میں چھان لیں اور پھر تین ماشا صوف کو لے کر ایک تولیہ صوف میں خوب آمیز کر کے کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ جس کسی سے محبت ہو اور اس کو پس میں لانے کے لیے تمام دنیا کی تدابیر ناکام ہو چکی ہوں تو اس وقت اس تھوڑے کو بازو پر باندھ کر محبوب کے سامنے جاؤ وہ دیکھتے ہی ہزار جان سے عاشق ہو گا اور وہ صوف کسی کپڑے پر لگا کر سنگھا دو جو محبت کی آگ اس کے سینے میں روشن ہو جائے گی۔ اور وہ زندگی بھر بھی چاہا نہ ہوگا۔ یہ عمل سو ہفتی ستر ہے۔

اس صوف پر مندرجہ ذیل غسوں صرف سات مرتبہ پڑھ کر دم کر دینا چاہیے۔ غسوں یہ ہے۔
پھول شے پھول کبے پھول مون نارسنگہ بے جو جس کی پاس سو چل آؤ۔ میرت پات۔
نصوہ آفلاں بنت فلاں آرو کی سرت میری بھکت پھر دسترا ایرو صہا دیو کی بابا پاچائے پکشی ترک پڑے۔
(نوٹ، فلاں بنت فلاں کی جگہ محبوب کا نام اور اس کی اس کا نام لینا ضروری ہے۔)

تسخیر عالم کا ایک اور عمل

مندرجہ بالا عمل کے بعد تسخیر عالم کے لیے مندرجہ ذیل عمل بھی نہایت نایاب اور تیر بہدف ہے اکثر احباب کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ فوراً اثر کرتا ہے۔

چاہیے کہ شب یکشنبہ عروج ماہ میں ایک کو کو گرفتار کر کے لائیں اور اسے ذبح کر کے اس کے خون میں باریک کپڑا صاف و شفاف آلودہ کر لے اور اس کپڑے کو فوراً سکھالے اس خون آلودہ کپڑے کی چالیس بتیاں چراغ میں جلانے کو تیار کر لے۔ پھر اس میں سے ایک بتی لے کر روغن حل میں تر کر کے مٹی کے چراغ میں رکھے تھوڑا تیل مل کا اور ذال دے اس چراغ کو تنہا مکان میں کسی گوشے میں روشن کر کے اس کے رو برو بیٹھ جائے اور مندرجہ ذیل افسوں میاں سو مرتبہ پڑھے۔ اس چراغ کے اوپر کوئی اور برتن نصب کر دے تاکہ اس کا دھواں اس میں جمع ہوتا رہے۔ جب افسوں کی تعداد پوری ہو جائے تو چراغ کی بتی تھوڑی تھوڑی اکٹھا کر پوری جلا دے اور دوسرے برتن میں جو کاجل بنی ہو گیا ہے اس کو اکٹھا کر کے محفوظ کرے اس چراغ کو خارج کر کے زیر زمین دفن کر دے۔ دوسرے دن نیا چراغ اور تیار کرے اس میں ایک بتی بتی وہی خون آلودہ کپڑے کی اور تھوڑا تیل ڈال کر پھر تیار کرے اور شب گذشتہ کی مانند چراغ روشن کر کے اس کے رو برو بیٹھ جائے اور افسوں میاں سو مرتبہ پڑھے۔ اس چراغ پر وہی برتن نصب کرے جو پہلی نصب کیا تھا اور اس میں دھواں اکٹھا کر دے۔ افسوں کی تعداد ختم ہونے پر اگر بتی ختم نہ ہو تو بیٹھ کر مندرجہ ذیل افسے پڑھ کر دے اور جمع شدہ دھواں اکٹھا کر کے محفوظ کر لے اسی طرح چالیس دن تک کرتا رہے۔

چالیس دن کا عمل ختم کر کے اس تمام جمع شدہ کاجل کو کسی برتن میں بکبا کر کے روغن صندل میں آمیز کرے اور ذبیہ میں محفوظ کر کے رکھے۔ بروقت ضرورت ایک سدا کی میں تھوڑا کاجل لے کر سات مرتبہ یہی افسوں پڑھ کر اس سدا کی پر دم کرے اور اپنی دانتی بھوں پر اس کی ایک تھک (تھک) لے پھر دوسری سدا کی میں کاجل لے کر سات مرتبہ یہی افسوں پڑھ کر دم کرے اور اپنی

بائیں بھوں پر یہ لکیر کھینچ لے اس کے بعد اپنے کام کو جائے اس کا محل کے اثرات سے ہر دشمن اس کو عزیز سمجھے گا۔ اور اس کی اطاعت کرے گا۔ دشمن تک اس پر مہربان ہوگا۔ حکام مہربانی سے پیش آئیں گے۔ سنگدل محبوب تابع فرمان ہوگا۔ غرضیکہ وہ شخص محبوب خلائق ہوگا اس کی ہر جگہ نصرت و فتح مندی ہوگی افسوس یہ ہے۔

ہل ہل جل جل امسلی بے سپر۔

جملہ امراض کا علاج

مندرجہ ذیل طریقہ علاج مجدد مجرب ہے اور بہت سے اصحاب کا بارہا مرتبہ آزمایا ہوا ہے کبھی خطا نہیں کرتا ہر مرض کے لیے اکسیر ہے۔ پہلے اس عزیمت کو ذکر و ادا کرے تاکہ اس عمل کا عامل ہو جائے اس کے بعد ہر مریض کے لیے بوقت ضرورت استعمال کرے انشاء اللہ سات دن کا متواتر عمل بڑے سے بڑے عمل کا مقابلہ کرے گا اور ہر مرض سے شفا یاب کرے گا۔

چاہیے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ بوقت صبح ایک روٹی سرخ کنی کے دانوں کے پیسے ہوئے آنے کی تیار کرے اور وہ آٹا گوندھتے وقت اس میں عی چینی اور کھنی بھی بقدر ضرورت ملا دے جب روٹی تیار ہو جائے تو اس کا خوب باریک ملیدہ تیار کرے اور ایک کورے برتن میں لے کر لب دریا پانچھ ایک آنخوہ ملی کا اپنے ہمراہ لیتا جائے لب دریا پہنچ کر اس آنخوہ میں پانی بھر کر اپنے رو برو رکھ لے اور مندرجہ ذیل عزیمت ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے جب تعداد پوری ہو جائے تو اس ملیدہ اور پانی پر دم کر دے اور ان دونوں کو لے کر جنگل میں کسی کو ا کے گھونسلے میں لے جا کر با احتیاط رکھ آئے یہ عمل ہر روز بالکل اسی طرح چالیس یوم تک کرے لیکن وقت میں تبدیلی نہ ہو جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے اسی وقت پر چالیس دن تک عمل کرے لیکن گھونسلہ بھی تبدیل نہ ہو۔ البتہ برتن چاہے تو وہی استعمال کرتا رہے لیکن ہر روز ان کو صاف کر کے دھویا کرے چالیس دن کی مدت ختم کر کے چالیسویں دن رات کے بارہ بجے اس گھونسلہ پر جائے اور جب گھر سے اس ارادہ سے نکلے تو عزیمت پڑھنا شروع کرے اور راستہ میں کسی سے بات نہ کرے با

کر خزاں شاہد و چ ما چنبر

احتیاط تمام گھونسلہ پر پہنچ کر کواپر بند کو پکڑے اور اس کے سات پر اکھاڑ لے۔ پھر اس کو گھونسلہ میں بٹھا کر گھر واپس آ جائے مگر واپسی پر اس عزیمت کو تلاوت کرتا رہے جب گھر میں واپس آ جائے تو تلاوت موقوف کرے۔

دوسرے دن رات کو نو سو مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے اور اُن ساتوں پروں پر دم کرے اب وہ عمل کا عامل ہے بروقت ضرورت ان پروں کی ایک جھاڑو بنا کر سات مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر پروں پر پھونک دے اور مریض کے تمام جسم پر پھیر دے پروں کو جسم پر پھیرتے وقت خیال رکھے کہ مریض کے جسم پر سر کی جانب سے پھیرنا شروع کرے اور پاؤں کی طرف پھیرتا آئے۔

اسی طرح سات مرتبہ کرے ہر مرتبہ سات بار عزیمت پڑھے جسم پر پھیر دے یعنی کل انچاس مرتبہ ایک دن میں تلاوت کرے دوسرے دن بھی ایسا ہی کرے حتیٰ کہ سات دن گنزار دے انشاء اللہ تعالیٰ اس عرصہ میں مریض بالکل اچھا ہو جائے گا۔ خواہ اس کو مرض کتنا ہی دیرینہ اور کتنا ہی خطرناک کیوں نہ ہو۔ عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ اُر فیک من کل شیء یو ذبک و من شر کل عین حاسد اللہ
بشفیک بسمہ اللہ اُر فیک

نظر بد کا عمل

کہتے ہیں کہ ہر انسان کی نظر میں ایک خاص قسم کا زہریلا مادہ ہوتا ہے اور یہ بجدہ اثر ہوتا ہے اسی لیے محتاط لوگ کھانا عام نگاہوں سے بچا کر کھاتے ہیں اور پُرانے قسم کے لوگ وضع نظر بد کے لیے کچھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے ہیں۔ بیشتر ایسا ہوتا ہے کہ انسان کو جو شے حد سے زیادہ مرغوب اس کو وہ نظر بھر کر دیکھتا ہے اور اس کی نگاہ کی سمیت اس شے کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔ بعض لوگوں میں یہ زہریلا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے اور بعض میں کم ہوتا ہے اس زہر سے بچنے کے لیے عالمین نے بہت سے عمل سنجے کیے ہیں ان کے مندرجہ ذیل عمل ایک معتبر کتاب میں اس

طرح لکھا ہے کہ حضرت عبداللہ ایک عالم اور کامل بزرگ تھے ایک بار وہ عرب کے ریگستان میں سفر کر رہے تھے اور اُن کا اونٹ نہایت عجیب اور چالاک تھا اتفاقاً ایک جگہ قافہ رکاوٹوں کے ایک باشندے نے ان سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص نظر لگانے میں بہت مشہور ہے اور آپ کا اونٹ بہت خوب صورت ہے ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ نظر نہ لگا جائے اور آپ کا اونٹ ضائع ہو جائے انھوں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی یہ خبر اس کو بھی پہنچی تو اس نے اسی وقت آکے اُن کے اونٹ کو نگاہ بھر کے دیکھا اس کو دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطرب ہونے لگا لوگوں نے فوراً آ کر حضرت سے کہا کہ فلاں شخص آپ کے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے آپ نے فوراً ایک انیسوں پر چڑھا اور آپ کا اونٹ فوراً ٹھیک ہو گیا۔ صاحب کتاب نے مندرجہ ذیل عمل لکھا آپ ہی کے حوالہ سے لکھا ہے جو حسب ذیل ہے۔

ایک کوا پر بزرگ قرار کر کے لائیں اور اس کو ذبح کر کے اس کا خون کسی شیشی میں محفوظ کریں۔ اس خون سے مندرجہ ذیل انیسوں کو کاغذوں پر تحریر کریں۔ جب تحریر کر جائیں تو یہی انیسوں ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک توحید پڑھ کر اس کو چھ کر کے اسی ذبح کئے ہوئے گوشت کی چونچ میں رکھ کر اوپر سے نیلا سوت لپیٹ دیں اور اسی وقت اس چھ کوا کو کسی دیوان مقام پر بزرگین دفن کر دیں اور اس کے بعد دوسرے توحید پڑھ کر ایک سو تیس مرتبہ یہی انیسوں پڑھ کر دم کریں اور چھ کر کے کپڑے میں سلوا کر اپنے داہنے بازو پر باندھ لیں اس توحید کی موجودگی میں خطرہ کا خطرہ کبھی لاحق نہ ہوگا۔ یہ عمدہ معتبر اور مجرب ہے انیسوں ہے۔

بسم اللہ حبس حبس و شجر یا بس و شهاب قلہس رودتھن

العائن علیہ و علی احب الناس الیہ فارجع البصر هل سری من لہور لہ

ارجع العسر کورتین یقش الیک البہار ساسار هو حصیر^ط

کرار شاہد وچ ماچس

ملازمت حاصل ہو جائے

اگر کسی شخص کے تلاش ملازمت یا بیو پار کے لئے کمر سے نکلے یا راہ سفر میں کسی گندگی پر بیٹھا ہوا کو نظر پڑے یا کو اند کو اس گندگی میں سے کچھ کھاتا ہو تو ایسا شگن بہت ہی نیک ہے اگر شخص مذکور کسی ملازمت کی تلاش میں جا رہا ہے تو ملازمت فوراً ہی حاصل ہوگی۔ اور اگر کسی بیو پار کی غرض سے جا رہا ہے تو اس بیو پار میں جس مذکور کو بچھلا بھی ہوگا۔

اور اگر کسی متمدنہ وغیرہ کی شادی ہے تو اس متمدنہ میں اس دن کی کاروائی میں اسے کامیابی ہوگی بلکہ یہاں تک کہ اس متمدنہ کا انجام بھی شخص مذکور کے حق میں بہت ہی اچھا رہے گا۔

بیمار فوراً صحت یاب ہو جائے

اگر کسی مہلک کے گھر میں کوئی رشتہ دار کسی مہلک سے مہلک بیماری مبتلا ہے اور شخص مذکور کے گھر کا کوئی فرد کسی بھی وقت کسی کو اگور یا ندی یا کسی تالاب کے کنارے یا کسی پانی کے برتن کے نزدیک اس پانی میں نہاتے یا پانی اچھا لے دیکھ پاتا ہے تو شخص مذکور کو چاہیے کہ اس پانی سے تولدہ دو تولہ پانی گھر میں لائے اور اس پانی کے چند قطرے مریض مذکور پر چھڑک دے اور پھر حسب توفیق کچھ تانبے کے سکے یا چاندی کے سکے غریبوں میں بطور خوراک خیرات بانٹ دے اور اگر اس قدر استطاعت نہ ہو تو تھوڑے سے چاول یا بال کر اس میں قدرے چینی ملا کر کسی ایک غریب کو کھلا دے تو بفضل قادر مطلق مریض مذکورہ کو اس مہلک مرض سے شفا ہوگی اور شفا بھی بہت جلد ہوگی جس کی توقع نہ معالج کر سکتا ہے اور نہ ہی لواحقین اور پھر لطف یہ ہے کہ یہ شفا محتاج دوا بھی نہ ہوگی چونکہ یہ جو کچھ بھی ہوگا اس عمل اور اثر کے زیر اثر ہی ہوگا۔

یہ بھی ساتھ ہے کہ وہ مرض اس مریض کو پھر کبھی بھی عمر بھر نہیں ہو سکتا بالکل ہمیشہ کے لیے جڑ سے نیست نابود ہو جائے گا اور مریض مذکور مستقل طور پر صحت سے مبرا ہو جائے گا۔

مریض کا شفا یاب ہونا مشکل ہو

اگر کسی شخص کے گھر میں کوئی فرد کسی مرض میں مبتلا ہو کر بستر دراز ہے اور اس مریض کے گھر کے نزدیک یا مریض مذکور کی چار پائی کے نزدیک کوئی کوآا کر اتفاقاً کوئی سرخ رنگ کا لہ یا کوئی گوشت کا ٹکڑا گر ادا ہے تو یہ شگون بہت ہی اسیل ہے۔ اس کا اثر مریض پر بہت برا ہوا ہے اور مریض مذکور کے مرض مذکور سے شفا یاب ہونے کی بہت ہی کم امید رہ جاتی ہے اول تو وہ مریض اس مرض سے شفا نہیں پاسکتا اور اگر بغرض زور کثیر خرچ کرنے اور نہایت اعلیٰ اور جانفشانی سے علاج کرنے پر اس مریض کی شفا کی کچھ امید بندھ بھی جائے تو بھی مریض مذکور کو بہت ہی صعوبتوں سے گذر کر شفا حاصل ہوتی ہے اور پھر بھی گا ہے بگا ہے مریض مذکور اس مرض سے گر پڑتا ہے اور مرض مذکور اس کے جسم میں اپنا گہر بنا لیتی ہے اگر کسی کو ایسا واقعہ پیش آئے تو اس شگون بد کا اثر زائل کرنے کے لئے لازمی ہے کہ فوراً ہی کچھ چاول ابال لئے جائیں اور ان میں اچھے دقت قدرے زعفران کا خمیر ملا لیا جائے۔ یاد رہے کہ زعفران خالص ہونا چاہیے جس میں کسی رنگ وغیرہ کی آمیزش نہ ہو اور ان چاولوں میں قدرے شیرینی یعنی چینی ملائی جائے اور ان چاولوں کو غربا میں بانٹ دیا جائے ان چاولوں کو بانٹنے سے پہلے مریض کا دایاں ہاتھ چاولوں کو ضرور لگوادینا چاہیے اور اس سے پہلے کوانے جو کچھ گھر کے نزدیک پھینکا ہے اسے کسی ایسی چیز سے اٹھا کر گھر سے بہت ہی دور جنگل میں مغرب کی طرف پھینک دینا چاہیے۔

واضح رہے کہ اس چیز کو دوسرے کسی کے گھر کے نزدیک نہ پھینکے ورنہ خطرہ ہے کہ دوسرے کے گھر میں بھی ایسی بیماری کے ہو جانے کا بھی احتمال ہو سکتا ہے سب سے بہتر تو یہ ہے کہ اس چیز کو مغرب کی سمت آبادی سے دور ایک گہرا گڑھا کھود کر دبا دینا چاہیے۔ اگر ہو سکے تو اس چیز کو مریض کے کان تک آواز نہ جانے دی جائے۔ ان چاولوں کو صرف غربا کو ہی کھلایا جائے۔ گھر کا کوئی فرید یا بچہ اسے نہ کھائے اگر ایسا کر دیا جائے گا تو اس بد شگنی کا ازالہ ہو جائے گا اور اس کا کوئی اثر باقی نہ رہے گا۔ اور علاج شفا بخشنے پر مریض حسب معمول جیسا کہ حالت ہوگی مرض سے وقت پر درست ہو کر شفا کے کامل حاصل کرے گا۔

نیک اور خوبصورت اولاد پیدا ہو

شادیوں کے موقعوں پر اکثر منہائیاں اور کھانے کی چیزیں برادری اور دوست احبابوں کے ہاں تقسیم ہوتی رہتی ہیں اور لوگ اسے اٹھا کر لوگوں کے گھروں پر پہنچاتے رہتے ہیں اگر اسی طرح کسی شادی کی چیزوں کو اٹھائے ہوئے تقسیم کرنے کے لئے کوئی لئے جا رہا ہو اور راستے میں اس چیز میں سے اگر کوئی شیریں چیز کھلی کھا ڈالے تو یقین رکھو کہ اس شادی شدہ جوڑے کی جو سب سے پہلی اولاد ہوگی وہ لڑکا ہی ہوگا اور نہایت نیک بلند بخت اور مرد راز ہوگا اور اگر کوئی ٹھیکین چیز کھا ڈالے گیا ہے تو در سب سے پہلے اس جوڑے کی پہلی جو اولاد ہوگی وہ لڑکی یعنی موٹ ہوگی۔ مگر ہوگی نہایت ہی خوبصورت اور نیک میرٹ جس کی عمر راز ہوگی اور نہایت ہی نیک بخت ہوگی۔

ولادت میں آسانی ہو!!!

اگر کوئی حاملہ عورت وضع حمل کی تکالیف میں وضع حمل کے لئے کسی ہسپتال میں داخل ہو رہی ہے یا کوئی دیگر مریض کسی عمل جراحی میں آپریشن کے لئے کسی ہسپتال میں داخل ہو رہا ہے تو چاہے تکلیف کتنی ہی شدید اور ہلک کیوں نہ ہو تو ہسپتال میں داخل ہونے سے دو تین گھنٹہ قبل اگر آرد گندم کی روٹی کے کھڑوں پر تدرے شہد حاصل اور دہی چینی دوغ شیریں لگا کر وہ کھڑے کھڑے کو ڈال دیئے اور وہ کھڑے کو سے کھالیں تو یقین سمجھئے کہ حاملہ کا وضع حمل باخیریت ہوگا اور اگر کوئی عمل جراحی ہے یا کوئی سخت سے سخت آپریشن ہوتا ہے تو نتیجہ نیک ہوگا اور توقع سے بڑھ کر صحت حاصل ہوگی اور وہ ہوگی بھی بہت جلد اور اگر کچھ عرصے روٹی کے کھڑوں میں سے ایک کھڑا بھی نہ کھائیں تو سمجھو کہ نتیجہ اچھا نہ رہے گا اور اگر کچھ حصہ بھی کھا لیا ہے تو سمجھو کہ انجام بخیر ہوگا اگر سالم کھڑے کھالئے گئے ہیں تو بلا تکلیف کے فوراً شفا ہوگی اسی طرح تکلیف کی کمی و بیشی کھڑوں کے کم و بیش کھائے جانے پر انحصار رکھتی ہے جتنے کھڑے زیادہ کھائے جائیں گے اتنی تکلیف کم ہوگی۔ اور جتنے کھڑے کم کھائے جائیں گے اتنی تکلیف زیادہ ہوگی اور اگر کوئی کھڑا نہ کھایا جائے تو چاہے کہ مریض سے خوب خیرات کرائی جائے اور اگر یہ خیرات یکے ہوئے کھانے یا شیریں چاولوں کی ہوگی تو زیادہ موثر ہوگی۔ اس خیرات سے مریض کے شفا حاصل کر بننے کی کچھ توقع ہو سکتی ہے۔

اصلی انڈین جنسیات (سیکس) پر کتب

<p>جنسیات کے ماہر ہندوستان میں ایک مہم جس نے ہندی زبان میں کئی جنسیات پر کئی نئی کتاب جنسیات پر اپنی مثال آپ بنے مہاکوک شاستر جس کا ترجمہ رام لال پتتا نے کیا بازار مارکیٹ میں جعلی مہاکوک شاستر چھپ رہے ہیں اصل کتاب رام لال پتتا کی ہے مترجم کا نام دیکھ کر کتاب حاصل کریں۔</p>	<p>اصلی انڈین مہاکوک شاستر کوکا پنڈت مترجم رام لال پتتا قیمت =/180</p>
---	---

<p>جنسیات کی کچھ ایسی باتیں جس سے جنس کو ابھارا جائے یعنی جسم کو گرم کیا جائے دو کون سی ہیں جسم کے کئی حصوں کو چھونے جسم میں حرکت ہوان سب باتوں کا ہم اس کتاب میں ہے کوکا پنڈت نے اپنی زندگی میں بارہ کئی جنسیات پر لکھی ان میں سے یہ کتاب بھی ان کے طور طریقے پر مشتمل ہے جس کا ترجمہ ہے بہار شائے آسان کر کے پیش کیا۔</p>	<p>اصلی انڈین کوک شاستر کوکا پنڈت مترجم رائے بہادر قیمت =/180</p>
---	--

<p>یہ کوک شاستر ہے اس کے 900 صفحات ہیں دوسرے پر مشتمل ہیں اصل کتاب کی پہچان ہے اس کوک شاستر میں کوکا پنڈت نے تعویذات عملیات جادو اور رٹل جعفر پاستری کا علم بھی شامل ہے اور اصل جادوں ٹری کے طریقے لکھے ہیں یہ کوک شاستر واحد اور انوکھا کوک شاستر ہے جس میں 100 ٹریوں کے مختلف طریقے لکھے ہیں، عورتیں کیسی کیسی ہوتی ہیں؟ ان کی باتیں، ان کا انداز، ان کی چال چلن کیا ہے؟ وغیرہ۔ پانچ سو سال سے عورتوں کی کئی قسمیں آرہی ہیں وہ کیا چاہتی ہیں ان کو کیسا دیا جائے ان سب باتوں کے لیے اس کتاب کو دیکھیے۔</p>	<p>اصلی انڈین Big کوک شاستر کوکا پنڈت مترجم راؤ سوامی داس قیمت =/750</p>
--	---

<p>آج کل کے دور میں لوگوں نے اپنے آپ کو اس قدر جیسی طور پر خراب کر لیا ہے کہ اب ان کا علاج دواؤں سے نہیں اب ان کے لیے مشینوں سے علاج کرنے کے موضوع پر اس کتاب کا ذکر کر رہا ہوں۔ اس کتاب میں انسٹومنٹ سے اپنے عضو اعصاب، مٹی، درگوں، پھول کا علاج کریں اور بالکل درست ہو جائے گے۔</p>	<p>اصلی انڈین سیکس انسٹومنٹ ڈاکٹر کیول دھیر قیمت =/200</p>
---	---

<p>بڑے بڑے آج کل کئی کئی کو بھی جنس کا شعور نہیں ہے تو سچی ہے وقت جنس کا مزہ لیتے ہیں جس سے کئی طرح کی بیماریاں جنم لیتی ہیں کئی ایسی بیماریاں جن کا علاج کئی ماہ تک اب ممکن نہیں ہوتا جسے بانجھ پن، انحراف، نامردی، مٹی کا ناس، بے اندیشہ، سب سے پہلے آپ اس کتاب کو دیکھیے اور پھر دیکھیے یہ کتاب کیا ہنگامہ کھرا کرتی ہے اصل سیکس تعلیم آپ کے ہاتھ۔</p>	<p>اصلی انڈین جنسی تعلیم (سیکس ایجوکیشن) ڈاکٹر حکیم دکی داس قیمت =/180</p>
---	---

اصلی انڈین جادو عنایت آسیب

بکشی

<p>دنیا کے طلسمات کے عجیب غریب پرندہ کا سحر انگیز جادو کے جنتر کو انتہائی کے خفیہ راز اور ان رازوں سے جادو کیسے کرتے ہیں 100 سال تک زندہ رہنے والے اس پرندہ کی خفیہ کہانی اور راز طلسم اور ان کی باتیں کمزور دل حضرت مست پڑھے</p>	<p>کو انتہائی مصنف ☆ بادشاہ مترجم ☆ رام چند قیمت = 270/-</p>
<p>پانچ سو سالہ جادو کی وہ کتاب جو آپ نے پہلے نہیں دیکھی ہوگی جادو کیسے ہوتا ہے جادو کن لوگوں پر فوری ہوتا ہے کن پر دیر سے ہوتا ہے ان سب باتوں کیلئے اس کتاب کو فوراً دیکھیے۔ اعداد کی باتیں بھی اور کس کتاب کا نسخہ ہے۔ مترجم/سوامی داس</p>	<p>جادو کی قدیم کتاب مصنف ہذا بادشاہ قیمت = 400/-</p>
<p>یہ جس پرندہ کا ذکر کر رہے ہیں یہ وہ ایک پرندہ ہے جس سے جادو شروع ہوتا ہے پرانے میں شہان گاہ میں بندہ کر جادو شروع کیسے کرتے ہیں اس بات کو آپ کو کتب پرندہ کر آپ کو معلوم ہوگا لیکن اس منحوس پرندہ کو لوگ جہاں جادو دیکھتے ہیں مار کر ہلا دیتے ہیں دیکھیے یہ جانور لازوال طاقت کا مالک ہے</p>	<p>الوتنترو مصنف ☆ بادشاہ مترجم ☆ جولی عسائی قیمت = 270/-</p>
<p>اس علم کو کرنے والے کسی جانی و مالی نقصان کے خود ذمہ دار ہو گئے مصنف یا ادارہ اس کا ذمہ دار نہ ہوگا اصل انڈین کتاب چلنے کرنے اور دار و نگار کا علم کیسے شروع ہوتا ہے اس کتاب میں مکمل اصول طریقے جنتر عمل آپ کو ملے گے۔</p>	<p>کالا علم مصنف ہذا بادشاہ مترجم/کالی چند سوامی قیمت = 300/-</p>
<p>جو لوگ جنتر، منتر، تنتر کرنا چاہتے ہیں یا تعویذ بنا کر سیل چاہتے ہیں خفیہ اعمال، جنتر منتر تمام ہر قسم کے ٹکھے ہیں۔ غلط جنتر منتر تنتر سے نقصان ہو سکتا ہے۔ بیماری، جادو آسیب کیلئے جنتر منتر تنتر اچھی طرح دیکھ کر تلاش کر کے مریضوں کو کمزور لوگوں کو جادو ہوئے لوگوں کو دیں مکمل کام کریں گے۔</p>	<p>جنتر منتر تنترو مصنف ☆ بادشاہ مترجم/مہاراس قیمت = 240/-</p>

ہر عاملوں کی تعلیم کسی نقصان کی صورت میں
ادارہ یا مصنف ذمہ دار نہ ہوگا

اصل انڈین چھاپے 50 سال سے لیتھر 500 سال پرانی اصل بکس اصل فکس کے ساتھ

ہنگال کی کہانی
سحر ہنگال کا جادو
بابا بدھے شاہ
قیمت 300

جن چڑیل بھوت
کالا جادو
بادا دیال، کالی چند سوای
قیمت 300

جادو گروں کی معلومات
جادو کی 500 سالہ قدیم کتاب
بادا دیال، سوای داس
قیمت 390

کام دیو شاستر
اول دوئم سیکھا
رام کشن
قیمت 360

جنسی تعلیم
ٹیکس ایجوکیشن
پریم پال اشک
قیمت 200

گر بھگ شاستر
اول دوئم سیکھا
برتھ کنٹرول
قیمت 270

طلسمات کی دنیا
عامل پیر بابا
قیمت 300

میرج گائیڈ
گوپال شرما
قیمت 240

مہا کوک شاستر
پیاری لال شرما
قیمت 270

طلسمی ٹوٹکے
شمس الدین
قیمت 270

کوک شاستر
کوکارام، کوکا پنڈت
قیمت 200

چھو منتر
بادا دیال - چھو بابا
قیمت: 300

سجینہ طلسمات
افضل شیخ
قیمت 270

دنیا ئے طلسمات
عامل پیر بابا
300

مہا تماسدھی
قیمت 300

علاج خفیہ
متروں سے علاج
جادو سے علاج
بابا بدھے شاہ
قیمت 225

مصر کے دیوتاؤں
کے واقعات
مصر کا جادو
سوای ہنس راج گوپی
قیمت 270